"میںؐ علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس شہر کا دروازہ ہے۔ وہ جھوٹا ہے جو بلا دروازہ شہر میں آسکنے کا دعویٰ کرتا ہے۔" (الکافی)

سلونی سلونی قبل ان تفقدونی

منہاج الرسالة

حصہ سوم

ترجمہ

نہج البلاغہ

ملفوظات وکلمات

الفقیہ الحکیم السیّد محمد احسن زیدی مجتہد

ڈاکٹر آف ریلیجنز اینڈ سائنس

تمام حقوق بحقِ مصنف محفوظ

نام کتاب: منہاج الرسالة (حصہ سوم)
ترجمہ نہج البلاغة (ملفوظات وکلمات)

مترجم: الفقیہ الحکیم السیّد محمد احسن زیدی مجتھد
ڈاکٹر آف ریلیجنز اینڈ سائنس

ناشر: سید ناصر حسین نقوی

تعداد 500

ھدیہ: 200 روپے

www.insaaniat.org

www.Hubeali.com

............☆..................

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

’’پیش لفظ‘‘

قارئین کرام،السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے سامنے نہج البلاغۃ ’’ملفوظات وکلماتِ حضرت علی علیہ السلام‘‘ کا ترجمہ منہاج الرسالۃ حصہ سوم موجود ہے۔ جس کا ترجمہ سید محمد احسن زیدی صاحب نے کیا۔ یہ ایک ایسی عظیم المرتبت شخصیت کی دن رات ودلگداز کاوشوں کا نتیجہ ہے جس نے ہمیشہ قرآن کریم کی ہم نشینی کو اپنا طرۂ امتیاز اور شعارِ زندگی قرار دے کر خود کو گوشہ نشین کر کے محدود کرلیا۔ اور اپنے حقیقت آشنا اور بصیرت افروز قلم کے ذریعے باطل کی تاریکیوں میں تعلیماتِ محمدؐ وآل محمدؐ کی روشنی پھیلانے کے لئے خود کو قلم وقرطاس کے لئے وقف کئے رکھا۔

سید محمد احسن زیدی صاحب کے بقول ’’نہج البلاغۃ قرآن کریم کی کنجی ہے‘‘ جس کے بغیر نہ قُفلِ قرآن کھل سکتا ہے نہ قرآن میں راہ مل سکتی ہے۔

قارئین کرام سے مزید گذارش ہے کہ کتاب میں اگر کوئی کوتاہی یا مشینی غلطی ہو تو ازراہِ کرم مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ اس غلطی کو دُور کیا جاسکے۔

خاکپائے حضرت حجۃ علیہ السلام

سید ناصر حسین نقوی

منهاج الرسالة حصه سوم

ملفوظات و کلمات

بَابُ الْمُخْتَارِ مِنْ حِكَمِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلام وَمَوَاعِظِهِ ' وَيَدْ خُلُ فِيْ ذٰلِكَ الْمُخْتَارُ مِنْ اَجْوِبَةِ مَسَائِلِهِ وَالْكَلَامُ الْقَصِيْرُ الْخَارِجُ فِيْ سَائِرِ اَغْرَاضِهٖ .

ـ'' وہ باب جس میں امیر المومنین علیہ السلام کے منتخب وعظوں اور حکیمانہ ہدایات کا مجموعہ ہے۔اور سوالات کے جوابات بھی ہیں اور چھوٹے چھوٹے حکیمانہ جملوں کا انتخاب بھی ہے جو مختلف اغراض ومقاصد کے سلسلے میں فرمائے ہیں''۔

1- فتنہ سازوں سے تحفظ کا ایک سادہ اور سہل طریقہ

كُنْ فِي الْفِتْنَةِ كَابْنِ اللَّبُوْنِ لاظَهْرٌ فَيُرْكَب ؛	1	فتنہ اور فساد پھیلانے والوں کے لئے دُودھ پلانے والی اُونٹنی کے دوسالہ نر بچہ کی مانند ہو جاؤ جس کی کمر بھی اس قابل نہیں ہوتی کہ اُس پر سواری کی جا سکے؛
وَضَرْعٌ فَيُحلَب .	2	اور جسکے باک اور تھن بھی نہیں ہوتے کہ کوئی دُودھ نکال لے''۔

2- ذلت اور رُسوائی سے تحفظ کی تین باتیں

اَزْرَىٰ بِنَفْسِهِ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ ؛	1	جس نے لالچ کو اپنا شعار بنایا اُس نے خود کو اَدنیٰ درجہ دے دیا؛
وَرَضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ ضُرَّهُ ؛	2	اور جس نے اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو کھول کر بیان کیا وہ ذلیل ہونے پر راضی ہو گیا؛
وَهَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ مَنْ اَمَرَّ عَلَيْهَا لِسَانَهُ .	3	اور اُس شخص نے خود ہی اپنی توہین کر دی جس نے اپنی زبان قابو میں نہ رکھی۔

3- کنجوسی، بُزدلی، ناداری، بے نوائی، عاجزی، اور صبر وزھد اور پارسائی کے نتائج پر بیان

اَلْبُخْلُ عَارٌ ؛	1	کنجوسی وتنگدلی ناپسندیدہ، مذموم اور قابل شرم عادت ہے؛
وَالْجُبْنُ مَنْقَصَةٌ ؛	2	بُزدلی انسانیت کا نقص اور ناکامی ہے؛ اور
وَالْفَقْرُ يُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهِ ؛	3	ہاتھ پھیلا کر مانگنے والا اپنی دانش کو حجت ثابت کرنے میں پیش کرنے سے قاصر رہتا ہے؛
وَالْمُقِلُّ غَرِيْبٌ فِيْ بَلْدَتِهِ ؛	4	اور ایک بے نوا شخص خود اپنے شہر میں رہتے ہوئے بھی پردیسی اور بے یار و مددگار رہتا ہے؛
وَالْعَجْزُ آفَةٌ ؛	5	اور عاجزی و بے بسی خود ایک آفت ہوتی ہے؛
وَالصَّبْرُ شُجَاعَةٌ ؛	6	اور صبر کرنا حقیقی بہادری ہے؛
وَالزُّهْدُ ثَرْوَةٌ ؛	7	اور دُنیا سے لاتعلقی حقیقی دولت ہے؛
وَالْوَرَعُ جُنَّةٌ .	8	اور پارسائی تمام بُری باتوں سے حفاظت کی ڈھال (سپر) ہے۔

4-سب سے اچھا ساتھی، مفید ترین وراثت اور جدید ترین زیور اور حقیقت نُما آئینہ دکھایا ہے

نِعْمَ الْقَرِيْنُ الرِّضَا؛	1	راضی برضائے خدا رہنا سب سے اچھا ساتھی ہے؛
وَالْعِلْمُ وِرَاثَةٌ كَرِيْمَةٌ ؛	2	اور علم مفید ترین وراثت ہے؛
وَالْاٰدَابُ حُلَلٌ مُّجَدَّدَةٌ ؛	3	ادب اور تہذیب ہمیشہ نیا رہنے والا خلعت اور زیور ہے؛
وَالْفِكْرُ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ .	4	اور تفکّر حقیقت نُما آئینہ ہوتا ہے۔

5-رازداری، خوشرُوئی اور بُردباری کی مدح فرمائی ہے

صَدْرُ الْعَاقِلِ صُنْدُوْقُ سِرِّهٖ ؛	1	عقلمند شخص کی خفیہ باتوں اور اُس کے رازوں کا صندوق اُس کا سینہ ہوتا ہے؛
وَالْبَشَاشَةُ حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ ؛		خوشرُوئی وقار آمیز محبت کو پھانس لینے والا جال ہے؛
وَالْاِحْتِمَالُ قَبْرُ الْعُيُوْبِ .	2	اور بردباری عیبوں کو دفن کر لینے والی قبر ہے۔
وَرُوِىَ اَنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فِى الْعِبَارَةِ عَنْ هٰذَا الْمَعَانِى اَيْضًا :	3	روایت یہ بھی ہے کہ حضور علیہ السلام نے اِسی مطلب کیلئے ایک اور بیان فرمایا تھا کہ:
اَلْمُسَالَمَةُ خَبْءُ الْعُيُوْبِ .	4	صلح پسندی عیبوں کو چھپا دینے والا گڑھا ہے؛

6-خودبینی وخود پسندی کی مُذمّت اور صدقہ کی مدح کے ساتھ آخرت سے خبردار کیا ہے

مَنْ رَضِىَ عَنْ نَفْسِهٖ كَثُرَ السَّاخِطُ عَلَيْهِ ؛	1	جو کوئی خود پسندی اختیار کرتا ہے اُس پر غُصہ کرنیوالوں کی کثرت ہوتی ہے؛
وَالصَّدَقَةُ دَوَاءٌ مُنْجِحٌ ؛		اور صدقہ دیتے رہنا ایک مفید اور شفا بخشنے والی دوا ہے؛
وَاَعْمَالُ الْعِبَادِ فِىْ عَاجِلِهِمْ نَصْبُ اَعْيُنِهِمْ فِىْ اٰجِلِهِمْ .	2 3	اور بندوں کے وہ اعمال جو وہ اِس دُنیا میں کرتے ہیں آخرت میں اُن کے سامنے پیش ہوں گے“۔

7-چربی، گوشت اور ھڈی سے متعلق اللہ کے تین کرِشمے

اِعْجَبُوْا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يُنْظُرُ بِشَحْمٍ ؛	1	اس انسان پر تعجب ہونا چاہئے کہ یہ چربی سے دیکھتا ہے؛
وَيَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ ؛	2	اور گوشت سے بولتا ہے؛
وَيَسْمَعُ بِعَظْمٍ ؛	3	اور ھڈی سے سُنتا ہے؛
وَيَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ .	4	اور سوراخوں سے سانس لیتا ہے۔“

8-دُنیا کا اچھا اور بُرا سلوک عارضی ہوتا ہے

اِذَا اَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلٰى قَوْمٍ اَعَارَتْهُمْ مَحَاسِنَ غَيْرِهِمْ ؛	1	جب دُنیا کسی قوم پر مہربان ہوتی ہے تو وہ اُن کو دوسروں کی اچھائیاں عارضی طور پر دے دیتی ہے؛

وَاِذَااَدْبَرَتْ عَنْهُمْ سَلَبَتْهُمْ مَحَاسِنَ اَنْفُسِهِمْ .	2	اور جب دُنیا کسی قوم سے ناراض ہوجاتی ہے تو وہ اُس قوم سے اُن کی اپنی اچھائیاں بھی چھین لیا کرتی ہے۔

9-لوگوں سے کیوں اور کیسا بَرتاؤ رکھو؟

خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً اِنْ مُتُّمْ مَعَهَابَكَوْا عَلَيْكُمْ؛	1	لوگوں سے اِس طرح مِلو جُلو اور برتاؤ رکھو کہ اگر تم اُن کے سامنے مر جاؤ تو وہ صدمہ سے تم پر روئیں؛
وَاِنْ عِشْتُمْ حَنُّوا اِلَيْكُمْ .	2	اور اگر تم زندہ رہتے چلے جاؤ تو وہ خوشی خوشی تم سے ملتے جلتے رہیں۔

10-دشمن پر غلبہ دینے والے اللہ کا شکر کیسے کِیا جائے؟

اِذَاقَدَرْتَ عَلٰى عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْعَفْوَعَنْهُ شُكْرًالِلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ .	1	جب تمہیں اپنے دشمن پر غلبہ اور تسلط حاصل ہو تو اپنے دشمن کو معاف کر کے اُس غلبہ اور تسلط پر شکر خدا سمجھو۔

11-دوستوں کے معاملہ میں ناکام ترین شخص

اَعْجَزُالنَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ اكْتِسَابِ الْاَخْوَانِ	1	تمام انسانوں سے ناتوان اور بے چارہ وہ شخص ہے جو دوست حاصل کرنے میں ناکام رہے؛
وَاَعْجَزُمِنْهُ مَنْ ضَيَّعَ مَنْ ظَفِرَبِهِ مِنْهُمْ.	2	اور اُس سے بھی ناتوان و ناکام اور بے چارہ وہ شخص ہے جو ہاتھ آئے ہوئے دوستوں کو ضائع کردے

12-وہ مومنین جو نہ حق کے طرفدار نہ باطل کے طرفدار

فِي الَّذِيْنَ اعْتَزَلُوْا الْقِتَالُ مَعَهُ :	1	اُن مومنین کیلئے فرمایا جو آپؑ کے ساتھ مل کر دشمن سے جنگ کرنے سے باز رہے:
خَذَلُواالْحَقَّ وَلَمْ يَنْصُرُواالْبَاطِلَ .	2	اُنہوں نے حق کو بے یار و مددگار چھوڑے رکھا اور باطل کی نصرت بھی نہ کی

13-ناشکری نعمتوں کی تکمیل کو روکتی ہے

اِذَاوَصَلَتْ اِلَيْكُمْ اَطْرَافُ النِّعَمِ فَلاَ تُنَفِّرُوْا اَقْصَاهَابِقِلَّةِ الشُّكْرِ .	1	جب تمہیں نعمتوں کا کچھ حصہ پہنچ جائے تو اُن کے باقی حصہ کو ناشکری کے ذریعہ پہنچنے سے نہ روک دو۔

14-قریبی رشتہ داروں کے چھوٹ جانے سے بالکل نہ ڈرو

مَنْ ضَيَّعَهُ الْاَقْرَبُ	1	جسے قریبی رشتہ دار چھوڑ دیں؛
اُتِيْحَ لَهُ الْاَبْعَدُ .	2	اُسے دُور پار کے غیر لوگ ہمدرد مل جاتے ہیں۔

15-فتنہ میں مبتلا ہر شخص ضروری نہیں کہ قصوروار ہو

مَاكُلُّ مَفْتُوْنٍ يُعَاتَبُ.	1	فتنے میں مبتلا ہر شخص قابل سرزنش نہیں ہوا کرتا ہے۔

16۔تقدیر کے سامنے ہر چیز بے بس ہے

تَـذِلُّ الْاُمُـوْرُلِلْـمَـقَـادِيْرِ حَتّٰى يَكُوْنَ الْحَتْفُ فِى التَّدْ بِيْرِ.	1	تقدیر کے سامنے تمام کام و حالات سر جھکاتے ہیں یہاں تک کہ تدبیر میں بھی دراندازی اور تباہی پیدا کرتی ہے۔

17۔خضاب لگانا کیوں ضروری رہا ہے؟

وَسُـئِلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ قَوْلِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ :		اور علی علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی اس حدیث پر سوال کیا گیا کہ:۔
غَيِّرُواالشَّيْبَ وَلاَ تَشَبَّهُوْابِالْيَهُوْدِ ."	1	۔''اپنے بڑھاپے کو تبدیل کردو اور یہودیوں کے مشابہ نہ رہو''۔
فَـقَـالَ :اِنَّـمَا قَـالَ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذٰلِكَ وَالدِّيْنُ قُلٌّ ؛	2	علیؑ نے فرمایا کہ:۔یقیناً وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہی کا فرمان ہے اسلئے کہ اُس وقت دین میں دینداروں کی قلت تھی؛
فَاَمَّاالْاٰنَ وَقَدِ تَّسَعَ نِطَاقُهُ ؛	3	مگر اب تو دین کا دامن پھیل کر وسیع ہو گیا ہے؛
وَضَرَبَ بِجِرَانِهِ فَامْرُءٌ وَمَااخْتَارَ .	4	اور اُس کا سینہ زمین پر جما ہوا ہے، چنانچہ اب ہر شخص مختار و آزاد ہے''۔

18۔تمناؤں کے پیچھے دوڑنا موت سے دوچار کرتا ہے

مَنْ جَرٰى فِىْ عِنَانِ اَمَلِهٖ عَثَرَ بِاَجَلِهٖ .	1	جو کوئی اپنی تمناؤں کے پیچھے دوڑتا ہے اور اُن کی لگام ڈھیلی چھوڑتا ہے اسے اُس کی موت ٹھوکر کھلاتی ہے۔

19۔بامروت انسانوں سے یدُ اللہ کی خاص رعایت

اَقِيْلُوْاذَوِى الْمُرُوْءَ اتِ عَثَرَاتِهِمْ ؛	1	بامروّت لوگوں کی لغزشوں سے درگزر اور صرفِ نظر کر لیا کرو؛ اُن میں سے جو کوئی بھی
فَمَايَعْثُرُ مِنْهُمْ عَاثِرٌ اِلَّاوَيَدُ اللّٰهِ بِيَدِهٖ يَرْفَعُهُ .	2	ڈگمگا کر گرتا ہے تو اللہ کا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو اُسے اُٹھا کر بلند کر دیتا ہے۔

20۔غلط مرعوبیت اور شرم مُضر ہے

قُرِنَتِ الْهَيْبَةُ بِالْخَيْبَةِ '	1	ہیبت زدگی اور ناکامی دونوں ساتھی ہیں۔(خوفزدگی سے ناکامی ہوتی ہے)
وَالْحَيَاءُ بِالْحِرْمَانِ '	2	اور حیا اور محرومی بھی ساتھی ہیں۔(جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم)
وَالْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ' فَانْتَهِزُوْ افُرَصَ الْخَيْرِ .	3	اور فرصت کا وقت بادلوں کی رفتار سے تیز گذر جاتا ہے۔لہٰذا بھلائی کی فرصت کو غنیمت جانو۔

21۔حق خلافت اور قریشی خلافتوں کا لمبا تعاقب

لَـنَـا حَـقٌّ فَـاِنْ اُعْطِيْنَاهُ وَاِلَّا رَكِبْنَااَعْجَازَالْاِبِلِ وَاِنْ طَالَ السُّرٰى .	1	ہمارے ہی لئے حکمرانی (خلافت) کا حق مقرر ہے اگر ہمارا حق ہمیں دیں گے تو لے لیں گے۔ورنہ ہم قریشی اُونٹ کے پٹھوں پر سوار ساتھ ساتھ چلیں گے خواہ یہ اندھیرے کا سفر طویل ہو۔

22۔عملی تیز رَوِی قابلِ شمار ہوتی ہے

مَنۡ اَبۡطَأَبِهٖ عَمَلُهٗ لَمۡ يُسۡرِعۡ بِهٖ حَسَبَهٗ.	1	جس کسی کو اُس کے اعمال سست گام کر دیں اُسے اُس کی منزلت تیز رَو نہیں کر سکتی۔

23۔نعمتوں کی فراوانی میں اللہ سے زیادہ ڈرو

يَابۡنَ اٰدَمَ اِذَارَأَيۡتَ رَبَّكَ سُبۡحَانَهٗ يُتَابِعُ عَلَيۡكَ نِعۡمَهٗ اَنۡتَ تَعۡصِيۡهِ فَاحۡذَرۡهُ .	1	اَے آدمؑ کے بیٹے جب تو یہ دیکھے کہ تیرا پاک پروردگار تجھے دَھڑا دھڑ لگا تار نعمتیں دیتا چلا جا رہا ہے اور تُو دَھڑا دھڑ اُس کی نافرمانیاں کر رہا ہے تو اس حالت میں اُس سے بچ کر رہنا۔

24۔گناہانِ کبیرہ کا کفارہ دُنیا میں ممکن ہے

مِنۡ كَفَّارَاتِ الذُّنُوۡبِ الۡعِظَامِ اِغَاثَةُ الۡمَلۡهُوۡفِ،	1	بڑے بڑے گناہوں کو چھپانے کیلئے ستم زدہ لوگوں کی فریاد رسی،
وَالتَّنۡفِيۡسِ عَنِ الۡمَكۡرُوۡبِ .	2	اور غمگین لوگوں کو شاد کام کرنا چاہیئے۔

25۔انسانی چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے

مَا اَضۡمَرَ اَحَدٌ شَيۡئًا اِلَّاظَهَرَ فِيۡ فَلَتَاتِ لِسَانِهٖ وَصَفَحَاتِ وَجۡهِهٖ .	1	کوئی شخص کسی چیز کو دل میں رکھ کر چھپا نہیں سکتا بلکہ وہ تو اُسکے منہ سے بے ساختہ نکلنے والے الفاظ سے اور چہرہ کے رنگ اور اُتار چڑھاؤ سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

26۔معمولی بیماری میں لیٹ نہ جاؤ

اِمۡشِ بِدَائِكَ مَامَشٰى بِكَ .	1	اپنی بیماری سمیت اُس وقت تک چلتے پھرتے اور کام کاج کرتے رہو جب تک تمہیں چلنے سے نہ روکے۔

27۔پارسائی میں بہت ضروری بات

اَفۡضَلُ الزُّهۡدِ اِخۡفَآءُ الزُّهۡدِ .	1	دُنیا میں اَفضل ترین پارسائی پارسائی کو چھپانا ہے۔

28۔موت سے ملاقات میں جلدی

اِذَاكُنۡتَ فِيۡ اِدۡبَارٍ وَالۡمَوۡتُ فِيۡ اِقۡبَالٍ فَمَا اَسۡرَعَ الۡمُلۡتَقٰى ؟	1	جب تم دُنیا کی طرف سے پشت پھرا لوگے اور موت تمہاری طرف منہ کئے آ رہی ہوگی تو اس سے جلد ملاقات کا اور موقع نہ ہوگا۔

29۔اللہ کی ستاری سے بھی ڈرتے رہو

اَلۡحَذَرَ اَلۡحَذَرَفَوَاللّٰهِ لَقَدۡ سَتَرَ حَتّٰى كَاَنَّهٗ قَدۡغَفَرَ	1	عذاب سے بچ کر رہو اور ڈرتے رہو یقیناً اللہ نے تمہاری ایسی پردہ پوشی کی گویا اُس نے تمہیں بخش دیا ہے۔

30۔ایمان اور کفر کی ایسی تفصیل کہ جو فکر و عمل کے ہر پہلو پر محیط و حاوی رہتی چلی جائے گی

اَلاِ یُمَانُ عَلٰی اَرْبَعِ دَعَائِمَ:	1	مکمل ایمان چار بُنیادی ستونوں پر اُستوار ہوتا ہے اُن میں سے ایک
عَلَی الصَّبْرِ وَالْیَقِیْنِ وَالْعَدْلِ وَالْجِهَادِ؛	2	<u>صبر</u> ہے، ایک <u>**یقین**</u> ہے، ایک <u>**عدل**</u> ہے اور ایک <u>**اصلاحی جِدّ و جہد یعنی جہاد**</u> ہے؛
وَالصَّبْرُ مِنْهَا عَلٰی اَرْبَعِ شُعَبٍ :	3	<u>**(1) اور اُن میں سے صبر بھی چار شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے:**</u>۔اُن میں سے ایک
عَلَی الشَّوْقِ وَالشَّفَقِ وَالزُّهْدِ وَالتَّرَقُّبِ ؛	4	شوق ہے دوسرا شَفق ہے تیسرا زُھد اور چوتھا تَرَقُّبْ یعنی قربت کا انتظار کرنا ہے؛
فَمَنِ اشْتَاقَ اِلَی الْجَنَّةِ سَلاَعَنِ الشَّهَوَاتِ ؛	5	چنانچہ جو شخص جنت میں جانے کا شوق رکھتا ہوگا اور وہ خواہشوں میں نہ اُلجھے گا؛
وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ اجْتَنَبَ الْمُحَرَّ مَاتِ ؛	6	اور جو شخص آگ یا جہنم سے شفق، یعنی توہین آمیز ڈر رکھتا ہوگا وہ تمام حرام کی ہوئی اور ممنوع چیزوں سے بچ کر رہے گا؛
وَمَنْ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا اسْتَهَانَ بِالْمُصِیْبَاتِ؛	7	اور جو دُنیا سے دل چسپی نہ لے گا اُس کیلئے دُنیا میں مصیبتیں حقیر ہو کر رہ جائیں گی۔
وَمَنِ ارْتَقَبَ الْمَوْتَ سَارَعَ فِی الْخَیْرَاتِ.؛	8	اور جو ہر وقت موت کی آمد کا منتظر رہے گا وہ اللہ کے پسندیدہ کاموں کو کر گذرنے میں جلدی کریگا؛
وَالْیَقِیْنُ مِنْهَا عَلٰی اَرْبَعِ شُعَبٍ :	9	<u>**(2)** اور ایمان کی دوسری بُنیاد یقین بھی چار شعبے رکھتا ہے:۔</u>
(1)عَلٰی تَبْصِرَةِ الْفِطْنَةِ ؛	10	اُن میں سے ایک گہرا عقلی تبصرہ ہے،
(2)وَتَاوُّلِ الْحِكْمَةِ ؛	11	دوسرا حقیقت تک پہنچنے کی کوشش ہے؛
(3)وَمَوْعِظَةِ الْعِبْرَةِ ؛	12	اور تیسرا شعبہ نصیحتوں کا ذخیرہ جمع کرتے رہنا ہے؛
(4)وَسُنَّةِ الْاَوَّلِیْنَ ؛	13	اور چوتھا شعبہ گذرے ہوئے نیک اور کامیاب لوگوں کا طور وطریق کا رہے؛
فَمَنْ تَبَصَّرَفِی الْفِطْنَةِ تَبَیَّنَتْ لَهُ الْحِكْمَةُ ؛	14	چنانچہ جو حقیقت تک پہنچ جائیگا اُسکے سامنے حکمت یا علم وعمل کی راہیں واضح ہو جائیں گی؛
وَمَنْ تَبَیَّنَتْ لَهُ الْحِكْمَةُ عَرَفَ الْعِبْرَةَ ،	15	اور جس پر علم وعمل کی راہیں آشکار ہوں گی وہ نصیحت اور سبق آموزی پر مطلع ہو جائے گا؛
وَمَنْ عَرَفَ الْعِبْرَةَ فَكَاَنَّمَا كَانَ فِی الْاَوَّلِیْنَ	16	اور جو ماضی اور حال کی عبرتوں، نصیحتوں اور اسباق پر مطلع ہو جائے گا اُسے تو اوّلین اقوام سے لے کر آخری اقوام تک کا، فَرد ماننا ہوگا؛
وَالْعَدْلُ مِنْهَا عَلٰی اَرْبَعِ شُعَبٍ :	17	<u>**(3) اور ایمان کی بُنیادوں میں سے عدل کے بھی چار شعبے ہیں:۔**</u>
عَلٰی غَائِصِ الْفَهْمِ ؛	18	ایک کسی بات کی گہرائی تک اُترنے والی فکر ہے؛
وَغَوْرِالْعِلْمِ ؛	19	دوسرا شعبہ علم کی گہرائی ہے؛
وَزُهْرَةِ الْحُكْمِ ؛	20	اور تیسرا فیصلوں کی خوبیاں؛
وَرَسَاخَةِ الْحِلْمِ ؛	21	چوتھا شعبہ عقل و بُردباری کی پائیداری اور رسائی ہے۔
فَمَنْ فَهِمَ عَلِمَ غَوْرَ الْعِلْمِ ؛	22	چنانچہ جو سمجھ گیا اُسے علم کی گہرائی کا پتہ چل گیا؛
وَمَنْ عَلِمَ غَوْرَالْعِلْمِ صَدَرَعَنْ شَرَائِعِ الْحُكْمِ	23	اور جسے علم کی گہرائی معلوم ہوگئی وہ شریعتوں کے احکام نافذ کرنے میں داخل ہوگیا۔

وَمَنْ حَلُمَ لَمْ يُفَرِّطْ فِىْ اَمْرِهٖ وَعَاشَ فِى النَّاسِ حَمِيْدًا.	24	اور جس نے بُردباری اور عقل میں پائیداری اور رسائی پالی اُسکے کاموں میں کمی اور زیادتی اور خامی کا گذر نہ ہوگا اور وہ لوگوں کے اندر نیک نامی اور ستائش کیساتھ زندہ رہیگا
وَالْجِهَادُ مِنْهَا عَلٰى اَرْبَعِ شُعَبٍ	25	**(4) اور ایمان کی بُنیادوں میں سے چوتھی بُنیاد جدّ وجہد یا جہاد کے بھی چار ہی شعبے ہیں**
عَلَى الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ ؛	26	پہلا عالمی اچھائیوں کو نافذ کرنا ہے،
وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ ؛	27	اور عالمی ناپسندیدہ چیزوں سے روکنا اور باز رکھنا؛
وَالصِّدْقِ فِى الْمَوَاطِنِ	28	**اور مواقع پر راست گفتاری۔**
وَشَنَانِ الْفَاسِقِيْنَ	29	اور بدکرداروں (فاسقین) سے **دینی دشمنی؛**
فَمَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ شَدَّ ظُهُوْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ	30	چنانچہ جس نے عالمی پسندیدگی کو نافذ رکھا اُس نے مومنین کی پشت کو مضبوط کیا؛
وَمَنْ نَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ اَرْغَمَ اُنُوْفَ الْمُنَافِقِيْنَ	31	اور جس نے عالمی ناپسندیدگی کو روکا اُس نے **منافقین کی ناکوں** کو جھکایا۔
وَمَنْ صَدَقَ فِى الْمَوَاطِنِ قَضٰى مَاعَلَيْهِ ،	32	**اور جس نے صحیح مواقع پر سچ بولنا جاری رکھا** اُسنے اپنے اوپر عائد شدہ ذمہ داری کو پورا کردیا؛
وَمَنْ شَنِىءَ الْفَاسِقِيْنَ وَغَضِبَ لِلّٰهِ غَضِبَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَرْضَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	33	اور جس نے فاسقوں سے دینی دشمنی رکھی اور اللہ کے لئے اُن پر ناراض ہوا اللہ بھی اُس کے لئے غضب ناک ہوگا اور بروز قیامت اُسے راضی رکھے گا۔
وَالْكُفْرُ عَلٰى اَرْبَعِ دَعَائِمَ :	34	**اور مکمل کفر بھی چار بنیادی ستونوں پر استوار ہوتا ہے:۔**
عَلَى التَّعَمُّقِ؛ وَالتَّنَازُعِ؛ وَالزَّيْغِ ؛وَالشِّقَاقِ ؛	35	ایک ہر بات کی گہرائی میں اُترنے کی کوشش۔2۔اور توڑ پھوڑ وتفرقہ اندازی 3۔اور منصوبہ سازی۔4۔اور لوگوں کو بدبخت بنانا؛
فَمَنْ تَعَمَّقَ لَمْ يُنِبْ اِلَى الْحَقِّ ؛	36	چنانچہ جو شخص گہرائی میں اُترتا چلا جاتا ہے وہ حق کی نیابت سے دور ہی رہتا چلا جاتا ہے
وَمَنْ كَثُرَ نِزَاعُهٗ بِالْجَهْلِ دَامَ عَمَاهُ عَنِ الْحَقِّ	37	اور جو جہالت سے بچنے کی راہیں تفرقہ اندازی میں ڈھونڈتا ہے وہ دائمی طور پر حق بینی سے محروم یا اندھا رہتا ہے ؛
وَمَنْ زَاغَ سَاءَتْ عِنْدَهُ الْحَسَنَةُ ؛	38	اور جو منصوبہ سازی کرتا ہے اُس کے نزدیک اچھائیاں برائیوں میں بدل جاتی ہیں،
وحَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّيِّئَةُ	39	اور برائیاں اچھائیوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔
وَسَكِرَ سُكْرَ الضَّلَالَةِ ؛	40	اور وہ گمراہی کے نشہ میں مخمور رہتا چلا جاتا ہے؛
وَمَنْ شَاقَّ وَعُرَتْ عَلَيْهِ طُرُقُهٗ ،	41	اور جو لوگوں کی محرومی کا بندوبست کرتا ہے اُس کے لئے اُس کی راہیں استقلال کھوکر عارضی ہوجاتی ہیں۔
وَاَعْضَلَ عَلَيْهِ اَمْرُهٗ؛	42	اور اُس کا کاروبار اُس کے لئے پیچیدہ ومشکل ہوجاتا ہے؛
وَضَاقَ عَلَيْهِ مَخْرَجُهٗ .	43	اور بچ نکلنے کا راستہ تنگ ہوجاتا ہے۔
وَالشَّكُّ عَلٰى اَرْبَعِ شُعَبٍ:	44	اور شک کے بھی چار ہی شعبے ہیں:۔

عَلَى التَّمَارِیْ 'وَالْهَوْلِ، وَالتَّرَدُّدِ' وَالْاِسْتِسْلَامِ ؛	45	بات سے بات نکالنا، اور خوف کا بنڈل ہونا، یا ھولذدہ ہونا، اور کسی بات پر نہ جمنا اور دِقتوں سے بچنے کے لئے مان لینا؛
فَمَنْ جَعَلَ الْمِرَآءَ دِیْنًا لَمْ یُصْبِحْ لَیْلُهُ ؛	46	لٰہذا جس نے بات میں سے بات نکالتے رہنے کو اپنا دین بنالیا وہ ہمیشہ ہی رات کی تاریکی میں رہے گا؛
وَمَنْ هَالَهُ مَابَیْنَ یَدَیْهِ نَكَسَ عَلٰی عَقِبَیْهِ	47	اور جسے حق کو ماننے میں ھول سوار ہو جائے وہ اُلٹے پیروں پلٹ جائیگا؛
وَمَنْ تَرَدَّدَفِی الرَّیْبِ وَطِئَتْهُ سَنَابِکُ الشَّیَاطِیْنِ '	48	اور جو شش و پنج اور اُلجھنوں میں کوئی بات طے نہ کر سکے اُسے شیاطین روند ڈالا کرتے ہیں؛
وَمَنِ اسْتَسْلَمَ لِهَلَكَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ هَلَكَ فِیْهِمَا ؛.	49	اور جو دُنیا کی تباہی اور آخرت کی ہلاکت کو مان لیتا ہے اُس کی دُنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو جایا کرتی ہیں''۔
بَعْدَ هٰذَا كَلَامٌ تَرَكْنَاذِكْرَهُ خَوْفَ الْاِطَالَةِ وَالْخُرُوْجِ عَنِ الْغَرَضِ الْمَقْصُوْدِ فِیْ هٰذَاالْكِتَاب.		رضی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔اِسکے بعد کا کلام ہم نے اِسلئے ترک کر دیا کہ بات طویل ہو جاتی اور طوالت سے وہ مقصد فنا ہو جاتا جو اس کتاب میں برقرار رہنا چاہئے ۔''

31۔نیکی سے بڑھ کر نیکی کرنے والا اور بُرائی سے بڑھ کر بُرائی کرنے والا ہوتا ہے

فَاعِلُ الْخَیْرِ خَیْرٌمِّنْهُ '	1	نیکی کرنے والا اُس نیکی سے اچھا ہوتا ہے۔
وَفَاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّمِّنْهُ .	2	اور برائی کرنے والا اُس برائی سے بُرا ہوتا ہے۔

32۔سخاوت کرو ضائع نہ کرو، کفایت شعار بنو کنجوسی نہ کرو

كُنْ سَمْحًاوَلَا تَكُنْ مُبَذِّرًا	1	سخی بنو مگر فضول خرچی نہ کرو؛
وَكُنْ مُقَدِّرًاوَّلَا تَكُنْ مُقَتِّرًا.	2	کفایت شعار اور میانہ رَو بنو مگر سخت گیری اور کنجوسی نہ کرو۔

33۔سب سے اچھا بے نیاز کون ہے؟

اَشْرَفُ الْغِنٰی تَرْکُ الْمُنٰی	1	شریف ترین تونگری اور بے نیازی تمناؤں کا ترک کرنا ہے۔

34۔ناگوار باتیں کرو تو ناگوار باتیں سنو

وَمَنْ اَسْرَعَ اِلَی النَّاسِ بِمَایَكْرَهُوْنَ قَالُوْافِیْهِ بِمَالَایَعْلَمُوْنَ .	1	لوگوں کو ناگوار گذرنے والی باتیں سنانے میں جو کوئی جلدی کریگا۔اُسے اپنے متعلق جواب میں ایسی باتیں سننے کو ملیں گی جنہیں لوگ جانتے بھی نہ ہوں گے۔

35۔آرزوؤں کو طول دینا بدعملی پیدا کرتا ہے

مَنْ اَطَالَ الْاَمَلَ اَسَآءَ الْعَمَلَ .	1	جو کوئی اپنی آرزوؤں کو طُول دیتا ہے وہ اپنے اعمال کو خراب کرتا ہے۔

36۔ بادشاہوں کی غلط تعظیم سے روک دیا

وَقَدْلَقِيَهُ عِنْدَ مَسِيْرِهٖ اِلَى الشَّامِ دَهَاقِيْنُ الْاَنْبَارِ ؛	1	اور ملک شام جاتے ہوئے علیؑ سے اَنبار کے رہنے والے دہقانوں کا سامنا ہوا،
فَتَرَجَّلُوْ الَهُ وَاشْتَدُّ وْابَيْنَ يَدَيْهِ	2	وہ آپؑ کو دیکھتے ہی گھوڑوں سے اُتر پڑے اور آپؑ کے سامنے دوڑنے لگے تھے۔
مَاهٰذَا الَّذِىْ صَنَعْتُمُوْهُ	3	تو آپؑ نے فرمایا کہ:۔ یہ کیا ہے جو تم باقاعدہ کر رہے تھے؟
فَقَالُوْا: خُلُقٌ مِّنَّانُعَظِّمُ بِهٖ اُمَرَائَنَا'	4	اُنہوں نے عرض کیا کہ یہ ہمارا وہ اخلاق اور طریقہ ہے جس سے ہم اپنے حکمرانوں کی تعظیم بجالایا کرتے ہیں۔
فَقَالَ :وَاللّٰهِ مَايَنْتَفِعُ بِهٰذَا اُمَرَؤُكُمْ ؛	5	اس پر علیؑ نے فرمایا کہ بخدا اس عمل در آمد سے تمہارے حکمرانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا ہے
وَاِنَّكُمْ لَتَشُقُّوْنَ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فِىْ دُنْيَاكُمْ	6	البتہ اس طرح تم اپنے آپ کو اس دُنیا میں مشقت سے دوچار کرتے ہو؛
وَتَشْقَوْنَ بِهٖ فِىْ آخِرَتِكُمْ ؛	7	اور آخرت میں اس مشقت کے نتیجے میں اپنی بدبختی کا انتظام بھی کرتے ہو۔
وَمَااَخْسَرَالْمُشَقَّةَ وَرَآءَ هَا الْعِقَابُ ؛	8	کیسی نقصان پہنچانے والی ہے وہ مشقت جس کے بعد عذاب ہو؟
وَاَرْبَحَ الدَّعَةَ مَعَهَا الْاَمَانُ مِنَ النَّارِ.	9	اور کیا ہی مفید ہے وہ راحت جس کے نتیجے میں جہنم سے امان بھی ہو۔''

37۔ امام حسنؑ کو عقل و حماقت اور دوستی کے متعلق نصیحت

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِاِبْنِهِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ		اور حضرت علی علیہ السلام نے اپنے بیٹے حسن علیہ السلام سے فرمایا:۔
يَابُنَىَّ احْفَظْ عَنِّىْ اَرْبَعًاوَّاَرْبَعًالَّايَضُرُّكَ مَاعَمِلْتَ مَعَهُنَّ ؛	1	اے میرے ننھے بیٹے میری طرف سے چار ایک اور چار دوسری باتیں محفوظ کر لو اُن کے ہوتے ہوئے جو کچھ بھی کرو گے وہ تمہیں نقصان نہ پہنچائے گا؛
اِنَّ اَغْنَى الْغِنَى الْعَقْلُ ؛	2	یقیناً سب سے بڑی بے نیازی عقل ہے؛
وَاَكْبَرَالْفَقْرِ الْحُمْقُ ؛	3	اور سب سے بڑی محتاجگی حماقت ہے؛
وَاَوْحَشَ الْوَحْشَةِ الْعُجْبُ ؛	4	اور سب سے بڑی وحشت غرور اور خود پسندی ہے؛
وَاَكْرَمَ الْحَسَبِ حُسْنُ الْخُلُقِ ؛	5	اور سب سے بڑی شرافت حسن اخلاق ہے؛
يَابُنَىَّ اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ، فَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ '	6	اے بیٹے خبردار احمق سے دوستی نہ کرنا اس لئے کہ وہ تو تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا مگر اُس کی حماقت سے تمہیں نقصان ہو جائے گا؛
وَاِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْبَخِيْلِ فَاِنَّهُ يَقْعُدُ عَنْكَ اَحْوَجَ مَاتَكُوْنُ اِلَيْهِ ؛	7	اور خبردار بخیل سے بھی دوستی نہ رکھنا اس لئے وہ تمہاری انتہائی احتیاج و ضرورت کے وقت تم سے دُور جا بیٹھے گا؛
وَاِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْفَاجِرِ فَاِنَّهُ يَبِيْعُكَ بِالتَّافِهِ '	8	اور خبردار بدکردار سے بھی دوستی نہ کرنا ورنہ وہ تمہیں بہت سستا بیچ ڈالے گا؛
وَاِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْكَذَّابِ فَاِنَّهُ كَالسَّرَابِ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ، وَيُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ	9	اور خبردار جھوٹے سے بھی دوستی نہ کرنا اس لئے کہ وہ سراب کی طرح تمہارے سامنے دُور کی چیزوں کو قریب اور قریب کی چیزوں کو دور کر کے دکھایا کرے گا۔''

38۔ فرائض میں حارج ہونے والی عبادت قبول نہیں

لَاقُرْبَةَ بِالنَّوَافِلِ اِذَا اَضَرَّتْ بِالْفَرَائِضِ.	1	فرائض کو نقصان پہنچانے والی عبادت سے قربت خداوندی نہیں ملتی۔

39۔ زبان پر قابو عقلمندی کی شناخت ہے

لِسَانُ لْعَاقِلِ وَرَاءَ قَلْبِهِ ؛	1	عقل مند کی زبان اُس کے دل کے پیچھے رہتی ہے؛
وَقَلْبُ الْاَحْمَقِ وَرَاءَ لِسَانِهِ .	2	اور احمق کا دل اُس کی زبان کے پیچھے رہتا ہے؛ (39 ایضاً:۔)
قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ	1	احمق کا دل اُس کے منہ میں ہوتا ہے
وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهِ.	2	اور عاقل کی زبان اُس کے دل میں ہوتی ہے۔

40۔ بیماری کا اَجر کچھ نہیں اس سے بُرائیاں کم ہوسکتی ہیں

جَعَلَ اللّٰهُ مَاكَانَ مِنْ شَكْوَاكَ حَطًّا لِّسَيِّئَاتِكَ ؛	1	اللہ نے تمہارے مرض کو تمہاری برائیاں دُور کرنے کا سبب بنادیا ہے؛
فَاِنَّ الْمَرَضَ لَا اَجْرَ فِيْهِ '	2	چنانچہ حقیقت یہ ہے کہ بیماری میں کوئی اجر نہیں ملتا؛
وَلٰكِنَّهُ يَحُطُّ السَّيِّئَاتِ وَيَحُتُّهَا حَتَّ الْاَوْرَاقِ '	3	لیکن بیماری برائیوں کو مٹاتی ہے اور اُنہیں اِس طرح جھاڑ دیتی ہے جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں؛
وَاِنَّمَا الْاَجْرُفِي الْقَوْلِ بِاللِّسَانِ'	4	البتہ اَجر تو زبان سے کوئی بات کہنے میں،
وَالْعَمَلِ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَقْدَامِ ؛	5	اور ہاتھوں پیروں سے کوئی عمل کرنے میں ہوا کرتا ہے؛
وَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يُدْخِلُ بِصِدْقِ النِّيَّةِ وَالسَّرِيْرَةِ الصَّالِحَةِ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ الْجَنَّةَ .	6	اور یقیناً اللہ پاک نیک نیتی اور پاکدامنی کے سبب سے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے جنت میں داخل کردیتا ہے۔"

41۔ خبّاب بن اَرت کی مدح وثنا فرمائی ہے

يَرْحَمُ اللّٰهُ خَبَّابَ ابْنَ الْاَرَتِّ فَلَقَدْ اَسْلَمَ رَاغِبًا؛	1	اللہ خبّاب ابن اَرت پر اپنی رحمت کرے وہ یقیناً بڑی رغبت سے اسلام لائے تھے؛
وَهَاجَرَ طَائِعًا؛	2	اور خوشی خوشی اُنہوں نے ھجرت کی تھی۔
وَقَنِعَ بِالْكَفَافِ؛	3	اور ضروری ضروری چیزوں پر قناعت کرتے رہے۔
وَرَضِيَ عَنِ اللّٰهِ ؛	4	ہر حال میں اللہ سے راضی رہے۔
وَعَاشَ مُجَاهِدًا؛	5	اور مجاہدوں کی طرح زندگی بسر کی۔
طُوْبٰى لِمَنْ ذَكَرَ الْمَعَادَ '	6	قابل مبارکباد ہے وہ شخص جس نے آخرت کو یاد رکھا؛
وَعَمِلَ لِلْحِسَابِ '	7	اور حساب کو سامنے رکھتے ہوئے عمل کیا؛
وَقَنِعَ بِالْكَفَافِ '	8	اور ضروری ضروری چیزوں پر قناعت کی۔
وَرَضِيَ عَنِ اللّٰهِ .	9	اور اللہ سے راضی رہا۔

42۔ مومن اور منافق کی مستقل شناخت

لَوْضَرَبْتُ خَيْشُوْمَ الْمُؤْمِنِ بِسَيْفِيْ هٰذَاعَلٰى اَنْ يُبْغِضَنِيْ مَاابْغَضَنِيْ ؛	1	اگر میں اِس تلوار سے مومن کی ناک بھی کاٹ ڈالوں تا کہ وہ میرا دشمن ہو جائے مگر وہ پھر بھی مجھ سے دشمنی نہ کرے گا؛
وَلَوْصَبَبْتُ الدُّنْيَا بِجَمَّاتِهَاعَلَى الْنُافِقِ عَلٰى اَنْ يُحِبَّنِيْ مَااَحَبَّنِيْ ؛	2	اور اگر میں اِس دُنیا کا تمام ساز وسامان بھی ایک منافق کو دے دوں تا کہ وہ مجھے محبوب سمجھے مگر وہ مجھ سے ہرگز محبت نہ کرے گا
وَذٰلِكَ اَنَّهٗ قُضِيَ فَانْقَضٰى عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اَنَّهٗ قَالَ : يَاعَلِيُّ لَايُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ وَلَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ .	3	اُس پختگی کا سبب وہ فیصلہ ہے جو اُم القریٰ کے باشندے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان سے صادر ہو چکا ہے۔ آپؐ نے فرما دیا تھا کہ: ''اے علیؑ کوئی مومن تم سے بغض نہ رکھے گا اور کوئی منافق تم سے محبت نہ کرے گا''۔

43۔ اللہ کے نزدیک وہ برائیاں جو نیکیوں سے بہتر ہیں

سَيِّئَةٌ تَسُوْءُكَ خَيْرٌعِنْدَاللّٰهِ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ .	1	جو برائی تمہیں شرمندہ اور مغموم کرتی ہو اللہ کے نزدیک اُس نیکی سے بہتر ہے جو تمہیں مغرور وخود پسند بناتی ہو۔

44۔ انسانی ہمت ومُروّت وحمیّت وغیرت

قَدْرُ الرَّجُلِ عَلٰى قَدْرِ هِمَّتِهٖ '	1	ہمت انسانی مرتبہ اور مقام کا پیمانہ ہے؛
وَصِدْقُهٗ عَلٰى قَدْرِ مُرُوْءَتِهٖ '	2	مُروّت انسان کی سچائی کا پیمانہ ہے؛
وَشُجَاعَتُهٗ عَلٰى قَدْرِ اَنَفَتِهٖ '	3	حمیت انسان کی بہادری یا شجاعت کا پیمانہ ہے۔
وَعِفَّتُهٗ عَلٰى قَدْرِ غَيْرَتِهٖ .	4	غیرت انسان کی پاکدامنی کا پیمانہ ہے۔

45۔ کامیابی اور حادثہ کی جانچ پڑتال کا طریقہ؟

اَلظَّفَرُ بِالْحَزْمِ ؛	1	کامیابی انجام بینی پر منحصر ہوتی ہے؛
وَلْحَزْمُ بِاِجَالَةِ الرَّأْيِ	2	اور انجام بینی رائے کی ہمہ گیری پر منحصر ہے؛
وَالرَّأْيُ بِتَحْصِيْنِ الْاَسْرَار .	3	اور رائے کی ہمہ گیری پوشیدہ معاملات اور حالات کو محفوظ رکھنے کی قوت پر منحصر ہے۔

46۔ بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے سے ہوشیار رہو

اِحْذَرُوْاصَوْلَةَ الْكَرِيْمِ اِذَاجَاعَ؛	1	ایک شریف جوان مرد کے حملے سے اُس وقت بچ کر رہو جب وہ بھوک پر مجبور ہو۔
وَاللَّئِيْمِ اِذَاشَبِعَ .	2	اور کمینہ شخص کے حملے سے اُس وقت بچو جب اُس کا پیٹ بھرا ہو۔

47۔ دلبری انسانوں کو مُسخّر کر لیتی ہے

قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِيَّةٌ	1	آدمیوں کے دل جنگلی جانوروں کی مانند ہیں
فَمَنْ تَاَلَّفَهَا اَقْبَلَتْ عَلَيْهِ.	2	جو محبت سے پیش آئے اُسی کے ہو رہتے ہیں۔

48۔ عزت پردہ پوشی کرتی رہتی ہے

عَيْبُكَ مَسْتُوْرٌ مَّا اَسْعَدَكَ جَدُّكَ	1	جب تک تمہاری عزّت بحال ہے تمہاری خامیاں ڈھکی رہیں گی۔

49۔ سب سے زیادہ قابلِ تعریف

اَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ اَقْدَرُ هُمْ عَلَى الْعُقُوْبَةِ.	1	معاف کرنا تمام انسانوں میں اُسے زیب دیتا ہے جو اُن میں سزا دینے کی سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہو۔

50۔ حقیقی سخاوت کیا ہے؟ جو سوال سے روکتی ہو

اَلسَّخَاءُ مَا كَانَ اِبْتِدَآءً	1	سخاوت وہ ہے جو بِن مانگے بطور ابتدا دیا جائے۔
فَاَمَّا مَا كَانَ عَنْ مَسْأَلَةٍ فَحَيَاءٌ وَتَذَمُّمٌ.	2	ورنہ جو دینا بعد از سوال ہوگا وہ شرمے شرمائے دینا یا مذمت سے بچنے کیلئے ہوگا۔

51۔ عقل وادب ومشاورت کی افادیت اور جہالت کی مذمت

لَا غِنٰى كَالْعَقْلِ ؛	1	بے نیازی عقل سے مفید نہیں ہوتی ؛
وَلَا فَقْرَ كَالْجَهْلِ ؛	2	اور فقیری جہالت سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے ؛
وَلَا مِيْرَاثَ كَالْاَدَبِ ؛	3	ادب وتہذیب سے بڑھ کر کوئی میراث نہیں ہوتی ؛
وَلَا ظَهِيْرَ كَالْمُشَاوَرَةِ .	4	مشورہ دینے والے سے بڑھ کر کوئی مددگار نہیں۔

52۔ صبر کی دو متضاد قسمیں۔ کیا دونوں قابل مدح ہوسکتی ہیں

اَلصَّبْرُ صَبْرَانِ :	1	مکمل صبر کی دو قسمیں ہیں۔
صَبْرٌ عَلٰى مَاتَكْرَهُ ؛	2	(اوّل) وہ صبر جو ناگوار چیزوں پر کیا جائے اور
وَصَبْرٌ عَمَّا تُحِبُّ.	3	(دوم) وہ صبر جو محبوب چیزوں پر کیا جائے

53۔ ایسی چیزیں جو مسافرت کو وطن اور وطن کو پردیس بناتی ہیں؟

اَلْغِنٰى فِى الْغُرْبَةِ وَطَنٌ	1	بے نیازی اور دولت مندی ہو تو سفر میں بھی وطن ہے۔
وَالْفَقْرُ فِى الْوَطَنِ غُرْبَةٌ	2	فقیری ہو تو وطن میں بھی مسافرت اور پردیس ہے۔

54۔ وہ مال جو کبھی بھی ختم نہ ہو؟

اَلْقَناعَةُ مَالٌ لاٰیَنْفَدُ	1	قناعت وہ مال ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

55۔ خواہشات بھڑکانے والی چیز؟

اَلْمَالُ مَادَّةُ الشَّهوَاتِ .	1	مال خواہشات کا سرچشمہ ہوتا ہے۔

56۔ ڈرانے والا (نذیر) خوشخبری دینے والا (بشیر) بھی ہوتا ہے

مَنْ حَذَّرَکَ کَمَنْ بَشَّرَکَ	1	جو تجھے ڈراتا ہے وہ تجھے بشارت دینے والے کی طرح ہے۔

57۔ وہ بھیڑیا جو تمہارے منہ میں رہتا ہے؟

اَللِّسَانُ سَبُعٌ اِنْ خُلِّیَ عَنْهُ عَقَرَ .	1	زبان ایک ایسا درندہ (بھیڑیا) ہے کہ اگر اُسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو پھاڑ کھاتا ہے۔

58۔ وہ بچھو جس کا کاٹنا لذت انگیز ہے؟

اَلْمَرْأَةُ عَقْرَبٌ حُلْوَةُ اللَّسْبَةُ.	1	عورت وہ بچھو ہے جس کا لپٹ جانا مزہ دیتا ہے۔

59۔ سلام کا اور احسان کا جواب کیسے؟ اور افضلیت کس کو؟

اِذَاحُیِّیْتَ بِتَحِیَّةٍ فَحَیِّ بِاَحْسَنَ مِنْهَا	1	جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اُس کے سلام سے اچھا جواب دیا کرو؛
وَاِذَا اُسْدِیَتْ اِلَیْکَ یَدٌفَکَافِئْهَا بِمَایُرْبِیْ عَلَیْهَا؛	2	اور جب کوئی تمہاری طرف احسان اور سلوک کا ہاتھ بڑھائے تو تم اُس سے بڑھ کر عمدہ سلوک کرو؛
وَالْفَضْلُ مَعَ ذٰلِکَ لِلْبَادِیْ .	3	اور اُس عمدہ جواب اور بڑھے ہوئے جوابی سلوک کے باوجود فضیلت ابتدا کرنیوالے کیلئے ہے؛

60۔ سفارش کرنیوالا ضرورت مند کے پروبال ہوتا ہے

اَلشَّفِیْعُ جَنَاحُ الطَّالِبِ .	1	سفارش کرنے والا ضرورت مند کے لئے اڑانے والے پروبال ہوتا ہے۔

61۔ ایسے سوار جو سوتے بھی رہیں اور سفر بھی جاری رہے؟

اَهْلُ الدُّنْیَا کَرَکْبٍ یُسَارُبِهِمْ وَهُمْ نِیَامٌ	1	دُنیا میں رہنے والے اُن سواروں کی مانند ہیں جو سو رہے ہوں اور اُنکی بے خبری میں سفر جاری ہو

62۔ دوستوں کا نہ ہونا

فَقْدُ الْاَحِبَّةِ غُرْبَةٌ	1	دوستوں کا نہ ہونا پردیس کی کیفیت ہے۔

63۔ ناکامی نااہل کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے

فَوْتُ الْحَاجَةِ اَهْوَنُ مِنْ طَلَبِهَا اِلٰی غَیْرِ اَهْلِهَا.	1	مطلب وحاجت کا ضائع ہو جانا اُس سے بہتر اور آسان ہے کہ اپنی ضرورت کے لئے نااہل کے سامنے ہاتھ پھیلایا جائے۔

64۔خالی ہاتھ لوٹانے سے تھوڑا دے دینا بہتر ہے

لَا تَسْتَحِ مِنْ اِعْطَآءِ الْقَلِیْلِ ،	1	تھوڑا سا دینے میں شرماؤ نہیں۔
فَاِنَّ الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ	2	خالی ہاتھ محروم لوٹا دینا تو اُس سے بھی تھوڑا ہوتا ہے۔

65۔پارسائی اور شکر ناداری اور فارغ البالی کی زینت ہے

اَلْعَفَافُ زِیْنَةُ الْفَقْرِ	1	پاکدامنی فقیری کی زینت ہے
وَالشُّكْرُ زِیْنَةُ الْغِنٰی .	2	اور شکر کرتے رہنا بے نیازی کی زینت ہے۔

66۔ارادہ میں ناکامی موجودہ حالت پر افسوس کا باعث

اِذَا لَمْ یَكُنْ مَّا تُرِیْدُ	1	اگر تمہارے ارادہ کے مطابق کام نہ بنے
فَلَا تُبَلْ كَیْفَ كُنْتَ .	2	تو بھی اس کی پرواہ نہ کرو کہ پہلے تم کس حال میں تھے۔

67۔جاہل کے لئے حدود شناسی ممکن نہیں

لَا یُرَی الْجَاهِلُ اِلَّا مُفْرِطًا اَوْ مُفَرِّطًا .	1	جاہل کو اس کے سوا دیکھا ہی نہیں گیا کہ وہ یا تو حدود سے بڑھا ہوا ہوگا یا حدود سے پچھڑا ہوا ہوگا۔

68۔عقل تمام ہونے لگے تو کلام میں ربط نہیں رہتا

اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ .	1	جب عقل تمام ہونے لگتی ہے تو کلام میں نقص پیدا ہوتا ہے۔

69۔زمانہ مخلوقات کے ساتھ کیا کرتا ہے اور یہاں کی کامیابی و ناکامی

اَلدَّهْرُ یُخْلِقُ الْاَبْدَانَ ؛	1	زمانہ جسموں کو پرانا کرتا ہے
وَیُجَدِّدُ الْاٰمَالَ ؛	2	اور اُمیدوں کو نیا کرتا رہتا ہے
وَیُقَرِّبُ الْمَنِیَّةَ ؛	3	اور موت کو قریب لاتا رہتا ہے
وَیُبَاعِدُ الْاُمْنِیَّةَ ؛	4	اور آرزوؤں کے پورا ہونے کو دُور کرتا ہے
مَنْ ظَفِرَ بِهٖ نَصِبَ ؛	5	جو زمانہ میں کامیاب ہو جاتا ہے وہ پھنس کر رہ جاتا ہے۔
وَمَنْ فَاتَهٗ تَعِبَ ؛	6	اور جو ناکام ہو جاتا ہے وہ تکلیف سے دوچار ہوتا ہے۔''

70۔لوگوں کا راہنما بننے سے پہلے اپنی تعلیم و تادیب ضروری ہے

مَنْ نَصَبَ نَفْسَهٗ لِلنَّاسِ اِمَامًا فَعَلَیْهِ اَنْ یَّبْدَاَ بِتَعْلِیْمِ نَفْسِهٖ قَبْلَ تَعْلِیْمِ غَیْرِهٖ ؛	1	جو شخص خود کو تمام انسانوں کا امام بنا بیٹھے اُسی پر یہ لازم آتا ہے کہ وہ دوسروں کو تعلیم دینے سے پہلے پہلے خود اپنی ذاتی تعلیم مکمل کرے ؛
وَلْیَكُنْ تَادِیْبُهٗ بِسِیْرَتِهٖ قَبْلَ تَادِیْبِهٖ بِلِسَانِهٖ ،	2	اور زبان سے آداب و تہذیب اور قواعد سکھانے سے پہلے پہلے اپنی سیرت و اعمال و عادات سے لوگوں کو مہذب و مؤدب بنانے کا کام کرنا چاہیئے۔

وَمُعَلِّمُ نَفْسِهِ وَمُؤَدِّبُهَا اَحَقُّ بِالْاِجْلَالِ مِنْ مُعَلِّمِ النَّاسِ وَمُؤَدِّبِهِمْ .	3	اور جو شخص خود اپنی تعلیم و تادیب و تربیت کر لے وہ اُس شخص سے زیادہ تعظیم کا حقدار ہے جو خود کو چھوڑ کر دوسرے انسانوں کی تعلیم و تادیب کرتا ہو۔''

71۔ سانس موت سے بندھا ہے

نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ اِلٰی اَجَلِهٖ.	1	آدمی کا ہر سانس اُس کی موت کی طرف بڑھنے والا قدم ہے۔

72۔ ہر قابل شمار چیز ختم ہونے والی ہے

كُلُّ مَعْدُوْدٍ مُنْقَضٍ ؛	1	ہر گنی ہوئی چیز ختم ہونے والی ہے
وَكُلُّ مُتَوَقَّعٍ آتٍ .	2	اور ہر وہ چیز جس کی توقع ہے آنے والی ہے؛

73۔ مشکوک کو کیسے درست کیا جائے؟

اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا اشْتَبَهَتْ اعْتُبِرَ آخِرُهَا بِاَوَّلِهَا.	1	جب معاملات مشکوک و مشتبہ ہو جائیں تو آخری معاملات کو اوّل سے صحیح مان کر درست کر لو

74۔ دُنیا کو تین طلاقیں دینے اور اُسے جھڑک دینے کا واقعہ

وَمِنْ خَبَرِ ضِرَارِ ابْنِ ضَمْرَةَ الضَّبَابِیِّ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ عَلٰی مُعَاوِيَةَ وَمَسْاَلَتِهٖ لَهٗ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ،قَالَ: فَاَشْهَدُ لَقَدْ رَاَيْتُهٗ فِیْ بَعْضِ مَوَاقِفِهٖ وَقَدْ اَرْخَی اللَّيْلُ سُدُوْلَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ فِیْ مِحْرَابِهٖ ، قَابِضٌ عَلٰی لِحْيَتِهٖ ، يَتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلَ السَّلِيْمِ وَيَبْكِیْ بُكَاءَ الْحَزِيْنِ وَيَقُوْلُ :		اور یہ خبر یوں لکھی گئی ہے کہ جب ضرار ابن ضمرہ الضبابی معاویہ کے پاس پہنچے اور معاویہ نے امیر المومنین علیہ السلام کے حالات اور ضرار کے احساسات پر اُن سے سوالات کئے تو ضرار نے بیان دیا کہ:۔ ''میں اس حقیقت پر گواہ ہوں کہ میں نے انہیںؑ بعض ایسے موقعوں پر دیکھا ہے جب رات اپنے پردے لٹکا چکی تھی اور اندھیرا چھایا ہوا تھا۔اور وہ حضرتؑ اپنی داڑھی اپنے ہاتھ سے پکڑے محراب میں کھڑے تھے اور اسطرح تڑپ رہے تھے جیسے سانپ کا کاٹا ہوا تڑپتا ہے۔اور ایک دُکھیا شخص کیطرح روتے جاتے تھے اور فرما رہے تھے کہ:۔
يَا دُنْيَا يَا دُنْيَا، اِلَيْكِ عَنِّیْ ؛	1	''۔اے دُنیا، اے دُنیا تو مجھ سے دُور ہو جا؛
اَبِیْ تَعَرَّضْتِ ؟ اَمْ اِلَیَّ تَشَوَّقْتِ؛	2	کیا تو خود کو میرے سامنے پیش کرنے کیلئے آئی ہے؟ یا تو میری دلدادہ اور مجھ پر فریفتہ ہو کر آئی ہے؟
لَا حَانَ حِيْنُكِ ،	3	تیرا مطلب پورا کرنے والا وقت کبھی نہ آئے؛
هَيْهَاتَ غُرِّیْ غَيْرِیْ،	4	افسوس مجھے تو منظور نہیں، جا کر میری جگہ کسی میرے غیر کو بہلا؛
لَا حَاجَةَ لِیْ فِيْكِ ،	5	مجھے تجھ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے؛
قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثًا لَا رَجْعَةَ فِيْهَا ؛	6	میں نے یقیناً تجھے تین طلاقیں دی ہوئی ہیں جن میں رجوع نہیں کیا جا سکتا ہے؛
فَعَيْشُكِ قَصِيْرٌ ؛	7	تیری تو عمر و زندگی تھوڑی سی ہے؛
وَخَطَرُكِ يَسِيْرٌ ؛	8	اور تیری اہمیت اور وقعت بھی بہت کم ہے؛

وَاَمَلُکَ حَقِیْرٌ ؛	9	اور تیری اُمید اور آرزو بھی بہت حقیر ہے؛
آہِ مِنْ قِلَّۃِ الزَّادِ ؛	10	افسوس کہ سفرخرچ تھوڑا سا ہے؛
وَطُوْلِ الطَّرِیْقِ ؛	11	اور راستہ بہت طویل ہے؛
وَبُعْدِ السَّفَرِ ؛	12	اور مسافرت دُور دراز کی درپیش ہے؛
وَعَظِیْمِ الْمَوْرِدِ .	13	اور منزل بہت دُشوار اور عظیم ہے۔''

75۔تقدیر، جبروقدر اور اختیار پر مختصر سا بیان

لِلسَّائِلِ الشَّامِیِّ لَمَّاسَاَلَہُ : ''اَکَانَ مَسِیْرُنَا اِلَی الشَّامِ بِقَضَآءٍ مِّنَ اللّٰہِ وَقَدَرٍ ؟'' بَعْدَ کَلَامٍ طَوِیْلٍ ھٰذَامُخْتَارُہُ :		ایک شام کے باشندے نے آپؑ سے سوال کیا تھا کہ: ''کیا ہمارا شام کو جانا اور معاویہ سے جنگ کرنا اللہ کے صادر کردہ تقدیری فیصلہ کے ماتحت تھا؟'' آپؑ نے طویل جواب دیا تھا اس میں سے (رضی صاحب نے) اتنا سا منتخب کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا:۔
وَیْحَکَ :لَعَلَّکَ ظَنَنْتَ قَضَاءً لَازِمًا ' وَّقَدْرًا حَاتِمًا؛	1	تم پر حیرت ہے کہ شائد تم نے اس واقعہ کو اللہ کی لازمی اور حتمی قدر کے ماتحت صادر ہونے والا واقعہ سمجھا ہے؟
وَلَوْکَانَ ذٰلِکَ کَذٰلِکَ لَبَطَلَ الثَّوَابُ وَالْعِقَابُ؛	2	اگر وہ واقعہ اسی طرح ہوا ہوتا جیسا کہ تو نے گمان کیا ہے تو عذاب وثواب کا دیا جانا باطل ہو کر رہ جاتا؛
وَسَقَطَ الْوَعْدُ وَالْوَعِیْدُ؛	3	اور اللہ کے عمدہ وعدے اور عذاب کی دھمکیاں بھی ساقط و بیکار ہو جاتیں؛
اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہُ اَمَرَ عِبَادَہُ تَخْیِیْرًا؛	4	یقیناً اللہ پاک نے اپنے بندوں کو اُنکے اختیار کے ماتحت احکام دئے ہیں؛
وَنَھَاھُمْ تَحْذِیْرًا؛	5	اور خلاف ورزی کی صورت سے ڈراتے ہوئے منع کیا ہے؛
وَکَلَّفَ یَسِیْرًا؛	6	اور بہت آسان ذمہ داریاں دی ہیں؛
وَلَمْ یُکَلِّفْ عَسِیْرًا؛	7	اور کسی بھی مشکل ذمہ داری کو عائد نہیں کیا ہے؛
وَاَعْطٰی عَلَی الْقَلِیْلِ کَثِیْرًا	8	اور تھوڑے سے عمل پر بہت سا اجر دے دیتا ہے؛
وَلَمْ یُعْصَ مَغْلُوْبًا؛	9	اُس کی نافرمانی اسلئے نہیں ہو جاتی کہ اُس وقت وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔
وَلَمْ یُطَعْ مُکْرِھًا ؛	10	اور نہ اسکی اطاعت اسلئے ہوتی ہے کہ اُس نے قضا وقدر سے مجبور کر رکھا ہے؛
وَلَمْ یُرْسِلِ الْاَنْبِیَآءَ لَعِبًا ؛	11	اور نہ اُس نے نبیّوں کو بطور تفریح بھیجا تھا۔
وَلَمْ یُنْزِلِ الْکُتُبَ لِلْعِبَادِ عَبَثًا ؛	12	اور نہ اُس نے اپنے بندوں کے لئے خواہ مخواہ کتابیں نازل کی تھیں۔
وَلَاخَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَھُمَا بَاطِلاً	13	اور نہ آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ اُنکے درمیان ہے اسکو بلا مقصد پیدا کیا ہے۔
ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنَ النَّارِo (ص 38/27)	14	وہ تو حقائق کو چھپانے والوں کا تخمینہ ہے چنانچہ جہنم کے سلسلے میں اُن پر ملامت ہوتی رہے گی۔'' (ص 38/27)

76۔حکمت منافقوں میں بھی ہوتی ہے

خُذِالْحِکْمَۃَ اَنّٰی کَانَتْ فَاِنَّ الْحِکْمَۃَ تَکُوْنُ فِیْ صَدْرِ الْمُنَافِقِ فَتَلَجْلَجُ فِیْ صَدْرِہٖ حَتّٰی تَخْرُجَ فَتَسْکُنَ اِلٰی صَوَاحِبِھَا فِیْ صَدْرِالْمُؤْمِنِ	1	حکمت کہیں بھی ہواُسے حاصل کرلو۔ یقیناً حکمت منافق کے سینے میں بھی ہوتی ہے۔مگر منافق کے سینے سے نکل کر جب تک وہ مومن کے سینے میں نہ پہنچ جائے اور وہاں اپنی باقی ساتھیوں سے بہل نہ جائے برابر پریشان رہتی ہے۔''

77۔حکمت مومن کی اپنی چیز

اَلْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ	1	حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے۔
فَخُذِالْحِکْمَۃَ وَلَوْمِنْ اَھْلِ النِّفَاقِ	2	بہرحال حکمت کو لے لوخواہ منافقوں سے لینا پڑے۔

78۔ہرآدمی کی قیمت بیان فرمائی

قِیْمَۃُ کُلِّ امْرِیءٍ مَایُحْسِنُہُ .	1	ہرشخص کی قیمت وہی چیز ہے جس کی وجہ سے اُسے اچھا(یابُرا) سمجھا جاتا ہے

79۔پانچ ایسی چیزیں جن کے لئے دُوردُور کے سفرکرنا ضروری ہیں

اُوْصِیْکُمْ بِخَمْسٍ لَوضَرَبْتُمْ اِلَیْھَا اٰبَاطَ الْاِبِلِ لَکَانَتْ لِذٰلِکَ اَھْلاً:	1	میں تمہیں ایسی پانچ باتوں کی وصیت کئے دیتا ہوں کہ تمہیں اُن کو حاصل کرنے کے لئے اگر اپنے اونٹوں کو ایڑ لگاتے ہوئے سفر بھی کرنا پڑے تو وہ اسی قابل ہیں۔
لَا یَرْجُوَنَّ اَحَدٌمِّنْکُمْ اِلَّارَبَّہٗ ؛	2	اوّل یہ کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے پروردگار کے سوا کسی اور سے اُمیداوردرخواست نہ کرے
وَلَا یَخَافَنَّ اِلَّاذَنْبَہٗ ؛	3	اور اپنے غلط متعلقات کے علاوہ اور کسی چیز سے خوف نہ کھائے؛
وَلَا یَسْتَحِیَنَّ اَحَدٌ مِنْکُمْ اِذَاسُئِلَ عَمَّالَایَعْلَمُ اَنْ یَقُوْلُ لَا اَعْلَمُ ؛	4	اور اگر تم میں سے کسی ایک سے کوئی ایسی بات دریافت کی جائے جسے وہ نہیں جانتا تو یہ کہنے میں کبھی نہ شرمائے کہ میں نہیں جانتا؛
وَلَایَسْتَحِیَنَّ اَحَدٌ اِذَالَمْ یَعْلَمِ الشَّیءَ اَنْ یَّتَعَلَّمَہٗ؛	5	اور اگر کوئی شخص کسی بات کو نہیں جانتا تو اُسے سیکھنے سے بھی شرمانا نہیں چاہیئے؛
وَعَلَیْکُمْ بِالصَّبْرِ فَاِنَّ الصَّبْرَ مِنَ الْاِیْمَانِ کَالرَّاسِ مِنَ الْجَسَدِ ؛	6	اور تم پر صبر کرنا لازم ہے یقیناً صبر کا ایمان کے ساتھ وہی تعلق ہے جو جسم کے ساتھ سر کا تعلق ہوتا ہے؛
وَلَاخَیْرَ فِیْ جَسَدٍ لَارَاسَ مَعَہٗ ؛	7	وہ جسم کسی کام کا نہیں ہوسکتا جس کے ساتھ سر نہ ہو؛
وَلَافِی الْاِیْمَانِ لَاصَبْرَمَعَہٗ .	8	اور نہ ایمان میں وہ خیر ہوسکتی ہے جو صبر کے ساتھ ساتھ رہنے سے ہونا چاہیئے۔

80۔آپؑ کا مقام لوگوں کے بیان وفکر سے بلند تر تھا

لِرَجُلٍ اَفْرَاطَ فِی لِثَّنَاءِ عَلَیْہِ وَکَانَ لَہٗ مُتَّھِمًا:	1	ایک ایسے شخص نے علیؑ کی مدح وثنا میں افراط سے کام لیا۔حالانکہ وہ علیؑ سے عقیدت نہ رکھتا تھا
اَنَادُوْنَ مَاتَقُوْلُ، وَفَوْقَ مَافِیْ نَفْسِکَ	2	آپ نے اُس سے فرمایا کہ:۔میں تمہارے بیان کردہ فضائل کے علاوہ ہوں اور جو کچھ تیرے دل میں میرے تصورات پوشیدہ ہیں میں اُن سے بلندوبالا ہوں۔

81۔تلوار سے نیکوں کی نسل منقطع نہیں ہوتی

بَقِيَّةُ السَّيْفِ اَبْقٰى عَدَدً وَّاَكْثَرُ وَلَدًا.	1	ناجائز قتل عام سے باقی رہ جانے والے سب سے زیادہ برقرار رہنے والے اور اولاد کی کثرت پانے والے ہوتے ہیں۔

82۔لاعلمی کا اقرار نہ کرنے والا جلد تباہ ہوگا

مَنْ تَرَكَ قَوْلَ "لَاأَدْرِیْ" اُصِيْبَتْ مَقَاتِلُهٗ .	1	جس نے ناواقف ہوتے ہوئے بھی اُس کے اقرار کو ترک کردیا اور ''میں نہیں جانتا'' کہنا چھوڑ دیا تو اس کی تباہی نزدیک آگئی۔

83۔بڑے بوڑھوں کی رائے کا محبوب ہونا

رَأْیُ الشَّيْخِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ ؛	1	بڑھے شخص کی رائے مجھے نوجوان کی دلاوری سے زیادہ محبوب ہے۔
(وَرُوِیَ)مِنْ مَشْهَدِ الْغُلَامِ.	2	(روایت یہ بھی ہے کہ) بڑھے شخص کی رائے مجھے نوجوان کی حاضری سے محبوب ہے۔

84۔استغفار کی موجودگی میں مایوس ہونا کامی؟

عَجِبْتُ لِمَنْ يَقْنَطُ وَمَعَهُ الْاِسْتِغْفَارُ.	1	مجھے اُس شخص پر حیرت ہوتی ہے جو استغفار کی موجودگی میں بھی مایوس ہوجائے۔

85۔عذاب سے محفوظ رکھنے والی دو چیزیں

وَحَكٰی عَنْهُ اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ ابْنُ عَلِیٍّ الْبَاقِرِ . عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ :		اور حضرت علیؑ ہی سے ابوجعفر محمد بن علی (زین العابدین) باقر علیہما السلام نے حکایت کی ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا تھا کہ:
كَانَ فِی الْاَرْضِ اَمَانَانِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَقَدْ رُفِعَ اَحَدُهُمَا فَدُوْنَكُمُ الْاٰخَرَ فَتَمَسَّكُوْابِهٖ:	1	اس زمین پر عذاب خدا سے بچانے والی (امان دینے والی) دو چیزیں تھیں جن میں سے ایک کو اللہ نے اُٹھالیا ہے مگر دوسری امان تمہارے پاس موجود ہے لہٰذا خبردار تم اُس سے وابستہ رہو؛
اَمَّااَمَانُ الَّذِیْ رُفِعَ فَهُوَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ ؛	2	چنانچہ وہ امان جسے اُٹھالیا گیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ تھے؛ اور
وَاَمَّااَمَانُ الْبَاقِیْ فَالْاِسْتِغْفَارُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی	3	باقی رہ جانے والی امان استغفار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:
وَمَاكَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَاكَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَo(سورہ انفال 8/33)	4	اللہ کے لئے یہ موزوں نہیں ہے کہ وہ اُن لوگوں پر عذاب نازل کرے اور تم اُن میں موجود ہو؛ پھر یوں بھی اُن لوگوں پر عذاب نازل کرنا اللہ کے لئے زیبا نہیں ہے کہ وہ معافی طلب کررہے ہوں اور اُن پر عذاب کردیا جائے۔(انفال 8/33)

86۔دُنیا اور آخرت میں کامیابی کا طریقہ؟

مَنْ اَصْلَحَ مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ اَصْلَحَ اللّٰهُ مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ .	1	جو کوئی اپنے اور اللہ کے درمیان والے حالات کو درست رکھتا ہے تو اللہ اُسکے اور باقی لوگوں کے درمیان والے حالات کو درست رکھتا ہے؛
وَمَنْ اَصْلَحَ اَمْرَ اٰخِرَتِهٖ اَصْلَحَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَ دُنْيَاهُ ؛	2	اور جو کوئی اپنی آخرت کے متعلق معاملات کو درست رکھتا ہے تو اللہ اُس کے دُنیاوی معاملات کو درست کر دیتا ہے؛
وَمَنْ كَانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهٖ وَاعِظٌ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ.	3	اور جو کوئی خود اپنی ذات کو نصیحت کرنے والا بن جاتا ہے تو اللہ کی طرف سے اُس کی حفاظت کے لئے محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے۔

87۔ایک دینی دانشور یا فقیہ کی شناخت؟

اَلْفَقِيْهُ كُلُّ الْفَقِيْهِ مَنْ يُقَنِّطِ النَّاسَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ،	1	صحیح معنی میں ایک دینی دانشور (الفقیہ) وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ کرے؛
وَمَنْ يُؤْيِسْهُمْ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ ،	2	اور جو فقیہ اللہ کی طرف سے ملنے والی خوشیوں اور راحتوں سے ناامید نہ کر دے؛
وَلَمْ يُؤْمِنْهُمْ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ .	3	اور جو لوگوں کو اللہ کے مکر اور خفیہ چالوں سے بے فکر نہ کر دے۔

88۔علم اپنی اثر انگیزی سے قابل قدر ہوتا ہے

اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَاوُقِفَ عَلَى اللِّسَانِ ؛	1	سب سے زیادہ بے قدر و قیمت وہ علم ہوتا ہے جو زبان تک آ کر ٹھہر جائے؛
وَاَرْفَعُهُ مَاظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْاَرْكَانِ	2	اور وہ علم بہت بلند مرتبہ ہے جو دماغ سے نکل کر قلب اور اعضاء اور عادات پر اثر انداز ہو جائے۔

89۔دلوں سے مسلسل مفید کام کرانا ہو تو دلچسپ سامان بھی فراہم رکھو

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ ؛	1	حقیقت یہ ہے کہ یہ دل بھی اُسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح اور اعضاء تھک جاتے ہیں۔
فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَائِفَ الْحِكَمِ.	2	لہٰذا دلوں کو مسلسل کام کرنے کے لئے اُن کے لئے دلچسپ حکمتیں فراہم رکھو۔

90۔گمراہ کن فتنوں سے پناہ مانگا کرو

لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ "اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ ؛	1	تم میں سے کوئی ہرگز یہ جملہ نہ کہا کرے کہ:۔ اے اللہ تو مجھے فتنہ سے بچانے کیلئے اپنی پناہ میں لے لے؛
لِاَنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ مُشْتَمِلٌ عَلٰى فِتْنَةٍ ؛	2	یہ اس لئے کہ کوئی شخص ایسا ہے ہی نہیں جو فتنہ سے تعلق نہ رکھتا ہو؛
وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَعَاذَ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ يَقُوْلُ :	3	ولیکن پناہ مانگنے والے کو چاہیے کہ وہ گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگا کرے؛ اسی لئے اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ یہ جان لو کہ تمہارے
"وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ "	4	اموال اور تمہاری اولاد خود تمہارے لئے فتنہ ہیں۔(8/28)

وَمَعْنٰی ذٰلِکَ اَنَّهُ سُبْحَانَهُ يَخْتَبِرُهُمْ بِالْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِلِيَتَبَيَّنَ السَّاخِطُ الِرزْقِهٖ وَالرَّاضِیْ بِقِسْمِهٖ ؛	5	اور اُسکے معنی یہ ہوئے کہ اللہ انسانوں کو اموال اور اولاد کے ذریعہ سے آزماتا ہے تاکہ یہ ظاہر ہو جائے کہ کون اللہ کے عطا کئے ہوئے رزق پر ناخوش ہوتا ہے اور کون اللہ کی تقسیم پر راضی اور خوش رہتا ہے؟
وَاِنْ كَانَ سُبْحَانَهُ اَعْلَمَ بِهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ،	6	اور اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ انسانوں کے متعلق اتنا علم رکھتا ہے جتنا کہ وہ خود بھی اپنے متعلق نہیں جانتے؛
وَلٰكِنْ تَظْهَرَ الْاَفْعَالُ الَّتِیْ بِهَا يُسْتَحَقُّ الثَّوَابُ وَالْعِقَابُ ؛	7	ولیکن بات یہ ہے کہ اُن کی آزمائش اس لئے کی جاتی ہے کہ اُن کے وہ افعال سامنے آجائیں جن کی بنیاد پر انہیں عذاب اور ثواب کا حق ملتا ہے۔
لِاَنَّ بَعْضَهُمْ يُحِبُّ الذُّكُوْرَوَ يَكْرَهُ الْاُنَاثَ ؛	8	اور یہ اس لئے کہ اُن میں سے بعض لوگ لڑکوں کا پیدا ہونا تو پسند کرتے ہیں اور لڑکیوں کے پیدا ہونے کو ناپسند کرتے ہیں۔
وَبَعْضُهُمْ يُحِبُّ تَثْمِيْرَ الْمَالِ وَيَكْرَهُ انْثِلَامَ الْحَالِ . وَهٰذَا مِنْ غَرِيْبِ مَاسُمِعَ مِنْهُ فِی التَّفْسِيْرِ .	9	اور اُن میں سے بعض لوگ مال کے بڑھتے رہنے کو پسند کرتے ہیں اور ناداری کو ناپسند کرتے ہیں۔" (رضی صاحب نے کہا کہ جو ہمیں اُنکی تفسیر سے معلوم ہوا ہے یہ اُس سے عجیب وغریب تفسیر ہے۔)

91۔ خیر کے قریشی معنی کو رد کر دیا مترجمین پٹ گئے

وَسُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْخَيْرِ مَاهُوَ؟.		اور علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ نیکی کسے کہتے ہیں وہ کیا ہے؟
فَقَالَ: لَيْسَ الْخَيْرُ اَنْ يَكْثُرَمَالُكَ وَ وَلَدُكَ وَلٰكِنَّ الْخَيْرُ اَنْ يَكْثُرَعِلْمُكَ ؛	1	آپؑ نے فرمایا کہ: تمہارے اموال واولاد کی کثرت کے معنی نیکی نہیں ہیں بلکہ نیکی اُس صورت میں ہو سکتی ہے اگر تمہارے علم میں فراوانی ہوتی جائے،
وَاَنْ يَعْظُمَ حِلْمُكَ	2	اور تمہاری بردباری کی عظمت بڑھتی جائے،
وَاَنْ تُبَاهِیَ النَّاسَ بِعِبَادَةِ رَبِّكَ ؛	3	اور یہ کہ تمہیں اپنے پروردگار کی عبادت پر ناز ہو؛
فَاِنْ اَحْسَنْتَ حَمِدْتَ اللّٰهَ ؛	4	لہٰذا اب اگر اچھے کام کرو تو اللہ کا شکر اور حمد وثنا کیا کرو؛
وَاِنْ اَسَاْتَ اسْتَغْفَرْتَ اللّٰهَ ؛	5	اور اگر برے کام سرزد ہوں تو تمہیں اللہ سے بخشش طلب کرنا چاہئے؛
وَلَاخَيْرَفِی الدُّنْيَا اِلَّالِرَجُلَيْنِ :	6	اور دُنیا میں صرف دو آدمیوں کو نیکی کرنے والا کہا جاسکتا ہے۔
رَجُلٌ اَذْنَبَ ذُنُوْبًافَهُوَيَتَدَارَكُهَا بِالتَّوْبَةِ ؛	7	ایک وہ آدمی جو غلط متعلقات اور برے کاموں میں اُلجھ جائے تو اپنے گناہوں کا توبہ کے ذریعہ سے تدارک کرے۔
وَرَجُلٍ يُسَارِعُ فِی الْخَيْرَاتِ ؛	8	اور دوسرا وہ شخص نیکی سے تعلق رکھتا ہے جو اختیارات اور نیکی میں کوشاں رہتا ہو؛
وَلَا يَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ التَّقْوٰی	9	اور جو عمل تقوی کے ماتحت کیا جائے وہ کم نہیں ہوتا۔
وَكَيْفَ يَقِلُّ مَايُتَقَبَّلُ ؟	10	اور جو اعمال قبول ہو جائیں وہ قلیل کیسے ہو سکتے ہیں؟

92۔نبیوںؑ سے اور محمدؐ سے قربت کس کو حاصل تھی؟

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِالْاَنْبِيَآءِ اَعْلَمُهُمْ بِمَاجَآؤُابِهِ ثُمَّ تَلاَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :	1	حقیقت یوں ہے کہ انبیاءؑ سے زیادہ قربت اور تعلق اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اُن کی لائی ہوئی تعلیمات اور ہدایات کا سب سے زیادہ علم رکھتے ہیں؛ اُس کے بعد آپؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ:۔
اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا؛	2	ابراہیمؑ سے اُن لوگوں کو زیادہ خصوصیت تھی جو اُن کی پیروی کرتے رہے اور اب اِسی نبیؐ کو اور اُن پر ایمان لانے والے لوگوں کو خصوصیت حاصل ہے؛
ثُمَّ قَالَ : اِنَّ وَلِيَّ مُحَمَّدٍ مَّنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاِنْ بَعُدَتْ لُحْمَتُهُ ،	3	پھر فرمایا کہ محمدؐ کا ولیؑ وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کرے خواہ محمدؐ سے دُور کا رشتہ رکھتا ہو؛
وَاِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ مَنْ عَصَی اللّٰهَ وَاِنْ قَرُبَتْ قَرَابَتُهُ	4	اور محمدؐ کا دشمن وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہے خواہ وہ محمدؐ سے قریب کا رشتہ رکھتا ہو۔''

93۔اَھلِ یقین کا سونا اَھلِ شک کی نماز سے بہتر ہے

رَجُلاًمِنَ الْحَرُوْرِيَّةِ يَتَهَجَّدُ وَيَقْرَأُ ؛		علی علیہ السلام نے سُنا کہ خارجی لوگوں میں سے ایک شخص تہجد بھی پڑھتا ہے اور قرآن کی تلاوت بھی کرتا ہے تو آپؑ نے فرمایا کہ:۔
فَقَالَ: نَوْمٌ عَلٰی يَقِيْنٍ خَيْرٌ مِّنْ صَلاَةٍ فِيْ شَكٍّ	1	یقین کی حالت میں سوتے رہنا اُس نماز سے بہتر ہے جو شک میں مبتلا لوگ پڑھتے ہوں

94۔روایات گھڑنے اور پھیلانے والوں سے خبردار کیا ہے

اِعْقِلُوا الْخَبَرَاِذَاسَمِعْتُمُوْهُ عَقْلَ رِعَايَةٍ لاَ عَقْلَ رِوَايَةٍ ؛	1	کسی خبر کو سنتے ہی اُس پر تحقیق و تدبر والی عقل سے غور کرو نہ کہ روایتی عقل سے مانتے جاؤ؛
فَاِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ ،	2	حقیقت حال یہ ہے کہ روایتی علم رکھنے والوں کی آجکل بہت ہی کثرت ہوگئی ہے؛
وَرُعَاتَهُ قَلِيْلٌ .	3	اور حقیقی علم رکھنے والے بہت تھوڑے سے رہ گئے ہیں۔

95۔اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ میں دو اقرار ہیں

قَدْسَمِعَ عَلَيْهِ السَّلاَمَ رَجُلاً يَقُوْلُ : ''اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّااِلَيْهِ رٰجِعُوْنَo		علی علیہ السلام نے ایک شخص کو سنا جو کہتا تھا کہ:۔ ''ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہمیں اُسی کی طرف پلٹنا ہے''۔
فَقَالَ: اِنَّاقَوْلَنَا ''اِنَّالِلّٰهِ ''اِقْرَارٌعَلٰی اَنْفُسِنَابِالْمُلْكِ	1	اس پر آپؑ نے فرمایا کہ ہمارا یہ کہنا کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں'' ایک ایسا اقرار ہے جس میں ہم خود کو اللہ کی ملکیت مانتے ہیں؛
وَقَوْلَنَا''اِنَّااِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ''	2	اور ہمارا یہ کہنا کہ ہم اُسی کی طرف پلٹنے والے ہیں''۔
اِقْرَارٌعَلٰی اَنْفُسِنَابِالْهُلْكِ .	3	ایک ایسا اقرار ہے جس میں ہم اپنے فنا ہوجانے کو مانتے ہیں۔

96۔اپنے سامنے مدح وثنا کرنے پر اللہ سے کیا کہنا چاہئے؟

وَقَدْمَدَحَهُ قَوْمٌ فِیْ		اور ایک قوم نے علیؑ کے سامنے آپؑ کی مدح وثنا کی تو فرمایا کہ:۔
وَجْهِهٖ :اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعْلَمُ بِیْ مِنْ نَفْسِیْ ،	1	اے اللہ تو مجھ سے زیادہ میری ذات کا عالم ہے؛
وَاَنَااَعْلَمُ بِنَفْسِیْ مِنْهُمْ ؛	2	اور میں اپنی ذات کا اُس قوم سے زیادہ جاننے والا ہوں؛
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَیْرًا مِّمَّایَظُنُّوْنَ	3	اے اللہ تو مجھے اُس سے اچھا بنادے جو وہ سمجھتے ہیں۔
وَاغْفِرْلَنَامَالَایَعْلَمُوْنَ .	4	اور میرے متعلق جو کچھ وہ نہیں جانتے اُسے بخش دے۔

97۔حاجت روائی تین چیزوں سے پائیدار ہوتی ہے

لَایَسْتَقِیْمُ قَضَاءُ الْحَوَائِجِ اِلَّا بِثَلَاثٍ:	1	تین چیزوں کے بغیر حاجت روائی میں استقلال نہیں آتا:۔
بِاسْتِصْغَارِهَالِتَعْظُمَ ؛	2	اُسے چھوٹا سمجھا جانا چاہئے تاکہ وہ بڑی قرار پائے۔
وَبِاسْتِکْتَامِهَا لِتَظْهَرَ،	3	اور اُسے چھپانا چاہئے تاکہ وہ خود بخود ظاہر ہوکر رہے؛
وَبِتَعْجِیْلِهَا لِتَهْنُؤَ .	4	اور حاجت روائی میں جلدی کی جائے تاکہ خوشگوار ہوجائے۔

98۔ہیجڑوں، کنیزوں اور لونڈوں کی حکمرانی کا زمانہ

یَاتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُقَرَّبُ فِیْهِ اِلَّا الْمَاحِلُ ؛	1	انسانوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آنے والا ہے جس زمانہ میں قربت اُن لوگوں کو ملے گی جو چغلی کھانے اور عیب جوئی کرنے والے ہوں گے۔
وَلَا یُظَرَّفُ فِیْهِ اِلَّا الْفَاجِرُ ،	2	اور اُس زمانہ میں صرف بدکاروں کو خوش مذاق سمجھا جائے گا؛
وَلَا یُضَعَّفُ فِیْهِ اِلَّا الْمُنْصِفُ ؛	3	اور انصاف پرور لوگوں کو ضعیف وکمزور کیا جائے گا؛
یَعُدُّوْنَ الصَّدَقَةَ فِیْهِ غُرْمًا	4	صدقہ دینے کو گھاٹے کا کام سمجھا جائے گا؛
وَصِلَةَ الرَّحِمِ مَنًّا؛	5	اور نیک سلوک کو احسانات میں شمار کیا جائے گا؛
وَالْعِبَادَةَ اسْتِطَالَةً عَلَی النَّاسِ! فَعِنْدَ ذٰلِکَ یَکُوْنُ السُّلْطَانُ بِمَشْوَرَةِ الْاِمَآءِ وَاِمَارَةِ الصِّبْیَانِ وَتَدْبِیْرِ الْخِصْیَانِ .	6	اور عبادت کو لوگوں پر رعب داب جمانے کا ذریعہ سمجھا جائے گا لہٰذا اُس زمانہ میں حکمرانی کنیزوں کے مشورہ سے ہوا کرے گی نوخیز لڑکوں کی حکومت چلے گی اور ہیجڑوں کی رائے اور تدبیر پر دارومدار رہے گا۔

99۔علیؑ کے لباس پر رحم آتا تھا

وَقَدْرُئِیَ عَلَیْهِ اِزَارٌ خَلَقٌ مَرْقُوْعٌ فَقِیْلَ لَهٗ ذٰلِکَ :		اور بات یہ ہوئی کہ علیؑ کے جسم پر نہایت پھٹا پرانا لباس دیکھا تو لوگوں کو جواب میں فرمایا کہ:۔
فَقَالَ : یَخْشَعُ لَهُ الْقَلْبُ ؛	1	اس لباس سے دل میں نرمی اور عاجزی پیدا ہوتی ہے
تَذِلُّ بِهِ النَّفْسُ ؛	2	اور نفس کی سرکشی ذلیل ہوجاتی ہے؛
وَیَقْتَدِیْ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ .	3	اور غریب مومنین کو پیروی کا موقعہ ملتا ہے۔"

100۔ دُنیااور آخرت دو مستقل اور قدیم دشمن ہیں

اِنَّ الدُّنْيَاوَالْاٰخِرَةَ عَدُوَّانِ مُتَفَاوِتَانِ؛	1	یقیناً یہ دُنیااور آخرۃ دودشمن ہیں اور دونوں میں بڑا تفاوت ہے؛
وَسَبِيْلَانِ مُخْتَلِفَانِ ؛	2	اور یہ دونوں دومختلف راہیں بھی ہیں؛
فَمَنْ اَحَبَّ الدُّنْيَا وَتَوَلَّاهَا اَبْغَضَ الْاٰخِرَةَ وَعَادَاهَا ؛	3	چنانچہ جوکوئی دُنیا سے محبت کرتا اور اس کی حکومت مانتا ہے وہ آخرت سے بغض اور دشمنی رکھتا ہے؛
وَهُمَا بِمَنْزِلَةِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ؛	4	اور وہ دونوں مشرق اور مغرب کی طرح دُور دُور رہتی ہیں۔
وَمَاشٍ بَيْنَهُمَا كُلَّمَا قَرُبَ مِنْ وَّاحِدٍ بَعُدَ مِنَ الْاٰخَرِ ؛	5	اور اُن دونوں کے درمیان سفر کرنے والا جب ایک سے قریب ہوتا ہے تو دوسری سے دُور ہو جاتا ہے؛
وَهُمَا بَعْدُ ضَرَّتَانِ .	6	اور وہ دونوں ایک دوسری کی سوکنیں ہیں۔

101۔ قابل مبارکباد لوگ اور انتظار کے قابل گھڑی

وَعَنْ نَوْفِ الْبَكَالِيِّ قَالَ :رَاَيْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّقَدْخَرَجَ مِنْ فِرَاشِهٖ فَنَظَرَ اِلَى النُّجُوْمِ فَقَالَ:		اور نوف بکالی نے بیان کیا کہ میں نے امیر المومنین علیہ السلام کوایک رات دیکھا تھا کہ آپؑ اپنے بستر سے اُٹھے اور ستاروں پر نظر ڈالی اور فرمایا:
يَانَوْفُ ؛ اَرَاقِدٌ اَنْتَ اَمْ رَامِقٌ ؟ فَقُلْتُ بَلْ رَامِقٌ يَااَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ ،قَالَ :	1	اے نوف کیا تم سو رہے ہو یا بیدار ہو؟ میں نے عرض کیا یا علیؑ میں جاگ رہا ہوں آپؑ نے فرمایا کہ:۔
يَانَوْفُ: طُوْبٰى لِلزَّاهِدِيْنَ فِي الدُّنْيَا الرَّاغِبِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ ؛	2	اے نوف قابلِ مبارک باد ہیں وہ لوگ جنہوں نے دُنیا سے اس لئے منہ موڑا ہوا ہے کہ اُنہیں آخرت کی لگن لگی ہوئی ہے،
اُولٰئِكَ قَوْمٌ اتَّخَذُوا الْاَرْضَ بِسَاطًا ؛	3	وہی قوم تو ہے جس نے اس زمین کو اپنا پلنگ بنالیا ہے
وَتُرَابَهَا فِرَاشًا ؛	4	اور زمین کی مٹی کو اپنا بستر بنایا ہوا ہے۔
وَمَائَهَاطِيْبًا ؛	5	اور زمین کے پانی کو اپنا شربت سمجھا ہوا ہے۔
وَالْقُرْاٰنَ شِعَارًا ؛	6	اور قرآن کو اپنا لباس اور معمول قرار دیا ہوا ہے؛
وَالدُّعَاءَ دِثَارًا؛	7	اور دعاؤں کو اپنا محافظ بنایا ہوا ہے۔
ثُمَّ قَرَضُوا الدُّنْيَا قَرْضًاعَلٰى مِنْهَاجِ الْمَسِيْحِ ؛	8	پھر حضرت عیسیٰؑ کی طرح اس دُنیا کو بطور قرض دے کر خود سے الگ کر دیا ہے؛
يَانَوْفُ اِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَامَ فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ :	9	اے نوف حضرت داؤدعلیہ السلام رات کے اسی وقت اُٹھے تھے اور فرمایا تھا کہ:۔

اِنَّھَا سَاعَۃٌ لَا یَدْ عُوْ فِیْھَا عَبْدٌ اِلَّا اسْتُجِیْبَ لَہٗ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ عَشَّارًا اَوْعَرِیْفًا اَوْشُرْطِیًّا اَوْصَاحِبَ عَرْطَبَۃٍ اَوْصَاحِبَ کُوْبَۃٍ .	10	یہ وہی وقت ہے جس وقت جو دُعا بھی کوئی بندہ اللہ سے مانگے تو وہ ضرور قبول کی جاتی ہے سوائے اِسکے کہ وہ بندہ عُشر یا ٹیکس وصول کرنے والا ہو یا رپورٹیں (شکایتیں) کرنے والا ہو یا پولیس کا ملازم ہو یا ڈھول (منادی) بجا کر اطلاع دینے والا ہو یا وہ نقارہ بجانے والا ہو۔

102۔فرائض اور حدود پر قیام، دخل اندازی منع

اِنَّ اللّٰہَ فَرَضَ عَلَیْکُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْھَا ؛	1	یقیناً اللہ نے تم پر فرائض عائد کئے ہیں انہیں ضائع نہ کرنا۔
وَحَدَّلَکُمْ حُدُوْدَ فَلَا تَعْتَدُوْھَا ؛	2	اور تم پر کچھ پابندیاں لگائی ہیں اُن سے آگے نہ بڑھنا۔
وَنَھَاکُمْ عَنْ اَشْیَآءَ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا ؛	3	اور بعض چیزوں کی ممانعت کی ہے اُن کی خلاف ورزی نہ کرنا۔
وَسَکَتَ لَکُمْ عَنْ اَشْیَآءَ فَلَمْ یَدَعْھَا نِسْیَانًا فَلَا تَتَکَلَّفُوْھَا .	4	اور بعض چیزوں کے متعلق خاموشی اختیار کی ہے اُن کو بھول کر نہیں چھوڑ دیا ہے اُن میں دخل دینے کی کوشش نہ کرنا۔

103۔دینی قربانی سے دُنیا نہیں سنورتی

لَا یَتْرُکُ النَّاسُ شَیْئًا مِّنْ اَمْرِ دِیْنِھِمْ لِاِسْتِصْلَاحِ دُنْیَا ھُمْ اِلَّا فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَا ھُوَ اَضَرُّ مِنْہُ.	1	جیسے ہی لوگ دُنیا کو سنوارنے کے لئے اپنے دین کا کوئی کام چھوڑتے ہیں اللہ فوراً اُن کے لئے ایسی راہیں کھول دیتا ہے جو ترک کئے ہوئے کام سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوتی ہیں۔

104۔عالم کبھی کبھی اپنی جہالت کے ہاتھوں قتل ہو جاتا ہے

رُبَّ عَالِمٍ قَدْ قَتَلَہٗ جَھْلُہٗ وَعِلْمُہٗ مَعَہٗ لَا یَنْفَعُہٗ	1	ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عالم کو اُس کی جہالت قتل کر ڈالتی ہے اور جو علم اُس کے ساتھ ہوتا ہے وہ اُسے فائدہ نہیں دیتا۔

105۔دل پر اثر انداز ہونے والی تمام بُری بُری باتیں

لَقَدْ عُلِّقَ بِنِیَاطِ ھٰذَا الْاِنْسَانِ بَضْعَۃٌ ھِیَ اَعْجَبُ مَافِیْہِ وَذٰلِکَ الْقَلْبُ ؛	1	اس انسان سے بھی زیادہ عجیب چیز وہ گوشت کا لوتھڑا ہے جو انسان کی ایک رگ کے ساتھ لٹکایا گیا ہے اور اسی کو دل کہتے ہیں
وَلَہٗ مَوَادٌّ مِّنَ الْحِکْمَۃِ وَاَضْدَادٌ مِّنْ خِلَافِھَا:	2	اور اُس لوتھڑے یا دل کے اندر حکمت کا ذخیرہ بھی ہے اور اُس کے برخلاف ضد کرنے والی چیزیں بھی ہیں۔
وَاِنْ سَنَحَ لَہُ الرَّجَآءُ اَذَلَّہُ الطَّمَعُ ،	3	اور وہ یوں کہ اگر اُس پر اُمیدوں کا سانحہ گذر جاتا ہے تو طمع اُسے ذلت کی حد تک لے جاتی ہے؛
وَاِنْ ھَاجَ بِہِ الطَّمَعُ اَھْلَکَہُ الْحِرْصُ	4	اور اگر اُس میں طمع اور لالچ زور مارتا ہے تو حرص اُسے بربادی تک لے جاتی ہے۔

وَاِنْ مَلَكَهُ الْيَأْسُ قَتَلَهُ الْاَسَفُ ؛	5	اور اگر اُس پر مایوسی چھا جاتی ہے تو اُسے افسوس مار ڈالتا ہے؛
وَاِنْ عَرَضَ لَهُ الْغَضَبُ اشْتَدَّ بِهِ الْغَيْظُ ؛	6	اور اگر غصہ اُسکے سامنے پیش ہوتا ہے تو انتقام کا غیظ بھڑک اُٹھتا ہے؛
وَاِنْ اَسْعَدَهُ الرِّضَا نَسِيَ التَّحَفُّظَ ؛	7	اور اگر خوشنودی و مسرت سے وابستہ ہو جاتا ہے تو اپنی حفاظت کرنا بھول جاتا ہے۔
وَاِنْ غَالَهُ الْخَوْفُ شَغَلَهُ الْحَذَرُ ؛	8	اور اگر اُس پر خوف و دہشت کا حملہ ہوتا ہے تو بچنے کا خیال اُلجھا لیتا ہے اور اگر اُس پر اَمن و
وَاِنِ اتَّسَعَ لَهُ الْاَمْنُ اسْتَلَبَتْهُ الْغِرَّةُ ؛	9	چین کا زمانہ آجاتا ہے تو اُس پر غفلت سوار ہو جاتی ہے؛
وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَضَحَهُ الْجَزَعُ ؛	10	اور اگر اُس پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو ہائے واویلا کر کے رسوا ہو جاتا ہے؛
وَاِنْ اَفَادَ مَالاً اَطْغَاهُ الْغِنٰى ؛	11	اور اگر مال و دولت سے فائدہ اُٹھا لیتا ہے تو خوشحالی اور بے نیازی اُسے سرکش بنا دیتی ہے؛
وَاِنْ عَضَّتْهُ الْفَاقَةُ شَغَلَهُ الْبَلاَءُ ؛	12	اور اگر کبھی اُسے فاقہ مستی سے دوچار رہنا پڑتا ہے تو بلاؤں میں اُلجھ جاتا ہے
وَاِنْ جَهَدَهُ الْجُوْعُ قَعَدَتْ بِهِ الضَّعْفُ ؛	13	اور اگر کبھی اُسے بھوک کی تکلیف جھیلنا پڑتی ہے تو ناتوانی اُسے لے کر بیٹھ جاتی ہے؛
وَاِنْ اَفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ ؛	14	اور اگر پیٹ زیادہ بھر جائے تو اُسے اُسکا پیٹ سانس لینے سے روکتا ہے۔
فَكُلُّ تَقْصِيْرٍ بِهِ مُضِرٌّ ؛	15	اُس کے لئے ہر کمی مضر ہے؛
وَكُلُّ اِفْرَاطٍ لَهُ مُفْسِدٌ ؛	16	اور ہر زیادتی فساد انگیز ہے۔

106۔ وہ سہارا جس کی سب کو احتیاج ہے

نَحْنُ النُّمْرُقَةُ الْوُسْطٰى بِهَا يَلْحَقُ التَّالِيْ ، وَاِلَيْهَا يَرْجِعُ الْغَالِيْ .	1	ہم وہ درمیانی سہارا ہیں کہ جس پر پچھڑ جانیوالے نے بھی سہارا لینا ہے؛ اور اُسی کی طرف آگے بڑھ جانے والے نے بھی پلٹنا ہے۔

107۔ دینی حکمران کے تین بڑے بڑے عیب

لاَيُقِيْمُ اَمْرَاللّٰهِ سُبْحَانَهُ اِلَّامَنْ لاَيُصَانِعُ ؛	1	اللہ پاک کا دین وہی نافذ کر سکتا ہے جو مصنوعی مدارات و جانبداری نہ کرے۔
وَلاَ يُضَارِعُ ؛	2	اور جو عاجزی اور کمزوری نہ دکھائے اور جو،
وَلاَ يَتَّبِعُ الْمَطَامِعَ .	3	لالچ اور طمع کو اختیار نہ کرے۔

108۔ پہاڑ جتنا ہو کلیجہ دل لگانے کے لئے

وَقَدْ تُوُفِّيَ سَهْلُ ابْنُ حُنَيْفِ الْاَنْصَارِيُّ بِالْكُوْفَةِ بَعْدَ مَرْجِعِهِ مِنْ صِفِّيْنَ مَعَهُ وَكَانَ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيْهِ :		اور سہل ابن حنیف انصاری آپؑ کے ساتھ جنگ صفین سے پلٹ کر کوفہ آئے تو انتقال فرما گئے سہل ابن حنیفؓ حضرت علیؑ کو سب سے زیادہ پیارے تھے۔ صدمہ میں فرمایا کہ:۔
لَوْاَحَبَّنِيْ جَبَلٌ لَتَهَافَتَ .	1	اگر پہاڑ بھی مجھ سے محبت کرے تو پھٹ جائے۔

109۔ اٹھارہ بہترین چیزوں کا انتخاب

لَامَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ	1	عقل سے بڑھ کر کوئی منافع بخش مال نہیں ہوتا؛
وَلَاوَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ ؛	2	خود بینی سے بڑھ کر کوئی تنہائی وحشت ناک نہیں ہوتی؛
وَلَاعَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ ؛	3	تدبیر سے بڑھ کر اور کوئی عقل کی بات نہیں ہوتی؛
وَلَا كَرَمَ كَالتَّقْوٰى ؛	4	اور کوئی منافع تقویٰ سے بڑھ کر نہیں ہوسکتا ہے؛
وَلَا قَرِيْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ	5	اور عمدہ اخلاق کے مانند کوئی ساتھی نہیں ہوتا؛
وَلَا مِيْرَاثَ كَالْاَدَبِ ؛	6	ادب سے بہتر کوئی ورثہ نہیں ہے؛
وَلَا قَائِدَ كَالتَّوْفِيْقِ ؛	7	توفیق جیسا کوئی لیڈر نہیں؛
وَلَاتِجَارَةَ كَالْعَمَلِ الصَّالِحِ ؛	8	نیک عملی سے بڑھ کر کوئی تجارت نہیں؛
وَلَارِبْحَ كَا لثَّوَابِ ،	9	ثواب کے مانند کوئی نفع نہیں ہے؛
وَلَاوَرَعَ كَالْوُقُوْفِ عِنْدَ الشُّبْهَةِ ؛	10	شبہات سے الگ رہنا ہر پارسائی سے بہتر ہے؛
وَلَا زُهْدَ كَالزُّهْدِ فِى الْحَرَامِ؛	11	حرام سے بچنے کے مقابلے میں کوئی ترک دُنیا نہیں ہے؛
وَلَاعِلْمَ كَالتَّفَكُّرِ ؛	12	اور غور وفکر وتفکر کرتے رہنے کی مانند اور کوئی علم نہیں ہوتا۔
وَلَاعِبَادَةَ كَاَدَآءِ الْفَرَائِضِ ؛	13	فرائض کو ادا کرنے کی مانند کوئی عبادت نہیں ہے؛
وَلَااِيْمَانَ كَالْحَيَاءِ وَالصَّبْرِ ؛	14	حیا اور صبر کی مانند کوئی ایمان نہیں ہوتا؛
وَلَاحَسَبَ كَالتَّوَاضُعِ؛	15	اِنکساری کی مانند کوئی سربلندی نہیں ہوتی؛
وَلَا شَرَفَ كَالْعِلْمِ ؛	16	علم کی مانند کوئی بزرگی نہیں؛
وَلَا عِزَّ كَالْحِلْمِ ؛	17	بُردباری کی مانند کوئی عزت نہیں؛
وَلَا مُظَاهَرَةَ اَوْثَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ .	18	اور مشورہ دینے کے مانند اور کوئی پشت پناہی نہیں ہے۔''

110۔ بدظنی اور حُسنِ ظن کے دومواقع

اِذَااسْتَوْلَى الصَّلَاحُ عَلَى الزَّمَانِ وَاَهْلِهٖ ثُمَّ اَسَآءَ رَجُلٌ الظَّنَّ بِرَجُلٍ لَمْ تَظْهَرْ مِنْهُ خِزْيَةٌ فَقَدْ ظَلَمَ؛	1	جب زمانہ میں اور اہل زمانہ میں صلاح وفلاح پھیلی ہوئی ہو اور ایسے نیک زمانہ میں کوئی شخص ایسے شخص سے بدظنی اور بدگمانی رکھے جس نے کوئی بھی رسوائی کی اور بری بات نہ کی ہو تو اُس شخص نے اس بے گناہ پر ظلم وزیادتی کی ہے؛
وَاِذَا اسْتَوْلَى الْفَسَادُعَلَى الزَّمَانِ وَاَهْلِهٖ فَاَحْسَنَ رَجُلٌ الظَّنَّ بِرَجُلٍ فَقَدْ غَرَّرَ.	2	اور جب فساد کا دَور دَورہ ہو اور اُس زمانہ اور اہل زمانہ پر چھایا ہوا ہو اور ایسی حالت میں کوئی شخص کسی شخص کے متعلق حسن ظن نیک گمان رکھے تو وہ فریب خوردہ ہے۔''

111۔مزاج پُرسی کا دُنیا میں کیا جواب دیا جائے؟

قِيْلَ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : كَيْفَ تَجِدُكَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؟		علی علیہ السلام سے کہا گیا کہ اے امیرالمومنین آپؑ کے مزاج کیسے ہیں؟
فَقَالَ : كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُ مَنْ يَفْنٰى بِبَقَآئِهٖ	1	آپؑ نے فرمایا کہ اُس کا حال ہی کیا ہوسکتا ہے جس کی زندگی اُسے موت کی طرف لے جارہی ہو؟
وَيَسْقَمُ بِصِحَّتِهٖ ؛	2	اور جس کی صحت بیماری کے لئے ہو؟
وَيُؤْتٰى مِنْ مَّاْمَنِهٖ .	3	اور جسے اپنی پناہ کی جگہ سے بھی گرفت میں لے لیا جائے۔

112۔اللہ تعالیٰ کی ٹھنڈی مار پر چند باتیں

كَمْ مِّنْ مُسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ ؛	1	بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر احسان کرتے کرتے بتدریج عذاب کی طرف لائے جاتے ہیں؛
وَمَغْرُوْرٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ ؛	2	اور بہت سے لوگ اپنی پردہ پوشی سے دھوکے میں مبتلا رہتے ہیں
وَمَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ ؛	3	اور اپنے متعلق اچھی باتیں سن سن کر فتنہ میں مبتلا ہیں۔
وَمَاابْتَلَى اللّٰهُ اَحَدًا بِمِثْلِ الْاِمْلَاءِ لَهُ .	4	اور اللہ کی طرف سے مہلت دینے سے بڑی آزمائش کسی کی بھی نہیں ہوتی۔"

113۔وہ مقام جہاں دوست اور دُشمن برابر ہوجاتے ہیں

هَلَكَ فِيَّ رَجُلَانِ ؛	1	میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوجائیں گے:
مُحِبٌّ غَالٍ ؛	2	ایک وہ جو محبت میں غلو کرے گا۔
وَمُبْغِضٌ قَالٍ .	3	اور وہ جو بغض میں تبلیغ کرے گا۔

114۔افسوس وملال کا ایک بنیادی سبب

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غُصَّةٌ .	1	علی علیہ السلام نے فرمایا کہ فرصت کا ضائع کرنا غم وغصہ ہوتا ہے۔

115۔سانپ سے پیار کرنے والے دُنیا پرست لوگ

مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ الْحَيَّةِ لَيِّنٌ مَسُّهَا وَالسُّمُّ نَاقِعٌ فِيْ جَوْفِهَا ؛	1	اِس دُنیا کی مثال بالکل سانپ کی مانند ہے جو چھونے میں نرم اور چکنا ہوتا ہے مگر اُسکے اندر مار ڈالنے والا زہر بھرا ہوتا ہے؛
يَهْوِىْ اِلَيْهَا الْغِرُّ الْجَاهِلُ؛	2	فریب زدہ جاہل اُس کو پسند کرتا اور اُس کی طرف بڑھتا ہے؛
وَيَحْذَرُهَا ذُواللُّبِّ الْعَاقِلُ .	3	اور دانشور اُس سے ہمیشہ بچ کر رہتے ہیں۔

116۔قریشی قوم کے متعلق چند ریمارکس

اَمَّـابَنُوْ مَخْزُوْمٍ فَرَيْحَانَةُ قُرَيْشٍ تُحِبُّ حَدِيْثَ رِجَالِهِمْ؛	1	رہ گئے بنومخزوم کے قبیلے والے تو وہ قریش قوم کے پُھول ہیں اُن کے مَردوں کی باتیں پسندیدہ ہوتی ہیں؛
وَالنِّكَاحَ فِيْ نِسَائِهِمْ؛	2	اُن کی عورتوں سے نکاح مفید ہوتا ہے؛
وَاَمَّابَنُوْ عَبْدِ شَمْسٍ فَاَبْعَدُ هَارَاْيًا؛	3	رہ گئے عبدالشمس کی نسل والے لوگ وہ سب بدترین رائے رکھتے ہیں؛
وَاَمْنَعُهَا لِمَاوَرَآءَ ظُهُوْرِهَا ؛	4	اور جو کچھ اُن سے غائب ہوتا ہے اُس کا انکار کرتے ہیں۔
وَاَمَّانَحْنُ فَاَبْذَلُ لِمَافِيْ اَيْدِيْنَا؛	5	اور رہ گئے ہم تو ہمارے پاس جو کچھ مفید سامان ہوتا ہے اُسے سخاوت کے ساتھ خرچ کرڈالتے ہیں؛
وَاَسْمَحُ عِنْدَ الْمَوْتِ بِنُفُوْسِنَا ؛	6	جان دینے میں بڑے فراخدل ہوتے ہیں؛
وَهُمْ اَكْثَرُ وَاَمْكَرُ وَاَنْكَرُ ؛	7	اور قریش تعداد میں بھی زیادہ مکروحیلے میں بھی بہت زیادہ اور بدصورتی میں بھی زیادہ ۔
وَنَحْنُ اَفْصَحُ وَاَنْصَحُ وَاَصْبَحُ .	8	اور ہم فصیح اور نصیحت کرنیوالے اور خوبصورت ہوتے ہیں۔

117۔دوقسم کے اعمال اور دو ہی قسم کا خمیازہ؟

شَتَّانَ مَابَيْنَ عَمَلَيْنِ :	1	اِن دُوقسموں کے اعمال میں کتنا فرق ہے؟:
عَمَلٌ تَذْهَبُ لَذَّتُهُ وَتَبْقَى تَبِعَتُهُ ؛		ایک وہ عمل ہے جس کی لذّت تومِٹ جاتی ہے مگر اُس کا وبال اور خمیازہ رہ جاتا ہے۔
وَعَمَلٌ تَذْهَبُ مَؤُوْنَتُهُ وَيَبْقَى اَجْرُه.		ایک وہ عمل ہے جس کی سختی ختم ہوجاتی ہے اور اجروثواب رہ جاتا ہے۔

118۔جنازوں پر ہنسنے والے مومنین؟

وَقَـدْ تَبِـعَ جِـنَـازَةً فَسَـمِـعَ رَجُلاً يَضْحَكَ ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:		علیؑ ایک جنازہ کے ساتھ ساتھ جارہے تھے کہ ایک شخص کی ہنسنے کی آواز سُن کر فرمایا کہ:۔
كَاَنَّ الْمَوْتَ فِيْهَا عَلٰى غَيْرِنَا كُتِبَ ؛	1	یہ تو ایسا معلوم ہورہا ہے گویا اِس دُنیا میں موت ہم سے تعلق ہی نہیں رکھتی بلکہ ہمارے علاوہ دوسروں کیلئے ہے؛
وَكَاَنَّ الْحَقَّ فِيْهَا عَلٰى غَيْرِنَا وَجَبَ ؛	2	اور یہ بھی گویا اِس دُنیا میں حق کو ماننا اور اُس پر عمل کرنا بھی ہمارے علاوہ دوسروں پر واجب کیا گیا ہے؛
وَكَاَنَّ الَّذِيْ نَرٰى مِنَ الْاَمْوَاتِ سَفْرٌ عَمَّا قَلِيْلٍ اِلَيْنَارَاجِعُوْنَ	3	اور گویا جن مرنے والوں کو ہم دیکھتے ہیں وہ مسافر ہوتے ہیں اور بہت جلد وہ سب ہمارے ہی پاس پلٹ آنے والے ہیں؛
نُبَوِّؤُهُمْ اَجْدَاثَهُمْ ؛	4	ہم اُنہیں اُن کی قبروں میں اتارتے ہیں؛
وَنَاْكُلُ تُرَاثَهُمْ ،	5	اور اُن کی میراث اور مال کھانا شروع کردیتے ہیں۔
كَاَنَّامُخَلَّدُوْنَ بَعْدَ هُمْ	6	گویا ہم اُن کے بعد ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

اور اُسکے بعد ہم تمام نصیحتوں کو اور نصیحت کرنیوالوں کو بھول جاتے ہیں ؛	7	ثُمَّ نَسِيْنَا كُلَّ وَاعِظٍ وَوَاعِظَةٍ ؛
اور تمام آفات وحادثات کا نشانہ بن جاتے ہیں ؛	8	وَرُمِيْنَا بِكُلِّ جَائِحَةٍ ؛
قابل مبارک باد ہے وہ شخص جس نے اپنے مقام پر انکساری اختیار کی ؛	9	طُوْبٰى لِمَنْ ذَلَّ فِىْ نَفْسِهٖ ،
اور اپنی کمائی کو پاکیزہ کر لیا ؛	10	وَطَابَ كَسْبُهٗ ،
اور اپنی عادتوں کی اصلاح کر لی ؛	11	وَصَلَحَتْ سَرِيْرَتُهٗ ،
اور اپنے اخلاق کو پسندیدہ بنالیا ؛	12	وَحَسُنَتْ خَلِيْقَتُهٗ ؛
اور جس نے اپنا تمام فاضل مال ضرورت مندوں پر خرچ کر دیا۔	13	وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهٖ ،
زبان سے کہنے والی فضول باتوں کو روک کر رکھا۔	14	وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ لِّسَانِهٖ ؛
اپنی طرف سے پہنچنے والے شر سے لوگوں کو بچا کر رکھا۔	15	وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهٗ ؛
سُنتِ رسولؐ اس کے لئے وسعتوں کا سبب بنی ؛	16	وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ ؛
اور وہ کسی بدعت کی طرف منسوب نہ ہوا۔	17	وَلَمْ يُنْسَبْ اِلٰى بِدْعَةٍ.

119۔ عورت کا عورتوں سے غیرت کھانا حق پوشی ہے

عورت کا غیرت کرنا حق پوشی ہے۔	1	غَيْرَةُ الْمَرْاَةِ كُفْرٌ ؛
اور مرد کا غیرت کرنا ایمان ہے۔	2	وَغَيْرَةُ الرَّجُلِ اِيْمَان.

120۔ اسلام ہی کا دوسرا نام مفید عمل ہے

آج میں اسلام کی ایسی نسبت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہ کی ہوگی :۔	1	لَاَنْسُبَنَّ الْاِسْلَامَ نِسْبَةً لَمْ يَنْسُبْهَا اَحَدٌ قَبْلِىْ :
مکمل اسلام ہی مکمل تسلیم ہے ؛	2	اَلْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ ؛
اور مکمل تسلیم ہی مکمل یقین ہے ؛	3	وَالتَّسْلِيْمُ هُوَ الْيَقِيْنُ ؛
اور مکمل یقین ہی مکمل تصدیق ہے ؛	4	وَالْيَقِيْنُ هُوَ التَّصْدِيْقُ ؛
اور مکمل تصدیق ہی مکمل اقرار ہے ؛	5	وَالتَّصْدِيْقُ هُوَ الْاِقْرَارُ ؛
اور مکمل اقرار ہی مکمل فرض کی ادائیگی ہے ؛	6	وَالْاِقْرَارُ هُوَ الْاَدَاءُ ؛
اور فرض کے مکمل طور پر ادا کر دینے ہی کا نام عمل ہے	7	وَالْاَدَاءُ هُوَ الْعَمَلُ.

121۔ بخیل اور منکرِ خداوندی ایسے چار آدمیوں پر تعجب

مجھے کنجوس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو تنگدستی سے تو بھاگتا ہے مگر فقیری اور محتاجی کیلئے جلدی کرتا ہے ؛	1	عَجِبْتُ لِلْبَخِيْلِ يَسْتَعْجِلُ الْفَقْرَ الَّذِىْ مِنْهُ هَرَبَ ؛

وَيَفُوْتُهُ الْغِنَى الَّذِىْ اِيَّاهُ طَلَبَ ؛	2	اور جس بے نیازی اور دولتمندی کو حاصل کرنا چاہتا ہے اسی کو ہاتھ سے نکال دیتا ہے
فَيَعِيْشُ فِى الدُّنْيَا عَيْشَ الْفُقَرَآءِ ؛	3	چنانچہ وہ دُنیا میں فقیروں اور محتاجوں کی زندگی بسر کرتا ہے۔
وَيُحَاسَبُ فِى الْاٰخِرَةِ حِسَابَ الْاَغْنِيَآءِ؛	4	اور آخرت میں ایسا حساب دینے کی تیاری کرتا ہے جو اغنیاء سے لیا جانیوالا ہے؛
وَعَجِبْتُ لِلْمُتَكَبِّرِ الَّذِىْ كَانَ بِالْاَمْسِ نُطْفَةً وَيَكُوْنُ غَدًا جِيْفَةً ؛	5	اور مجھے اُس معزور شخص پر بھی تعجب ہوتا ہے جو کل نطفہ تھا اور کل پھر مردہ لاش بن جائے گا۔
وَعَجِبْتُ لِمَنْ شَكَّ فِى اللّٰهِ وَهُوَيَرَى خَلْقَ اللّٰهِ ؛	6	اور مجھے اُس شخص پر بھی تعجب ہوتا ہے جو اللہ کی پیدا کی ہوئی اس کائنات کو دیکھتا ہے اور پھر بھی اللہ کے موجود ہونے پر شک کرتا ہے؛
وَعَجِبْتُ لِمَنْ نَسِىَ الْمَوْتَ وَهُوَيَرَى مَنْ يَّمُوْتُ ؛	7	مجھے موت کو بھول جانیوالے پر بھی تعجب ہوتا ہے حالانکہ وہ مرنیوالوں کو دیکھتا رہتا ہے؛
وَعَجِبْتُ لِمَنْ اَنْكَرَ النَّشَاةَ الْاُخْرٰى وَهُوَ يَرَى النَّشَاةَ الْاُوْلٰى ؛	8	مجھے قیامت میں زندہ ہو کر اُٹھنے کا انکار کرنے والے پر حیرانی ہوتی ہے حالانکہ وہ روزانہ ہونے والی پیدائشوں کو دیکھتا رہتا ہے؛
وَعَجِبْتُ لِعَامِرِ دَارُ الْفَنَآءِ وَتَارِكِ دَارَالْبَقَاءِ	9	اور مجھے تعجب ہے اُن لوگوں پر جو اِس فنا ہو جانے والی دُنیا کو آباد کرتے ہیں اور باقی رہنے والی دُنیا کو ترک کرتے ہیں۔''

122۔اعمال میں کوتاہی کرنے والے

مَنْ قَصَّرَ فِى الْعَمَلِ ابْتُلِىَ بِالْهَمِّ ؛	1	جو کوئی عمل میں کوتاہی کرتا ہے غم واندوہ کی آزمائش میں پڑے گا؛
وَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِيْمَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ فِىْ مَالِهٖ وَنَفْسِهٖ نَصِيْبٌ.''	2	اور جس شخص کی جان اور مال میں اللہ کا کوئی بھی حصہ نہ ہو اس کی اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے۔''

123۔سردی کے موسم میں سردی سے بچنے کا طریقہ؟

تَوَقُّوا الْبَرْدَ فِىْ اَوَّلِهٖ ؛	1	شروع سردی میں اُس سے بچ کر محتاط رہا کرو؛
وَتَلَقَّوْهُ فِىْ آخِرِهٖ ؛	2	آخری سردی میں اُس سے باقاعدہ ملاقات کرو؛
فَاِنَّهٗ يَفْعَلُ فِى الْاَبْدَانِ كَفِعْلِهٖ فِى الْاَشْجَارِ ؛	3	بات یہ ہے کہ سردی کا موسم جسموں پر وہی عمل کرتا ہے جو وہ درختوں پر کرتا ہے؛
اَوَّلُهٗ يُحْرِقُ ؛	4	ابتدا میں وہ اُنہیں جلا دیتا ہے۔
وَآخِرُهٗ يُوْرِقُ.	5	اور آخر میں شگوفے اور پتے نکالتا ہے۔

124۔خالق کی عظمت کا احساس

عِظَمُ الْخَالِقِ عِنْدَكَ يُصَغِّرُ الْمَخْلُوْقَ فِىْ عَيْنِكَ.	1	خالق کی عظمت کو نظر میں رکھنے سے تمہارے سامنے مخلوقات کی پوزیشن حقیر ہو جائیگی

125۔ اہل قبرستان سے چند دل لگتی باتیں

وَقَدْرَجَعَ مِنْ صِفِّيْنَ فَاَشْرَفَ عَلَى الْقُبُوْرِ بِظَاهِرِ الْكُوْفَةِ :		صفین سے واپس آئے تو کوفہ سے باہر قبرستان پر نظر پڑی تو ارشاد فرمایا:۔
يَااَهْلَ الدِّيَارِ الْمُوْحِشَةِ ؛	1	اے وحشت کے شہر کے باشندو؟
وَالْمَحَالِّ الْمُقْفِرَةِ ؛	2	اے اُجڑے گھروں میں رہنے والو؟
وَالْقُبُوْرِ الْمُظْلِمَةِ ؛	3	اے اندھیری قبروں کے باشندو؛
يَااَهْلَ التُّرْبَةِ ؛	4	اے مٹی میں پڑے رہنے والو؛
يَااَهْلَ الْغُرْبَةِ ؛	5	اے غریب پردیسیو؛
يَااَهْلَ الْوَحْدَةِ ؛	6	اے تنہائی میں بسر کرنے والو؛
يَااَهْلَ الْوَحْشَةِ ؛	7	اے تنہائی کی اُلجھن میں رہنے والو؛
اَنْتُمْ لَنَافَرَطٌ سَابِقٌ ؛	8	تم جلدی سے ہم پر سبقت لے گئے؛
وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ لاَحِقٌ ؛	9	اور ہم تمہاری پیروی کرتے ہوئے پیچھے آرہے ہیں؛
اَمَّاالدُّوْرُ فَقَدْ سُكِنَتْ ؛	10	اب مکانوں میں دوسرے لوگ بس گئے ہیں؛
وَاَمَّاالْاَزْوَاجُ فَقَدْ نُكِحَتْ ؛	11	اور تمہاری ازواج نے دوسرے نکاح کر لئے ہیں؛
وَاَمَّاالْاَمْوَالُ فَقَدْ قُسِمَتْ ؛	12	اور تمہارے اموال تقسیم کر لئے گئے ہیں؛
هٰذَاخَبَرُ مَاعِنْدَنَافَمَاخَبَرُ مَاعِنْدَكُمْ ؟	13	یہ خبریں تو وہ ہیں جو ہمارے پاس تھیں تم بتاؤ تمہارے پاس کیا کیا خبریں ہیں؟
ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ : اَمَّالَوْاُذِنَ لَهُمْ فِى الْكَلَامِ لَاَخْبَرُوْكُمْ اَنَّ خَيْرَالزَّادِالتَّقْوٰى .	14	پھر آپؑ اپنے صحابہ کی طرف ملتفت ہوئے اور فرمایا کہ: اگر ان لوگوں کو بات کرنے کی اجازت ملتی تو یہ لوگ تمہیں یہ خبر دیتے کہ یقیناً پرہیزگاری سب سے اچھا سفر خرچ ہے۔

126۔ دُنیا کی جھوٹی مذمت کرنے والوں کو سبق دیا ہے

وَقَدْسَمِعَ رَجُلاً يَذُمُّ الدُّنْيَا :		اور آپؑ نے ایک شخص کو دُنیا کی برائیاں اور مذمت کرتے سنا تو فرمایا:
اَيُّهَاالذَّامُّ لِلدُّنْيَا الْمُغْتَرُّ بِغُرُوْرِهَا ؛	1	اے دُنیا کی برائی کرنیوالے اور ساتھ ہی دُنیا کے دھوکے میں آجانیوالے؟
اَلْمَخْدُوْعُ بِاَبَاطِيْلِهَا ثُمَّ تَذُمُّهَا ؛	2	اور دُنیا کی غلط باتوں میں مبتلا ہو کر پھر بھی اسکی مذمت کرتے رہنے والے؟
اَتَغْتَرُّ بِالدُّنْيَاثُمَّ تَذُمُّهَا ؛	3	تم خود ہی اسکے گرویدہ اور دلدادہ ہوتے ہو اور خود ہی اسکی مذمت بھی کرتے ہو
اَنْتَ الْمُتَجَرِّمُ عَلَيْهَا اَمْ هِىَ مُتَجَرِّمَةٌ عَلَيْكَ ؟	4	کیا تمہیں یہ حق ہے کہ تم دُنیا کو مجرم ٹھہراؤ؟ یا وہ تمہیں مجرم ٹھہرائے تو صحیح ہے؟
مَتٰى اسْتَهْوَتْكَ اَمْ مَتٰى غَرَّتْكَ ؟	5	بھلا دُنیا نے کب تمہاری عقل کو بیکار کر دیا تھا اور کب تمہیں دھوکا دیا تھا؟
اَبِمَصَارِعِ آبَائِكَ مِنَ الْبِلٰى ؟	6	کیا تمہیں اپنے باپ دادوں کے مر کر گرنے سے دھوکا ہونا چاہئے تھا؟

اَمْ بِمَضَاجِعِ اُمَّهَاتِکَ تَحْتَ الثَّریٰ ؛	7	یا تمہیں اپنی ماؤں کے مٹی کے نیچے دبا دینے سے کوئی اطمینان بخش فریب ہوسکتا تھا؟
کَمْ عَلَّلْتَ بِکَفَّیْکَ ؟	8	تم نے تو کتنے ہی بیماروں کی اپنے ہاتھوں سے تیمارداری بھی کی ہے
وَکَمْ مَرَّضْتَ بِیَدَیْکَ ؟	9	اور کتنے ہی مریضوں کی تم نے اپنے ہاتھوں دیکھ بھال کی ہے؛
تَبْتَغِیْ لَهُمُ الشِّفَاءَ ؛	10	اور تُو اُن کے لئے شفا کا طلبگار بھی رہا ہے؛
وَتَسْتَوْصِفُ لَهُمُ الْاِطَبَّآءَ؛	11	اور تُو حکیموں سے اُن کیلئے مفید دوائیں بھی معلوم کرتا اور دیتا رہا؛
غَدَاةَ لَایُغْنِیْ عَنْهُمْ دَوَاؤُکَ؛	12	بہرحال وہ صبح آ گئی کہ تیری دوائیں کچھ نہ کرسکیں؛
وَلَا یُجْدِیْ عَلَیْهِمْ بُکَاؤُکَ؛	13	اور تیرا رونا دھونا اُنہیں فائدہ نہ پہنچا سکا؛
لَمْ یَنْفَعْ اَحَدُهُمْ اِشْفَاقُکَ ؛	14	اور تیری مہربانی اور ہمدردی نفع نہ دے سکی؛
وَلَمْ تُسْعَفْ فِیْهِ بِطِلْبَتِکَ ؛	15	اور تجھے تیری تمنا اُن کے لئے حاصل نہ ہوسکی۔
وَلَمْ تَدْفَعْ عَنْهُ بِقُوَّتِکَ ؛	16	اور تیری قوت اور چارہ سازی اُن کی بیماری کو دور نہ کرسکی؛
وَقَدْ مَثَّلَتْ لَکَ بِهِ الدُّنْیَا نَفْسَکَ ؛	17	اور دُنیا نے تو اُس کی یہ حالت تمہیں دکھا کر تمہارے سامنے تمہارا انجام رکھ دیا تھا؛
وَبِمَصْرَعِهِ مَصْرَعَکَ	18	اور اُس کے مرنے اور ڈھیر ہو جانے نے خود تمہارا مرنا اور ڈھیر ہو جانا تمہیں دکھا دیا؛
اِنَّ الدُّنْیَا دَارُ صِدْقٍ لِمَنْ صَدَقَهَا ؛	19	یقیناً یہ دُنیا اُن کے لئے سچائی کا گھر ہے جو اِس دُنیا کی حقیقت کو مانتے ہیں؛
وَدَارُ عَافِیَةٍ لِمَنْ فَهِمَ عَنْهَا ؛	20	اور اُن کے لئے امن وچین کا گھر ہے جو دُنیا کو سمجھ لیں؛
وَدَارُ غِنًی لِمَنْ تَزَوَّدَ مِنْهَا ؛	21	اور اُن کیلئے دولت مندی اور بے نیازی کا گھر ہے جو یہاں سے زادِ سفر لینا چاہیں؛
وَدَارُ مَوْعِظَةٍ لِمَنْ اتَّعَظَ بِهَا ؛	22	اور اُنکے لئے وعظ اور سبق آموزی کا گھر ہے جو دُنیا سے نصیحت حاصل کریں؛
مَسْجِدُ اَحِبَّآءِ اللّٰهِ ؛	23	یہ دُنیا اللہ سے محبت کرنے والوں کے لئے مسجد ہے؛
وَمُصَلّٰی مَلَائِکَةِ اللّٰهِ ؛	24	اور فرشتوں کی جائے نماز ہے؛
وَمَهْبِطُ وَحْیِ اللّٰهِ ؛	25	اور اللہ کی وحی اُترنے کی جگہ ہے؛
وَمَتْجَرُ اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ ؛	26	اور اولیاء اللہ کی تجارتی منڈی ہے؛
اِکْتَسَبُوْا فِیْهَا الرَّحْمَةَ ؛	27	اُنہوں نے دُنیا میں رحمت کمائی؛
وَرَبِحُوْا فِیْهَا الْجَنَّةَ ؛	28	اور منافع میں جنت حاصل کی؛
فَمَنْ ذَایَذُمُّهَا وَقَدْ اٰذَنَتْ بِبَیْنِهَا ؛	29	ایسی صورت میں کون ہے جو دُنیا کی برائیاں کرے جب کہ اُسنے اپنے جدا ہو جانیکی اطلاع بھی پہلے سے دے رکھی ہے؟
وَنَادَتْ بِفِرَاقِهَا؛	30	اور اپنے فراق اور علیحدگی کا اعلان کرتی رہی ہے؟
وَنَعَتْ نَفْسَهَا وَاَهْلَهَا؛	31	اور اپنی صفات اور اپنے باشندوں کی اچھائیاں ظاہر کرتی رہی ہے؛

فَمَثَّلَتْ لَهُمْ بِبَلَائِهَا الْبَلَاءَ ؛	32	اور مثالوں اور نمونوں کے ساتھ اُن کیلئے اپنی آزمائشوں سے دوسری آزمائشوں پر مطلع کرتی رہی؛
وَشَوَّقَتْهُمْ بِسُرُوْرِهَا اِلَى السُّرُوْرِ ،	33	اور اُنہیں اپنی مسرتوں کا شوق دلا کر دوسری مسرتوں کا مشتاق بناتی رہی،
رَاحَتْ بِعَافِيَةٍ وَّابْتَكَرَتْ بِفَجِيْعَةٍ ،	34	شام خیر و عافیت سے اور صبح تکلیف کے پیغام سے کرتی رہی؛
تَرْغِيْبًا وَّتَرْ هِيْبًا وَّتَخْوِيْفًا وَّتَحْذِ يْرًا ؛	35	تا کہ لوگوں کو رغبت دلائے اور اُلجھاؤ سے بے رغبت کرے، سزا سے ڈرائے اور خطرات سے بچا کر نکالے۔
فَذَمَّهَا رِجَالٌ غَدَاةَ النَّدَامَةِ ،	36	چنانچہ جو لوگ ندامت سے دوچار ہونے والے ہیں وہ کل دُنیا کی مذمت کریں گے۔
وَحَمِدَهَا اٰخِرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ،	37	اور دوسری قسم کے لوگ قیامت کے روز دُنیا کی مدح و ثنا کریں گے اس لئے کہ:۔
ذَكَّرَتْهُمُ الدُّنْيَا فَتَذَكَّرُوْا ،	38	دُنیا نے اُنہیں آخرت کی یاد دلائی تو اُنہوں نے آخرت کو یاد رکھا؛
وَحَدَّثَتْهُمْ فَصَدَّ قُوْا ،	39	اور دُنیا نے اُنہیں حالات سنائے تو اُنہوں نے دُنیا کی تصدیق کی؛
وَوَعَظَتْهُمْ فَاتَّعَظُوْا .	40	دُنیا نے اُنہیں نصیحت کی تو اُنہوں نے نصیحت پر عمل کیا۔''

127۔واقعہ یہی ہے مگر انسانوں کو یہ پسند نہیں

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِىْ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ :؛	1	بلاشبہ اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ روزانہ پکار کر کہتا ہے کہ:۔
لِدُوْا لِلْمَوْتِ ،	2	موت کے لئے اولاد پیدا کرتے رہو،
وَاجْمَعُوْ لِلْفَنَآءِ ،	3	اور فنا ہو جانے کے لئے جمع ہوتے رہو،
وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ .	4	ویران ہونے کے لئے مکانات بناتے رہو۔

128۔گذرگاہِ حیات میں خود کو خریدنا اور بیچنا

اَلدُّنْيَا دَارُ مُمَرٍّ لَا دَارُ مَقَرٍّ ؛	1	یہ دُنیا گذرتے چلے جانے کا مقام ہے قیام گاہ نہیں ہے؛
وَالنَّاسُ فِيْهَا رَجُلَانِ:	2	اور سارے انسان دراصل دو مرد ہیں:۔
رَجُلٌ بَاعَ نَفْسَهُ فَاَوْبَقَهَا؛	3	ایک وہ مرد جس نے خود کو فروخت کر کے تباہ کر دیا؛
وَرَجُلٌ ابْتَاعَ نَفْسَهُ فَاَعْتَقَهَا .	4	دوسرا وہ مرد جس نے خود کو خرید کر آزاد کر دیا۔

129۔صحیح دوست جو تین حالتوں میں تحفظ کرے

لَا يَكُوْنُ الصَّدِيْقُ صَدِيْقًا حَتّٰى يَحْفَظَ اَخَاهُ فِىْ ثَلَاثٍ :؛	1	کوئی دوست دوست نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کی تین حالتوں میں حفاظت نہ کرے:۔
فِىْ نَكْبَتِهِ ؛ وَغَيْبَتِهِ ؛ وَوَفَاتِهِ .	2	مصیبت کے مواقع پر؛ اور اُس کی عدم موجودگی میں؛ اور اُس کے مرنے کے بعد۔

130۔چار اہم چیزیں جن سے محروم نہیں رکھا جاتا

مَنْ اُعْطِیَ اَرْبَعًا لَمْ یُحْرَمْ اَرْبَعًا :	1	جس شخص کو چار چیزوں کا حکم دے دیا جائے وہ اُن چاروں سے محروم نہیں رکھا جاتا ہے۔
مَنْ اُعْطِیَ الدُّعَاءَ لَمْ یُحْرَمِ الْاِجَابَةَ ؛	2	جسے دُعا مانگنے کا حکم دیا جائے اُس کو دُعا قبول کرنے سے محروم نہیں رکھا جاتا؛
وَمَنْ اُعْطِیَ التَّوبَةَ لَمْ یُحْرَمِ الْقَبُوْلَ ؛	3	جس کو توبہ کرنیکا حکم دے دیا جائے گا اُس کو توبہ قبول کرنے سے محروم نہیں رکھا جاتا ہے؛
وَمَنْ اُعْطِیَ الْاِسْتِغْفَارَ لَمْ یُحْرَمِ الْمَغْفِرَةَ ؛	4	جس کو بخشش مانگنے کا حکم دیا جائے اُس کو بخشنے سے محروم نہیں کیا جاتا؛
وَمَنْ اُعْطِیَ الشُّكْرَ لَمْ یُحْرَمِ الزِّیَادَةَ	5	اور جس کو شکر کرنے کا حکم دیا جائے اُس کے رزق میں ضرور اضافہ کیا جائے گا؛
وَتَصْدِیْقُ ذٰلِکَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی ؛	6	اور اُن چار باتوں کی تصدیق اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے۔
قَالَ فِی الدُّعَاءِ :	7	دُعا کے سلسلے میں فرمایا ہے کہ:۔
اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (مومن 40/60)	8	مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا پوری کردوں گا۔(40/60)
وَقَالَ فِی الْاِسْتِغْفَارِ :	9	اور بخشش طلب کرنے کے بارے میں فرمایا ہے کہ:
وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءً اَوْیَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًاo (نساء 4/110)	10	اور جو شخص کوئی برا عمل کرلے یا وہ اپنی ذات پر ظلم کرگذرے اور پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو بخش دینے والا اور رحم کرنے والا پائے گا(4/110)
وَقَالَ فِی الشُّكْرِ :	11	اور شکر کے متعلق فرمایا کہ:۔
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ (ابراهیم 14/7)	12	اگر تم شکر کروگے تو ہم ضرور تمہارے لئے زیادہ عطا کریں گے(ابراھیمؑ 14/7)
وَقَالَ فِی التَّوْبَةِ :	13	اور توبہ کے لئے فرمایا ہے کہ:۔
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ ،فَاُولٰٓئِکَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًاo	14	اللہ اُن ہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو جہالت کی وجہ سے بُرے اعمال کرتے ہیں اور پھر وہ جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں لہٰذا وہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کریگا۔اور اللہ تو جاننے والا حکمت والا ہے۔(4/17)

131۔نماز،حج،زکوٰۃ اور جہاد کی صورتیں اور فوائد

اَلصَّلٰوةُ قُرْبَانُ كُلِّ تَقِیٍّ ؛	1	نماز ہر پرہیزگار شخص کے لئے اللہ کی قربت کا ذریعہ ہے؛
وَالْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِیْفٍ	2	اور حج تمام کمزور لوگوں کے لئے جہاد کا درجہ رکھتا ہے؛
وَلِكُلِّ شَیْءٍ زَكَاةٌ ؛	3	اور ہر چیز پر زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے؛
وَزَكَاةُ الْبَدَنِ الصِّیَامُ ؛	4	اور انسانی بدن کی زکوٰۃ روزہ ہے؛
وَجِهَادُ الْمَرْاَةِ حُسْنُ التَّبَعُّلِ.	5	عورتوں کا جہاد یہ ہے کہ وہ اپنے شوہروں سے پیارا سلوک کریں۔

132۔رزق نازل کرانے اور بدلہ پانے کا طریقہ

اِسْتَنْزِ لُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ ؛	1	صدقہ دے کر اپنے رزق کے نازل ہونے کا بندوبست رکھو۔
وَمَنْ اَيْقَنَ بِالْخَلَفِ جَادَ بِالْعَطِيَّةِ.	2	اور جس کسی کو یہ یقین حاصل ہے کہ اُسے اُس کے اچھے سلوک کا بدلہ دیا جاتا ہے وہ لوگوں کو عطیات دینے میں سخی ہوتا ہے۔

133۔مدد ضرورت کے لحاظ سے ملتی ہے

تَنْزِلُ الْمَعُوْنَةُ عَلٰى قَدْرِ الْمَؤُوْنَةِ .	1	مدد اور اعانت لازمی احتیاج اور ضرورت کے تناسب سے نازل ہوتی ہے۔

134۔میانہ روش تنگدستی سے بچاتی ہے

مَاعَالَ امْرُؤٌ اِقْتَصَدَ.	1	کوئی شخص تنگ دست نہیں ہوسکتا اگر وہ میانہ روی اختیار کرے

135۔بچوں کا کم ہونا مَوَدَّۃ کو بڑھاتا اور بڑھاپے کو دُور کرتا ہے

قِلَّةُ الْعَيَالِ اَحَدُ الْيَسَارَيْنِ ؛	1	بچوں اور کنبہ کی کمی دو قسموں کی آسودگیوں میں سے ایک آسودگی ہے۔
وَالتَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ؛	2	اور باوقار محبت پیدا کر لینا آدھی عقل پیدا کرنا ہے؛
وَالْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ .	3	اور غم واندوہ آدھا بڑھاپا ہے۔

136۔نازل ہونے والا صبر مصیبت کے تناسب سے ہوا کرتی ہے

يَنْزِلُ الصَّبْرُ عَلٰى قَدْرِ مُصِيْبَةٍ ؛	1	صبر کا نزول مصیبت کے تناسب سے ہوا کرتا ہے۔
وَمَنْ ضَرَبَ عَلٰى فُخِذِهٖ عِنْدَ مُصِيْبَةٍ حَبِطَ اَجْرُهٗ	2	جس نے بے قراری میں خود کو پیٹا اُس کا اجر ضائع ہو گیا۔

137۔وہ رُوزہ اور تہجد کی نماز جو زحمت ہے اور وہ سونا جو عبادت ہے

كَمْ مِّنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَالظَّمَاءُ ؛	1	بہت سارے روزہ رکھنے والے ایسے ہوتے ہیں جنہیں روزہ سے بھوک اور پیاس کے علاوہ کوئی اجر نہیں ملتا؛
وَكَمْ مِّنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ وَالْعَنَاءُ؛	2	اور بہت سارے رات بھر کھڑے رہ کر نمازیں پڑھنے والے ایسے ہوتے ہیں جنہیں جاگنے اور تھکنے کے سوا اور کوئی اجر نہیں ملتا؛
حَبَّذَا نَوْمُ الْاَكْيَاسِ وَاِفْطَارُهُمْ .	3	عقلمندوں کا سوتے رہنا اور روزہ نہ رکھنا بھی قابل تحسین ہوتا ہے۔

138۔ایمان کی اَساس صدقہ

سُوْسُوْا اِيْمَانَكُمْ بِالصَّدَقَةِ ؛	1	تم اپنے ایمان کی اَساس صدقہ پر رکھو؛
وَحَصِّنُوْا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ ؛	2	اور اپنے اموال کو زکاۃ کی چاردیواری فراہم کرو؛
وَادْفَعُوْا اَمْوَاجَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ.	3	آزمائشوں کی موجوں اور لہروں کو دعاؤں سے دُور کرتے رہو۔

139۔علوم خداوندی کے حامل، ملاء اعلیٰ سے وابستہ

لِكُمَيْلِ ابْنِ زِيَادٍ النَّخَعِيّ ؛قَالَ كُمَيْلُ ابْنُ زِيَادٍ : اَخَذَ بِيَدِیَ اَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَخْرَ جَنِیْ اِلَى الْجَبَّانِ فَلَمَّا اَصْحَرَ تَنَفَّسَ الصُّعَدَآءَ ؛ثُمَّ قَالَ :		یہ گفتگو کمیل ابن زیاد نخعی سے ہوئی تھی چنانچہ کمیل ابن زیاد کہتے ہیں کہ جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے صحرا کی طرف لے کر چلے جب ہم صحرا میں پہنچے تو علیؑ نے ایک لمبی سانس بھر کر فرمایا کہ:۔
يَاكُمَيْلُ ابْنُ زِيَادٍ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ اَوْعِيَةٌ فَخَيْرُهَا اَوْعَاهَا ؛	1	اے کمیل ابن زیاد یہ دل محفوظ رکھنے والے برتن ہیں اِن میں سب سے اچھے وہ ہوتے ہیں جو زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔
فَاحْفَظْ عَنِّیْ مَاأَقُوْلُ لَکَ ،	2	چنانچہ جو کچھ میں کہوں تم اُسے اپنے دل میں محفوظ رکھنا،
اَلنَّاسُ ثَلَاثَةٌ :	3	انسان تین قسم کے ہوتے ہیں:۔
فَعَالِمٌ رَبَّانِیٌّ	4	ایک رب العالمین کے تیار کئے ہوئے عالم ہوتے ہیں۔
وَمُتَعَلِّمٌ عَلٰى سَبِيْلِ نَجَاةٍ ،	5	اور دوسرے نجات کی خاطر طالبان علم ہوتے ہیں۔
وَّهَمَجٌ رَعَاعٌ اَتْبَاعُ كُلِّ نَاعِقٍ يَمِيْلُوْنَ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ ؛	6	اور تیسرے بے راہنما انبوہ ہوتا ہے جو ہر دعوت دینے والے کی پیروی کرنے لگتے ہیں اور ہوا کے ہر رُخ پر بہنے لگتے ہیں۔
لَمْ يَسْتَضِيْؤُابِنُوْرِ الْعِلْمِ ،وَلَمْ يَلْجَاُوْا اِلٰى رُكْنٍ وَثِيْقٍ .	7	اُنہوں نے علم کی روشنی سے خود کو منور نہیں کیا ہے؛ اور نہ ہی کسی مضبوط سہارے سے وابستہ ہوئے ہیں۔
يَاكُمَيْلُ، اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ ؛	8	اے کمیل علم مال سے بہتر ہوتا ہے؛ اس لئے کہ:۔
اَلْعِلْمُ يَحْرُسُکَ وَاَنْتَ تَحْرُسُ الْمَالَ ؛	9	علم تمہاری نگرانی کرتا ہے اور مال کی خود تمہیں نگرانی کرنا پڑتی ہے
وَالْمَالُ تَنْقُصُهُ النَّفَقَةُ وَالْعِلْمُ يَزْكُوْعَلَى الْاِنْفَاقِ ،	10	اور مال خرچ کرنے سے کم ہو جاتا ہے مگر علم خرچ کرنے سے صاف ہوتا اور بڑھتا رہتا ہے؛ اور
وَصَنِيْعُ الْمَالِ يَزُوْلُ بِزَوَالِهٖ .	11	مال سے پیدا کی ہوئی چیزیں مال کی زوال کیساتھ زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔
يَاكُمَيْلُ ابْنَ زِيَادٍ مَعْرِفَةُ الْعِلْمِ دِيْنٌ يُّدَانُ بِهٖ ،	12	اے کمیل ابن زیاد، علم کی معرفت حاصل کر لینا خود ایسا دین ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے؛
بِهٖ يَكْسِبُ الْاِنْسَانُ الطَّاعَةَ فِیْ حَيَاتِهٖ ؛	13	علم ہی سے انسان اپنی اطاعت دوسروں سے زندگی بھر کراتا رہتا ہے؛
وَجَمِيْلَ الْاُحْدُوْثَةِ بَعْدَ وَفَاتِهٖ ؛	14	اور مر جانے کے بعد بھی نیک نامی برقرار رکھتا ہے۔
وَالْعِلْمُ حَاكِمٌ وَالْمَالُ مَحْكُوْمٌ عَلَيْهِ ؛	15	اور علم ایک حکمران ہوتا ہے اور مال اس کا محکوم۔
يَاكُمَيْلُ ابْنَ زِيَادٍ ،هَلَکَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَهُمْ اَحْيَاءٌ ،	16	اے کمیل ابن زیاد، اموال کے خزانچی اور ذخیرہ کرنے والے ہلاک ہو

	16	جاتے ہیں حالانکہ وہ زندہ نظر آتے رہتے ہیں؛
وَالْعُلَمَاءُ بَاقُوْنَ مَابَقِیَ الدَّهْرُ	17	اور علماء جب تک یہ زمانہ باقی رہے گا زندہ باقی رہیں گے؛
اَعْيَانُهُمْ مَفْقُوْدَةٌ ؛	18	گواُن کے بدن اور اعضاء گم ہو جاتے ہیں۔
وَاَمْثَالُهُمْ فِی الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَةٌ ،	19	اور اُن کی مثالی صورتیں دلوں کے اندر باقی اور موجود رہتی ہیں۔
هَااِنَّ هٰهُنَا لَعِلْمًا جَمًّا (وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى صَدْرِهٖ) لَوْاَصَبْتُ لَهٗ حَمَلَةً ؛	20	پھر اپنے سینے کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ دیکھو اِس جگہ علم کا سارا ذخیرہ موجود ہے کاش مجھے اِس علم کے اُٹھانے والے مل جاتے۔
بَلٰى اَصَبْتُ لَقِنًا غَيْرَ مَاْمُوْنٍ عَلَيْهِ مُسْتَعْمِلاً اٰلَةَ الدِّيْنِ لِلدُّنْيَا ؛	21	ہاں ملے تو سہی مگر وہ ایسے کہ جو ذہین تو ہیں مگر امانت دار نہیں اور دین کو دُنیا حاصل کرنے کا آلہ کار بنا لینے والے ہیں؛
وَمُسْتَظْهِرًا بِنِعَمِ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ ' وَبِحُجَجِهٖ عَلٰى اَوْلِيَائِهٖ ؛	22	اور اللہ کی نعمتوں کی وجہ سے اللہ کے بندوں پر اور اللہ کی حجتوںؑ کی وجہ سے اللہ کے اولیاء کے اوپر فوقیت اور برتری دکھانے والے ہیں۔
اَوْمُنْقَادًا لِحَمَلَةِ الْحَقِّ لَابَصِيْرَةَ لَهٗ فِیْ اَحْنَائِهٖ	23	اور راہنمایانِ حقؑ کے سامنے فرمان برداری کرنے والے تو ہیں مگر اُن کو قلب و ذھن میں بصیرت حاصل نہیں ہے؛
يَنْقَدِحُ الشَّكُّ فِیْ قَلْبِهٖ لِاَوَّلِ عَارِضٍ مِّنْ شُبْهَةٍ ؛	24	اور اُن کے دلوں میں ذرا سا شبہ پیدا ہوتے ہی شک اپنا تنقیدی کاروبار شروع کر دیتا ہے؛
اَلَا لَاذَا وَلَاذَاكَ ،	25	خبردار ہو کر سمجھ لو کہ نہ یہ اس قابل ہے اور نہ وہ اس کا حقدار ہے۔
اَوْمَنْهُوْمًا بِاللَّذَّةِ سَلِسَ الْقِيَادِ لِلشَّهْوَةِ،	26	اِن کے علاوہ ایسے لوگ ملتے ہیں جو لذتوں کے دلدادہ ہیں اور شہوت پر جلدی سے راضی ہو سکتے ہیں۔
اَوْمُغْرَمًا بِالْجَمْعِ وَالْاِدِّخَارِ،	27	یا ایسے لوگ ہیں جو مال جمع کرنے اور ذخیرہ اندوزی کی دُھن رکھتے ہیں۔
لَيْسَا مِنْ رُّعَاةِ الدِّيْنِ فِیْ شَیْءٍ ؛	28	یہ دونوں بھی دین میں کوئی رعایت کرنے والے نہیں ہیں۔
اَقْرَبُ شَیْءٍ شَبَهًا بِهِمَا الْاَنْعَامُ السَّائِمَةُ ؛	29	ان دونوں سے بہت قریبی شباہت چوپایہ جانوروں کو ہے۔
كَذٰلِكَ يَمُوْتُ الْعِلْمُ بِمَوْتِ حَامِلِيْهِ .	30	یوں ہی اہل علم کے مرنے سے علم کی موت ہوتی رہتی ہے۔
اَللّٰهُمَّ بَلٰى لَاتَخْلُوا الْاَرْضُ مِنْ قَائِمٍ لِلّٰهِ بِحُجَّةٍ	31	یہ دوسری بات ہے کہ بفضل خدا زمین ایسی ہستی سے خالی نہیں رہتی جو خدا کی حجت کو قائم رکھتی ہے؛
اَمَّا ظَاهِرًا مَشْهُوْرًا وَاَمَّا خَائِفًا مَغْمُوْرًا؛	32	یہ بھی دوسری بات ہے کہ خواہ وہ حجتؑ خدا سب پر ظاہر اور مشہور ہو کر رہے یا خوفزدہ اور زیر زمین پوشیدہ قیام کرے۔
لِئَلَّا تَبْطُلَ حُجَجُ اللّٰهِ وَبَيِّنَاتُهٗ ؛	33	تا کہ اللہ کی حجتیںؑ اور واضح دلائل باطل نہ کئے جا سکیں۔

وَكَمْ ذَا؟ وَاَيْنَ اُولٰئِكَ ؟	34	اور وہ کتنی ہستیاںؑ ہیں اور وہ لوگؑ کہاں ہیں؟
اُولٰئِكَ وَاللّٰهِ الْاَقَلُّوْنَ عَدَدًا وَّالْاَعْظَمُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ قَدْرًا؛	35	بخدا وہ تعداد میں تو تھوڑے ہی سے ہیں مگر اللہ کے نزدیک عظمت اور قدر میں بلند ہیں؛
يَحْفَظُ اللّٰهُ بِهِمْ حُجَجَهُ وَبَيِّنَاتِهِ حَتّٰى يُوْدِعُوْهَا نُظَرَاءَ هُمْ	36	اللہ اُن کے ذریعہ سے اپنی حجتوں اور بینات کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہؑ اُن حجتوں اور بینات کو اپنے ایسوںؑ کے حوالے کر دیں؛
وَيَزْرَعُوْهَا فِيْ قُلُوْبِ اَشْبَاهِهِمْ ؛	37	اور اپنے ایسوںؑ کے دلوں میں اُن حجتوں اور بینات کی کاشت کر دیں۔
هَجَمَ بِهِمُ الْعِلْمُ عَلٰى حَقِيْقَةِ الْبَصِيْرَةِ؛	38	علم نے اُنہیں ہجوم کر کے حقیقت اور بصیرت پر فائز کر دیا ہے۔
وَبَاشَرُوْا رُوْحَ الْيَقِيْنِ ؛	39	وہ یقین اور اعتماد کی رُوح سے گھل مل کر رہتے ہیں؛
وَاسْتَلَانُوْا مَا اسْتَوْعَرَهُ الْمُتْرَفُوْنَ ،	40	اور جن چیزوں کو آرام طلب لوگوں نے دشوار کر رکھا تھا اپنے لئے اُن کو آسان کر لیا ہے؛
وَاَنِسُوْا بِمَا اسْتَوْحَشَ مِنْهُ الْجَاهِلُوْنَ ؛	41	اور جن چیزوں سے جاہل لوگ وحشت کھاتے ہیں وہؑ اُن سے اُنس و محبت رکھتے ہیں؛
وَصَحِبُوا الدُّنْيَا بِاَبْدَانٍ اَرْوَاحُهَا مُعَلَّقَةٌ بِالْمَحَلِّ الْاَعْلٰى ؛	42	وہ دُنیا کی صحبت میں ایسے بدنوں کے ساتھ رہتے ہیں جن کی رُوحیں ملاءِ اعلیٰ سے وابستہ رہتی ہیں۔
اُولٰئِكَ خُلَفَاءُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ ؛	43	وہی حضراتؑ اِس زمین پر اللہ کے خلفاء ہیں۔
وَالدُّعَاةُ اِلٰى دِيْنِهِ ؛	44	وہی وہ حضراتؑ ہیں جو اللہ کے دین کی طرف دعوت دینے والے ہیں؛
آهْ آهْ شَوْقًا اِلٰى رُؤْيَتِهِمْ ؛	45	ھائے ھائے اُن کی زیارت کے لئے میرے شوق کی فراوانی۔
اِنْصَرِفْ يَا كُمَيْلُ اِذَا شِئْتَ .	46	اب اَے کمیل تم جب چاہو جا سکتے ہو۔"

140۔انسان کے عیب اور ہنر بولے بغیر ظاہر نہیں ہوتے

اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ.	1	اِنسان اپنی زبان کے پیچھے چُھپا ہوا ہے۔

141۔جو خود کو نہیں پہچانتا وہ اللہ کو بھی نہیں پہچانتا

هَلَكَ امْرُؤٌ لَمْ يَعْرِفْ قَدْرَهٗ.	1	وہ شخص تباہ ہو جاتا ہے جو اپنی قدر و منزلت نہیں جانتا۔

142۔ایسی نصیحتیں جو تمام خرابیاں دُور کرتی ہیں

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِرَجُلٍ سَاَلَهٗ اَنْ يَّعِظَهٗ :		علی علیہ السلام نے اُس شخص کو ہدایات دیں جس نے نصیحت کرنے کی درخواست کی تھی فرمایا کہ:۔
لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَّرْجُو الْاٰخِرَةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ ؛	1	تم اُن لوگوں میں سے نہ ہو جانا جو بلا کسی نیک عمل کے آخرت میں کامیابی کے امیدوار
وَيُرَجِّي التَّوْبَةَ بِطُوْلِ الْاَمَلِ ؛	2	ہیں اور اُمیدوں کو طول دے کر توبہ کو بھی تاخیر میں ڈال دیتے ہیں۔

يَقُوْلُ فِي الدُّنْيَا بِقَوْلِ الزَّاهِدِيْنَ ؛	3	دُنیا میں تارک الدنیا اور پارسا لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں۔
وَيَعْمَلُ فِيْهَا بِعَمَلِ الرَّاغِبِيْنَ ؛	4	اور عمل ایسے کرتے ہیں جیسے دُنیا کو حد بھر مرغوب رکھنے والے کیا کرتے ہیں؛
اِنْ اُعْطِيَ مِنْهَا لَمْ يَشْبَعْ	5	اگر اُسے دُنیا میں سے کچھ دیا جائے تو اُس کا پیٹ نہیں بھرتا۔
وَاِنْ مُنِعَ مِنْهَا لَمْ يَقْنَعْ	6	اور اگر دُنیا کے سامان سے روک دیا جائے تو قناعت نہیں کرتا۔
يَعْجِزُ عَنْ شُكْرِ مَا اُوْتِيَ ؛	7	جو اُنہیں دیا گیا ہے اُس پر شکر کرنے سے عاجز رہتے ہیں۔
وَيَبْتَغِي الزِّيَادَةَ فِيْمَا بَقِيَ ؛	8	اور جو باقی بچا ہوا ہے اُس میں اضافہ چاہتے رہتے ہیں۔
يَنْهٰى وَلَا يَنْتَهِيْ ؛	9	دوسروں کو بُری باتوں سے منع کرتے ہیں مگر خود باز نہیں آتے۔
وَيَاْمُرُ بِمَا لَا يَاْتِيْ ؛	10	دوسروں کو ایسی باتوں کا حکم دیتے ہیں جو خود نہیں کرتے۔
يُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَا يَعْمَلُ عَمَلَهُمْ ؛	11	نیک لوگوں سے محبت کرتے ہیں مگر اُن ایسے اعمال بجا نہیں لاتے
وَيُبْغِضُ الْمُذْنِبِيْنَ وَهُوَ اَحَدُهُمْ ؛	12	اور وہ گناہگاروں سے تو دشمنی رکھتا ہے مگر خود گناہگاروں میں سے ایک ہے؛
يَكْرَهُ الْمَوْتَ لِكَثْرَةِ ذُنُوْبِهٖ ؛	13	وہ اپنے گناہوں کی کثرت کیوجہ سے مرنے کو اور موت کو ناپسند کرتا ہے؛
وَيُقِيْمُ عَلٰى مَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ لَهٗ؛	14	مگر جن گناہوں کیوجہ سے مرنے اور موت کو بُرا سمجھتا ہے اُنہی پر برابر عمل کئے جا رہا ہے؛
اِنْ سَقِمَ ظَلَّ نَادِمًا ؛	15	اگر بیمار ہو جاتا ہے تو پچھتاتا ہے۔
وَاِنْ صَحَّ اَمِنَ لَاهِيًا ؛	16	اور تندرست ہو جانے پر کھیل کود میں اطمینان سے لگ جاتا ہے۔
يُعْجِبُ بِنَفْسِهٖ اِذَا عُوْفِيَ ؛	17	خیر و عافیت سے ہوتا ہے تو دل میں خوش اور متعجب ہوتا ہے۔
وَيَقْنَطُ اِذَا ابْتُلِيَ ؛	18	اور آزمائش میں پڑتا ہے تو مایوس ہو کر رہ جاتا ہے؛
اِنْ اَصَابَهٗ بَلَاءٌ دَعَا مُضْطَرًّا ؛	19	اُسے کسی بلا کا سامنا ہوتا ہے تو نہایت اضطراب اور بےچینی سے دعائیں مانگنے لگتا ہے۔
وَاِنْ نَالَهٗ رَخَاءٌ اَعْرَضَ مُغْتَرًّا ؛	20	اور اگر آسودگی اور خوشحالی ملتی ہے تو فریب میں مبتلا ہو جاتا ہے اور منہ موڑ لیتا ہے۔
تَغْلِبُهٗ نَفْسُهٗ عَلٰى مَا يَظُنُّ ؛	21	اُس پر اُس کی خیالی باتیں قابو پا لیتی ہیں؛
وَلَا يَغْلِبُهَا عَلٰى مَا يَسْتَيْقِنُ ؛	22	اور یقینی باتیں اُس پر قابو نہیں پا سکتیں؛
يَخَافُ عَلٰى غَيْرِهٖ بِاَدْنٰى مِنْ ذَنْبِهٖ ؛	23	دوسروں کیلئے تو معمولی سے گناہوں کے نتائج سے بھی ڈرتا رہتا ہے۔
وَيَرْجُوْ لِنَفْسِهٖ بِاَكْثَرَ مِنْ عَمَلِهٖ ؛	24	اور خود اپنے اعمال کے لئے زیادہ تر اچھے نتائج کا اُمیدوار رہتا ہے؛
اِنِ اسْتَغْنٰى بَطِرَ وَفُتِنَ ؛	25	اگر فارغ البالی ملتی ہے تو اکڑنے لگتے ہیں اور فتنہ انگیزی کرتے ہیں۔
وَاِنِ افْتَقَرَ قَنَطَ وَوَهَنَ ؛	26	اور اگر ناداری اور غربت سے دوچار ہوتے ہیں تو مایوسی اور حقارت میں پھنس جاتے ہیں
يُقَصِّرُ اِذَا عَمِلَ ؛	27	جب کام کرتے ہیں تو کوتاہی کرتے ہیں۔
وَيُبَالِغُ اِذَا سَاَلَ ؛	28	اور جب بات پوچھو تو مبالغہ کر کے خوب باتیں بناتے ہیں۔

اِنْ عَرَضَتْ لَهُ شَهْوَةٌ اَسْلَفَ الْمَعْصِيَةَ ؛	29	اور اگر اُن پر شہوت طاری ہوتی ہے تو تیزی سے گناہ کرگذرتے ہیں؛
وَسَوَّفَ التَّوْبَةَ ؛	30	اور توبہ کو سُستی سے ٹالتے رہتے ہیں۔
وَاِنْ عَرَتْهُ مِحْنَةٌ انْفَرَجَ عَنْ شَرَائِطِ الْمِلَّةِ ؛	31	اور اگر اُنہیں محنت پیش آتی ہے تو اُس سے بچنے کیلئے دینی شرائط سے الگ ہوجاتے ہیں؛
يَصِفُ الْعِبْرَةَ وَلَا يَعْتَبِرُ ؛	32	سبق آموز لکچر دیتے ہیں مگر خود سبق نہیں لیتے ہیں؛
وَيُبَالِغُ فِى لْمَوْعِظَةِ وَلَا يَتَّعِظُ ؛	33	وعظ کرنے اور مجلس پڑھنے میں حد کردیتے ہیں مگر خود عمل نہیں کرتے؛
فَهُوَ بِالْقَوْلِ مُدِلٌّ ؛	34	چنانچہ بات کرنے میں بڑی دلیلیں دیتے اور ٹھاٹھ دکھاتے ہیں۔
وَمِنَ الْعَمَلِ مُقِلٌّ ؛	35	اور عمل کرنے میں قلیل ترین رہتے ہیں۔
يُنَافِسُ فِيمَا يَفْنَىٰ ؛	36	فنا ہونے والی چیزوں کے حصول میں مقابلہ کرتے ہیں۔
وَيُسَامِحُ فِيمَا يَبْقَىٰ ؛	37	اور باقی رہنے والی چیزوں کے حصول میں پھسڈی رہتے ہیں۔
يَرَى الْغُنْمَ مَغْرَمًا ؛	38	اُنہیں فائدہ میں نقصان نظر آتا ہے۔
وَالْغُرْمَ مَغْنَمًا ؛	39	اور نقصان میں فائدہ دکھائی دیتا ہے۔
يَخْشَى الْمَوْتَ وَلَا يُبَادِرُ الْفَوْتَ ؛	40	موت سے ڈرتے تو ہیں مگر چیزوں کو ضائع ہونے سے بچانے میں کوشاں نہیں ہوتے۔
يَسْتَعْظِمُ مِنْ مَّعْصِيَةِ غَيْرِهِ مَا يَسْتَقِلُّ اَكْثَرَ مِنْهُ مِنْ نَفْسِهِ ؛	41	دوسروں کے جن گناہوں کو بہت بڑا سمجھتے ہیں خود اپنے لئے اُن بڑے گناہوں کو چھوٹا سمجھتے رہتے ہیں؛
وَيَسْتَكْثِرُ مِنْ طَاعَتِهِ مَايَحْقِرُ مِنْ طَاعَتِهِ غَيْرِهِ؛	42	اور خود جتنی اطاعت کو بہت سمجھتے ہیں کوئی دوسرا اُتنی ہی اِطاعت کرے تو اُس کی اِطاعت کو کم اور حقیر سمجھتے ہیں۔
فَهُوَ عَلَى النَّاسِ طَاعِنٌ وَلِنَفْسِهِ مُدَاهِنٌ ؛	43	چنانچہ وہ لوگوں پر طعنہ زنی کرتا رہتا ہے؛ اور اپنے معاملے میں رعایات سے کام لیتا ہے؛
اَللَّغْوُ مَعَ الْاَغْنِيَاءِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ الذِّكْرِ مَعَ الْفُقَرَاءِ ؛	44	رئیسوں اور سرمایہ داروں کے ساتھ فضولیات میں مشغول رہنا اُسے فقرا کے ساتھ عبادت کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔
يَحْكُمُ عَلٰى غَيْرِهِ لِنَفْسِهِ ؛	45	اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کے خلاف فیصلے کرتے ہیں،
وَلَا يَحْكُمُ عَلَيْهَا لِغَيْرِهِ ؛	46	اور دوسروں کے مفاد میں اپنے خلاف کبھی فیصلہ نہیں کرتے۔
وَيُرْشِدُ غَيْرَهُ وَيُغْوِىْ نَفْسَهُ ؛	47	اور دوسروں کو ہدایات دیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو گمراہ کرتے ہیں۔
فَهُوَ يُطَاعُ وَيَعْصِىْ ؛	48	چنانچہ وہ دوسروں سے تو اِطاعت کراتے ہیں مگر خود نافرمانی کرتے ہیں۔
وَيَسْتَوْفِىْ وَلَا يُوْفِىْ؛	49	اور وعدہ وفا کرواتے ہیں مگر خود کبھی وفاداری نہیں کرتے۔
وَيَخْشَى الْخَلْقَ فِىْ غَيْرِ رَبِّهٖ؛	50	اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرنے کے بجائے مخلوقات سے تو ڈرتے ہیں؛
وَلَا يَخْشٰى رَبَّهُ فِىْ خَلْقِهٖ .	51	اور مخلوقات کے بارے میں بھی اپنے پروردگار سے نہیں ڈرتے ہیں۔

143۔انجام سب کے لئے ہے خواہ اچھا ہو یا بُرا ہو

لِكُلِّ امْرِئٍ عَاقِبَةٌ حُلْوَةٌ اَوْمُرَّةٌ.	1	ہر شخص کے لئے یا تو خوشگوار اور میٹھا انجام ہے یا کڑوا اور ناگوار انجام ہے۔

144۔ ہر آنے والا جانے کے لئے آتا ہے

لِكُلِّ مُقْبِلٍ اِدْبَارٌ ؛	1	ہر آنے والے کے لئے پلٹنا ہے۔
وَمَااَدْبَرَ كَاَنْ لَمْ يَكُنْ .	2	اور جب پلٹ گیا تو گویا تھا ہی نہیں۔

145۔صبر کرنے والا کبھی ناکام ہوتا ہی نہیں

لَايَعْدَمُ الصَّبُوْرُ الظَّفَرَ وَاِنْ طَالَ بِهِ الزَّمَانُ	1	صبر کرنے والا کامرانی سے محروم نہیں ہوتا خواہ طویل زمانہ لگ جائے

146۔کسی گروہ کے کام سے راضی شخص بھی اُس کا شریک کار ہوتا ہے

اَلرَّاضِي بِفِعْلِ قَوْمٍ كَالدَّاخِلِ فِيْهِ مَعَهُمْ	1	کسی قوم کے فعل پر راضی رہنے والا شخص ایسا ہی ہے جیسے اُن کے ساتھ شریک کار تھا۔
وَعَلٰى كُلِّ دَاخِلٍ فِيْ بَاطِلٍ اِثْمَانِ :	2	اور ہر اُس شخص پر دو گناہ عائد ہوتے ہیں جو کسی بھی باطل کام میں شریک ہوتا ہے؛
اِثْمُ لُعَمَلِ بِهِ ؛	3	ایک تو اُس باطل کام کو کرنے کا گناہ،
وَاِثْمُ الرَّضَا بِهِ.	4	اور دوسرے اُس باطل کام پر رضامندی کا گناہ۔

147۔معاہدوں کی ذمہ داری برقرار رہنا چاہیئے

اِعْتَصِمُوْابِالذِّمَمِ فِيْ اَوْتَادِهَا.	1	اپنے عہد و پیمان کی ذمہ داری کو میخوں کی طرح گاڑ دیا کرو۔

148۔وہ مقدس ہستیؑ جس کو نہ جانتے ہوئے بھی اُسکی اطاعت واجب ہے

عَلَيْكُمْ بِطَاعَةِ مَنْ لَاتُعْذَرُوْنَ بِجَهَالَتِهِ.	1	تم پر ایک ایسے شخص کی اطاعت کرنا بھی فرض کیا گیا ہے جس کو نہ جاننا بطور عذر قبول نہیں کیا جائیگا۔

149۔حواسِ خمسہ سے کام نہ لینے والوں کو تنبیہ

قَدْ بُصِّرْتُمْ اِنْ اَبْصَرْتُمْ ،	1	اگر تم بصیرت سے کام لو تو تمہیں دکھایا جا چکا ہے۔
وَقَد هُدِ يْتُمْ اِنِ اهْتَدَ يْتُمْ ؛	2	اور اگر تم راہنمائی کو کام میں لاؤ تو تمہیں ہدایات دی جا چکی ہیں۔
وَاُسْمِعْتُمْ اِنِ اسْتَمَعْتُمْ.	3	اگر تم اپنی سماعت سے کام لوگے تو تمہیں سنایا بھی جا چکا ہے۔

150۔ڈانٹ ڈپٹ اور تنبیہ کے ساتھ لطف و کرم ضروری ہے

عَاتِبْ اَخَاكَ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ ؛	1	اپنے دینی بھائی کو احسانات کا وزن ڈال کر بُرے کاموں سے روکو اور ڈانٹ ڈپٹ کیا کرو۔
وَارْدُدْشَرَّهُ بِالْاِنْعَامِ عَلَيْهِ.	2	اور انعام و اکرام کے زور سے اُسکے شر اور فساد کو ختم کر دیا کرو۔

151۔ کن اشخاص کو بُرا سمجھنا جائز رہتا ہے؟

مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ مَوَاضِعَ التُّهْمَةِ فَلَا يَلُوْ مَنَّ مَنْ اَسَاءَ بِهِ الظَّنَّ .	1	جو شخص اپنا ٹھکانہ بدنامی اور تہمت کے مقامات پر بنائے وہ اُن لوگوں کو ملامت نہ کرے جو اُسے بُرا سمجھیں اور بُرا کہیں۔

152۔ خودرائی کی مذمت اور مشورہ کی افادیت

مَنْ مَّلَكَ اسْتَاثَرَ ؛	1	جو شخص اقتدار حاصل کر لیتا ہے وہ خودرائی بھی اختیار کر سکتا ہے؛
وَمَنِ اسْتَبَدَّ بِرَاْيِهِ هَلَكَ ؛	2	اور جو خودرائی پر ڈٹ جائے گا وہ تباہ بھی ہو کر رہے گا۔
وَمَنْ شَاوَرَ الرِّجَالَ شَارَكَهَا فِيْ عُقُوْلِهَا	3	اور جو شخص لوگوں سے مشورہ کرے گا وہ اُن کی عقلوں میں شریک ہو جائیگا۔

153۔ رازداری ضروری اور مفید ہے

مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ كَانَتْ الْخِيَرَةُ بِيَدِهِ .	1	جو اپنے رازوں کو پوشیدہ رکھے اُسکے اختیارات اُسکے اپنے ہاتھ میں رہیں گے۔

154۔ بڑی موت افلاس ہے

اَلْفَقْرُ الْمَوْتُ الْاَكْبَرُ.	1	غربت و افلاس سب سے بڑی موت ہے۔

155۔ غاصبوں کا سب کچھ غصب کر لینا جائز ہے

مَنْ قَضٰى حَقَّ مَنْ لَا يَقْضِىْ حَقَّهُ فَقَدَ عَبَدَهُ	1	جو کوئی اپنا حق مار لینے والے کا حق ادا کرتا ہے وہ درحقیقت حق مارنے والے کو پوجتا ہے۔

156۔ مخلوق کے لئے خالق کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِىْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	1	جہاں خالق کی نافرمانی کرنا پڑتی ہو وہاں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔

157۔ اپنے حق میں تاخیر بُری بات نہیں ہے

لَا يُعَابُ الْمَرْءُ بِتَاخِيْرِ حَقِّهِ ،	1	اُس شخص میں کوئی عیب نہیں نکالا جاسکتا جو اپنے حق کے لینے یا دینے میں دیر لگائے۔
اِنَّمَا يُعَابُ مَنْ اَخَذَ مَالَيْسَ لَه.	2	یقیناً عیب دار وہ شخص ہے جو ایسی چیز لے لے جو اُس کے لئے نہ تھی۔

158۔ خود پسندی ترقی میں حارج ہوتی ہے

اَلْاَعْجَابُ يَمْنَعُ مِنَ الْاِزْدِيَادِ .	1	خود پسندی ہر قسم کی افزائش اور ترقی میں رکاوٹ بنتی ہے۔

159۔ رنگ رَلیوں کے دن کم ہیں

اَلْاَمْرُ قَرِيْبٌ وَالْاِصْطِحَابُ قَلِيْلٌ.	1	اللہ کا ہر حکم بالکل قریب ہے اور ہم صحبتی کے مواقع کم ہیں۔

160۔ آنکھ والا ترے جلوؤں کا تماشہ دیکھے

قَدْ اَضَاءَ الصُّبْحُ لِذِىْ عَيْنَيْنِ .	1	ہر اُس شخص کے لئے جو دو آنکھوں والا ہے صبح روشن ہو چکی۔

161- گناہوں کو چھوڑ دیا جائے

تَرکُ الذَّنبِ اَهوَنُ مِنْ طَلَبِ التَّوبَةِ.	1	گناہوں کا چھوڑ دینا توبہ کرنے سے بہت آسان ہے۔

162- ایسی چیز نہ کھاؤ جو کئی دن تک کھانے کو روک دے

كَمْ مِّنْ اَكْلَةٍ تَمْنَعُ اَكَلاتٍ.	1	بہت دفعہ یہ ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ کا کھانا بہت دفعہ کے کھانوں کو روک دیتا ہے۔

163- مبلغ علم کی کمی لوگوں کو علوم کا دشمن بناتی ہے

اَلنَّاسُ اَعْدَاءُ مَاجَهِلُوا .	1	لوگ جس چیز کو نہیں جانتے اُس کے دشمن ہوجاتے ہیں۔

164- رایوں میں اختلاف غلط کاری کا پتہ دیتا ہے

مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْاٰرَاءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَاءِ.	1	جو رایوں کے اختلاف سے دوچار رہتا ہے وہ کہاں کہاں خطا سرزد ہوگی جان لیتا ہے۔

165- اللہ کے لئے تیغ بکف رہنے والا باطل پرستوں پر بھاری ہوجاتا ہے

مَنْ اَحَدَّ سِنَانَ الْغَضَبِ لِلّٰهِ قَوِیَ عَلٰی قَتْلِ اَشِدَّاءِ الْبَاطِلِ.	1	جو شخص اللہ کی خاطر اپنے غضب کی برچھی تیز کر لیتا ہے وہ باطل پرست بہادروں کو قتل کر ڈالنے پر توانا ہوجاتا ہے۔

166- خدشات میں کود کر اُن پر غالب آجاؤ

اِذَاهِبْتَ اَمْرًفَقَعْ فِيْهِ ،فَاِنَّ شِدَّةَ تَوَقِّيْهِ اَعْظَمُ مِمَّاتَخَافُ مِنْهُ.	1	جب تم پر کسی کام کی ہیبت سوار ہو تو خود کو اُس میں جھونک دو۔ یقیناً کھٹکا لگا رہنا اس نقصان سے زیادہ نقصان ہے جس کا دھڑکا لگا ہوا ہے۔

167- سینہ کو کشادہ رکھو

آلَةُ الرِّيَاسَةِ سَعَةُ الصَّدْرِ	1	حکومت و ریاست کا آلہ سینہ کی کشادگی ہے۔

168- صحیح بدلہ

اُزْجُرِ الْمُسِیْئَ بِثَوَابِ الْمُحْسِنِ.	1	بدکار کو تنبیہ نیکوں کو اُن کا بدلہ دے کر کرو؟

169- اپنا سینہ صاف کرلو تو مخالف کا سینہ صاف ہوجائے گا

اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهِ مِنْ صَدْرِكَ .	1	بُرے اِرادوں اور منصوبوں کو اپنے مخالف کے سینے سے اِس ترکیب سے کاٹ پھینکو کہ پہلے خود اُن کو اپنے سینے سے اُکھاڑ پھینکو۔

170- بات کی پچ کرنے سے دوسروں کی رائے اچھی بگڑتی ہے

اَللِّجَاجَةُ تَسُلُّ الرَّاٰیَ.	1	بات پر اڑ جانا صحیح رائے کو غلط کر دیتا ہے۔

171- لالچی آدمی

اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُؤَبَّدٌ.	1	طمع اور لالچ مستقل ابدی غلامی ہے۔

172۔کوتاہی سے ندامت اور پختہ ارادہ سے سلامتی پیدا ہوتی ہے

ثَمَرَةُ التَّفرِيطِ النَّدَامَةُ ؛	1	کوتاہیوں کا پھل ندامت وشرمندگی ہوتا ہے۔
وَثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلَامَةُ .	2	اور استقلال اور دُور اندیشی کا نتیجہ وفائدہ سلامتی واطمینان ہوتا ہے

173مفیداور حکیمانہ بات

لَاخَيْرَفِي الصُّمْتِ عَنِ	1	حکیمانہ بات پر چپ سادھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔
الْحُكْمِ كَمَا أَنَّهُ لَاخَيْرَ فِي الْقَوْلِ بِالْجَهْلِ	2	جس طرح جہالت کی بات میں کوئی بھلائی نہیں ہوا کرتی۔

174۔دودعوتوں میں اختلاف باطل کا پتہ دیتا ہے

مَا اخْتَلَفَتْ دَعْوَتَانِ اِلَّا كَانَتْ اِحْدَاهُمَا ضَلَالَةً	1	دودعوتوں میں جب بھی اختلاف ہوتو اُن میں ایک ضرور ہی باطل دعوت ہوگی۔

175۔مجھے حق میں کبھی شک نہیں ہوا ہے

مَاشَكَكْتُ فِي الْحَقِّ مُذْاُرِيتُهُ .	1	جب سے میں نے حق کو دیکھا اُس میں مجھے شک نہیں ہوا ہے

176۔میرا معاملہ جھوٹ سے پاک رہا ہے

مَاكَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ؛	1	نہ میں نے جھوٹ بولا نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔
وَلَا ضَلَلْتُ وَلَاضُلِّ بِي .	2	نہ میں گمراہ ہوا نہ مجھے گمراہ کیا گیا۔

177۔ظلم کی ابتدا کرنے والا اپنے ہاتھ چبائے گا(25/27)

اِلظَّالِمِ الْبَادِئُ غَدًا بِكَفِّهِ عَضَّةٌ .	1	ظلم میں ابتدا کرنے والے کوکل اپنے ہاتھ چبانا ہوں گے۔

178۔حق کے کھلے طرفدار جاہلوں کو پسند نہیں

مَنْ اَبْدَىٰ صَفْحَتَهُ لِلْحَقِّ هَلَكَ عِنْدَ جَهَلَةِ النَّاسِ.	1	جوکوئی حق کی طرف داری میں حق کی طرف اپنی توجہات نمایاں کرتا ہے وہ جاہلوں کے نزدیک تباہ ہوجاتا ہے۔

179۔کُوچ کا نقارہ بج رہا ہے

اَلرَّحِيلُ وَشِيكٌ .	1	روانگی تیز رفتاری سے ہونے والی ہے۔

180۔صبر نجات دہندہ اور بے قراری ہلاک کنندہ ہے

مَنْ لَمْ يُنْجِهِ الصَّبْرُ اَهْلَكَهُ الْجَزَعُ .	1	جسے صبر رہائی نہیں دلاتا اُسے بے قراری ہلاک کردیتی ہے۔

181۔ خلافت کا حق قریشی معیار پر تعجب انگیز ہے

وَاعَجَبَااَتَكُوْنُ الْخِلاَفَةُ بِالصَّحَابَةِ	1	کیا خلافت تنہا صحابیت کی وجہ سے تو مل سکتی ہے؟
وَلَاتَكُوْنُ بِالصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ ؟	2	اور صحابیت اور قرابت دونوں حقوق ہوں تو نہیں مل سکتی ؟ تعجب کی بات ہے۔ علیؑ کا
وَرُوِیَ لَهُ شِعْرٌ فِیْ هَذَا الْمَعْنٰی		ایک شعر بھی اِن ہی معنی میں روایت کیا گیا ہے۔ فرمایا کہ:
فَاِنْ كُنْتَ بِالشُّوْرٰی مَلَكْتَ اُمُوْرَهُمْ،	1	اگر تم شوریٰ کے ذریعہ خلافت کے حقدار بنے ہو تو۔
فَكَيْفَ بِهٰذَاوَالْمُشِيْرُوْنَ غُيَّبٌ ،	2	یہ کیا بات ہے کہ مشورہ دینے والے تو غائب تھے اور شوریٰ قائم ہو سکا؟
وَاِنْ كُنْتَ بِالْقُرْبٰی حَجَجْتَ خَصِيْمَهُمْ فَغَيْرُكَ اَوْلٰی بِالنَّبِیِّ وَاَقْرَبُ .	3	اور اگر تم نے رسولؐ کی قرابت کو دلیل بنایا تھا تو یہ کیسے ہوا کہ تم سے زیادہ قرابت والا شخص موجود ہے اور تم خلیفہ بن گئے؟

182۔ انسان کی دُنیا میں گذر بسر

اِنَّمَاالْمَرْءُ فِی الدُّنْيَا غَرَضٌ تَنْتَضِلُ فِيْهِ الْمَنَايَا ؛	1	حقیقت اِس کے سوا کچھ نہیں کہ انسان دُنیا میں ایک ایسا نشانہ ہے کہ اُس پر موت تیراندازی کرتی رہتی ہے۔
وَنَهْبٌ تُبَادِرُهُ الْمَصَائِبُ؛	2	اور مصیبتوں کی لوٹ مار کے لئے ایک مقرر شدہ میدان ہے؛
وَمَعَ كُلِّ جُرْعَةٍ شَرَقٌ ؛	3	اور جہاں ہر گھونٹ پینے میں اُچّھو لگتا ہے؛
وَفِیْ كُلِّ اَكْلَةٍ غُصَصٌ؛	4	اور ہر لقمہ پر گلے میں دھسکہ لگتا ہے۔
وَلَا يَنَالُ الْعَبْدُ نِعْمَةَ اِلَّابِفِرَاقِ اُخْرٰی ؛	5	اور جہاں بندوں کی کوئی نعمت دوسری نعمت کو چھوڑے بغیر نہیں ملتی۔
وَلَايَسْتَقْبِلُ يَوْمًامِنْ عُمُرِهِ اِلَّابِفِرَاقِ آخَرَ مِنْ اَجَلِهِ ؛	6	اور اُس کی عمر کا کوئی دن نہیں آتا جب تک دوسرا دن اُس سے جدا ہو کر موت کی طرف نہ دھکیل دے۔
فَنَحْنُ اَعْوَانُ الْمَنُوْنَ؛	7	چنانچہ ہم تو موت کے مددگار ہیں؛
وَاَنْفُسُنَانَصْبُ الْحُتُوْفِ؛	8	اور ہماری جانیں ہلاکت کے نشانہ پر لگی ہوئی ہیں۔
فَمِنْ اَيْنَ نَرْجُو الْبَقَاءَ وَهٰذَا اللَّيْلُ وَالنَّهَارُلَمْ يَرْفَعَامِنْ شَیْءٍ شَرَفًااِلَّااَسْرَعَا الْكَرَّةَ فِیْ هَدْمِ مَابَنَيَا؛	9	ایسی صورت میں ہم باقی رہ جانے کی اُمید کہاں سے کریں جب کہ یہ دن اور یہ راتیں کسی عمارت کو ذرا سا بھی بلند نہیں کرنے پاتے کہ بار بار اُسے گرانے میں کوشاں رہتے ہیں؛
وَتَفْرِيْقِ مَاجَمَعَا ؟.	10	اور جو کچھ جمع کیا ہوا اُسے بکھیرتے رہتے ہیں۔''

183۔ ایک وقت کی خوراک سے زیادہ سامان دوسروں کی امانت ہے

يَاابْنَ آدَمَ مَاكَسَبْتَ فَوْقَ قُوْتِكَ فَاَنْتَ فِيْهِ خَازِنٌ لِغَيْرِكَ.	1	اَے آدمؑ زاد جتنا بھی تو نے اپنی خوراک سے زیادہ کمایا ہے اُس میں تُو اپنے سوا دوسرے آدمیوں کا خزانچی ہے۔

184۔دلوں سے کام لینے کے لئے اُن کا موڈ تلاش کرو

اِنَّ لِلْقُلُوْبِ شَهْوَةً وَّاِقْبَالًا وَّاِدْبَارًا فَاْتُوْهَا مِنْ قِبَلِ شَهْوَتِهَا وَاِقْبَالِهَا؛	1	یقیناً اِن قلوب کے لئے اُن کی خواہشات اور دل چسپیاں ہیں جن میں وہ بڑھتے اور منہ موڑتے ہیں۔لہٰذا جس وقت انہیں بڑھنے کی خواہش ہو اُس وقت اُن سے کام لیا کرو۔
فَاِنَّ الْقَلْبَ اِذَا اُكْرِهَ عَمِيَ .	2	چنانچہ جب قلوب ناپسندی کے موڈ میں ہوتے ہیں تو انہیں فائدہ نہیں دکھائی دیتا۔

185۔غصہ کو کس حالت میں ٹھنڈا کرنا قابل تعریف ہے؟

مَتٰى اَشْفِيْ غَيْظِيْ اِذَا غَضِبْتُ ؟	1	جب مجھے غصہ آئے تو میں اپنے غصہ کو کب ٹھنڈا کروں؟
اَحِيْنَ اَعْجِزُ عَنِ الْاِنْتِقَامِ فَيُقَالُ لِيْ لَوْ صَبَرْتَ ؛	2	کیا اُس وقت جب کہ میں انتقام لینے سے عاجز ہوں اور یہ کہا جائے کہ صبر کیجئے؟
اَمْ حِيْنَ اَقْدِرُ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لِيْ لَوْ عَفَوْتَ ؟	3	یا اُس وقت غصہ کو ٹھنڈا کروں جب انتقام لینے کی مجھ میں قدرت ہو اور یہ کہا جائے کہ معاف کر دیجئے؟

186۔لوگ گندگی کے ڈھیر میں کنجوسی اور پیش قدمی کیا کرتے ہیں

وَقَدْ مَرَّ بِقَذَرٍ عَلٰى مَزْبَلَةٍ:		آپؑ ایک گندگی کے ڈھیر (کوڑی) کے پاس سے گذرے تو فرمایا:۔
هٰذَا مَا بَخِلَ بِهِ الْبَاخِلُوْنَ.	1	یہی وہ سامان ہے نا جس کے لئے بخیل لوگ بخل کیا کرتے تھے۔
وَفِيْ خَبَرٍ آخَرَ اَنَّهُ قَالَ :		اور دوسری روایت میں یہ فرمایا کہ:۔
هٰذَا مَا كُنْتُمْ تَتَنَافَسُوْنَ فِيْهِ بِالْاَمْسِ ؟	2	یہی وہ سامان ہے جسکے حاصل کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت اور رشک کیا کرتے تھے؟

187۔جو مال نصیحت اور سبق دے کر جائے وہ ضائع نہیں ہوتا

لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَّالِكَ مَا وَعَظَكَ .	1	جس مال نے تمہیں نصیحت اور سبق دیا ہے وہ تمہارے پاس سے ضائع نہیں ہوا۔

188۔دلوں کی تھکن دلچسپ حکیمانہ سامان سے اُترتی ہے

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ، فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَائِفَ الْحِكْمَةِ .	1	یہ دل بھی یقیناً اُسی طرح تھک جاتے ہیں جیسے بدن تھک جایا کرتے ہیں لہٰذا اُن کی تھکن اُتارنے کے لئے اُن کیسامنے دلچسپ مفید باتیں لایا کرو۔

189۔حق بات کو باطل منصوبے کیلئے استعمال کیا گیا؟

لَمَّا سَمِعَ قَوْلَ الْخَوَارِجِ : ”لَا حُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ“		جب خوارج کا یہ قول سنا:”حکم صرف اللہ سے مخصوص ہے“
قَالَ : كَلِمَةُ حَقٍّ يُرَادُ بِهَا بَاطِلٌ .	1	تو فرمایا کہ: بات تو حق ہے مگر اُس کے ذریعہ سے باطل ارادہ کیا گیا ہے۔

190۔بازاری لوگوں کے اجتماع کا فائدہ اور نقصان

علی علیہ السلام نے غوغا کی صفت میں فرمایا کہ:۔		وَقَالَ عَلَيْهِ السلام فِيْ صِفَةِ الْغُوْغَا :
وہ وہ لوگ ہیں جب بھی جمع ہوتے ہیں غلبہ پا لیتے ہیں۔	1	هُمُ الَّذِيْنَ اِذَا اجْتَمَعُوْا غَلَبُوْا ؛
اور جب منتشر ہو جاتے ہیں تو پہچانے نہیں جاتے ہیں۔اور یہ فرمایا کہ:۔	2	وَاِذَاتفَرَّقُوْ لَمْ يُعْرَفُوْا ؛ وَقِيْلَ بَلْ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
وہ وہ لوگ ہیں کہ جب جمع ہوتے ہیں تو نقصان پہنچاتے ہیں۔	3	هُمُ الَّذِيْنَ اِذَا اجْتَمَعُوْا ضَرُّوا ،
اور جب منتشر ہوتے ہیں تو فائدہ پہنچاتے ہیں؛ کہا گیا کہ اُن کے جمع ہونے کا نقصان تو معلوم ہے مگر اُن کے منتشر ہو جانے کا فائدہ کیا ہے؟	4	وَاِذَا تَفَرَّقُوْا نَفَعُوْا . فَقِيْلَ قَدْ عَرَفْنَامَضَرَّةَ اجْتِمَاعِهِمْ فَمَامَنْفَعَةُ افْتِرَاقِهِمْ ؟
فرمایا کہ محنت کش لوگ اپنے محنت کے ٹھکانوں پر جا کر کام کرتے ہیں تو لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے جیسا کہ راجوں کا معماروں کا زیر تعمیر مکان پر جا کر کام کرنا۔	5	فَقَالَ : يَرْجِعُ اَصْحَابُ الْمِهَنِ اِلٰى مِهْنَتِهِمْ فَيَنْتَفِعُ النَّاسُ بِهِمْ كَرُجُوْعِ الْبَنَّاءِ اِلٰى بِنَائِهِمْ ،
اور جولاہے کا جا کر کپڑا بُننا اور	6	وَالنَّسَّاجُ اِلٰى مَنْسَجِهٖ،
نان بائی کا تنور پر جا کر روٹی پکانا۔''	7	وَالْخَبَّازُ اِلٰى مَخْبَزِهٖ .

191۔قابلِ ملامت چہرے

اور آپ کے پاس ایک مجرم لایا گیا جس کے ساتھ شور مچانے والے تماشائی تھے تو آپؑ نے فرمایا کہ:۔		وَقَدْاُتِيَ بِجَانٍ وَمَعَهُ غُوْغَاءُ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
اِن چہروں پر کبھی مسرت نہ چھائے جو جب بھی نظر آتے ہیں تو رُسوائی اور بُری حالت ہی میں دکھائی دیا کرتے ہیں۔	1	لَامَرْحَبًابِوُجُوْهٍ لَا تُرىٰ اِلَّاعِنْدَ كُلِّ سَوْءَةٍ .

192۔دو محافظ فرشتے ہر انسان کے ساتھ ساتھ

یقیناً ہر ایک انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں جو اُسکی حفاظت کرتے ہیں۔	1	اِنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَلَكَيْنِ يَحْفَظَانِهٖ
اور جب طے شدہ وقت آتا ہے تو وہ دونوں اُسکے اور قدر کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں	2	فَاِذَاجَاءَ الْقَدَرُ خَلَّيَابَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ ؛
اور انسان کی مقررہ گھڑی اُس کے لئے محفوظ رکھنے والی سپر ہے۔	3	فَاِنَّ الْاَجَلَ جُنَّةٌ حَصِيْنَةٌ .

193۔دو قریشی شرکت کا عقیدہ واضح کرتے ہیں

علیؑ سے طلحہ اور زبیر نے کہا کہ ہم اس شرط پر آپؑ کی بیعت کرتے ہیں کہ ہم حکومت میں آپؑ کے شریک رہیں گے۔		وَقَدْ قَالَ لَهٗ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ نُبَايِعُكَ عَلٰى اَنَّاشُرَكَاؤُكَ فِيْ هٰذَاالْاَمْرِ:
علیؑ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں بلکہ تم دونوں میری قوت اور اعانت میں میرے شریک ہوگے۔	1	لَا ،وَلٰكِنَّكُمَاشَرِيْكَانِ فِي الْقُوَّةِ وَالْاِسْتِعَانَةِ ؛
اور تم دونوں میری کمزوری اور ٹیڑھے حالات میں میرے مددگار رہو گے۔	2	وَعَوْنَانِ عَلَى الْعَجْزِ وَالْاَوَدِ .

194۔ اللہ اور موت سے خبر دار فرمایا ہے

اَيُّهَا النَّاسُ ، اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ اِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ ؛	1	اے لوگو اُس اللہ کا تقویٰ اختیار کرلو جو تمہارے بولنے کو سنتا ہے۔
وَاِنْ اَضْمَرْتُمْ عَلِمَ ؛	2	اور اگر دل میں چھپاتے ہو تو اُس کا جاننے والا ہے۔
وَبَادِرُوا الْمَوْتَ الَّذِیْ اِنْ هَرَبْتُمْ مِنْهُ اَدْرَكَكُمْ	3	اور موت کی طرف بڑھنے میں کوشاں رہو اگر تم اُس سے بھاگو گے تو تمہیں پکڑ لے گی۔
وَاِنْ اَقَمْتُمْ اَخَذَكُمْ ،	4	اور اگر کھڑے رہے تو تمہیں قابو میں لے لے گی۔
وَاِنْ نَسِيْتُمُوْهُ ذَكَرَكُمْ .	5	اور اگر اُسے بھلا دیا تو تمہیں یاد دلائے گی۔

195۔ کسی کی ناقدری پر نیک سلوک بند نہیں کرنا

لَا يُزْهِدَنَّكَ فِی الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا يَشْكُرُهُ لَكَ ،	1	عالمی نیک سلوک کرنے میں تمہیں وہ شخص بددل نہ کردے جو تمہارے نیک سلوک پر شکر گذار نہیں ہوتا ہے؛
فَقَدْ يَشْكُرُكَ عَلَيْهِ مَنْ لَّا يَسْتَمْتِعُ بِشَیْءٍ مِنْهُ ؛	2	یقیناً تمہاری شکر گذاری وہ لوگ بھی کریں گے جنہوں نے تمہارے نیک سلوک سے ذرہ برابر بھی فائدہ نہ اُٹھایا ہوگا؛
وَقَدْ تُدْرِكُ مِنْ شُكْرِ الشَّاكِرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَضَاعَ الْكَافِرُ ؛	3	اور اُس ناشکرے حق پوش نے جتنا تمہارا حق ضائع کیا ہوگا۔ اُس سے کہیں زیادہ شکر ادا کرنے والا تمہیں مل جائے گا؛
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ .	4	اور اللہ تو احسان کرنے والوں ہی سے محبت کرتا ہے۔''

196۔ ظرف علم کبھی تنگ نہیں ہوتا کشادہ ہوتا رہتا ہے

كُلُّ وِعَاءٍ يَّضِيْقُ بِمَا جُعِلَ فِيْهِ اِلَّا وِعَاءَ الْعِلْمِ فَاِنَّهُ يَتَّسِعُ بِهِ .	1	ہر ظرف لگاتار کچھ ڈالنے سے تنگ ہو جاتا ہے سوائے ظرفِ علم کے وہ تنگ ہونے کے بجائے کشادہ ہوتا جاتا ہے۔

197۔ بردباری کا اوّلین نتیجہ مددگاروں کا ملنا ہے

اَوَّلُ عِوَضِ الْحَلِيْمِ مِنْ حِلْمِهٖ اَنَّ النَّاسَ اَنْصَارُهُ عَلَى الْجَاهِلِ .	1	ایک بردبار شخص کو پہلا بدلہ یہ ملتا ہے کہ تمام لوگ جاہلوں کے مقابلے میں اُس کے انصار و مددگار بن جاتے ہیں۔

198۔ ایکٹنگ کرتے کرتے آدمی حقیقی بُردبار بن جاتا ہے

اِنْ لَمْ تَكُنْ حَلِيْمًا فَتَحَلَّمْ ؛	1	اگر تم بردبار نہیں ہو تو تم بردبار بننے کی نقل اور کوشش شروع کردو؛
فَاِنَّهُ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ اِلَّا اَوْشَكَ اَنْ يَّكُوْنَ مِنْهُمْ .	2	اِس لئے کہ ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی قوم کی شباہت اختیار کرے اور رفتہ رفتہ اُن ہی میں سے ایک نہ ہو جائے۔

199۔ اپنا محاسبہ اور دیکھ بھال کرتے رہنا

مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ رَبِحَ ؛	1	جوکوئی اپنا محاسبہ کرنے کا عادی ہو نفع کماتا رہے گا؛
وَمَنْ غَفَلَ عَنْهَا خَسِرَ ؛	2	اور جو خود سے غافل ہو جائے نقصان میں رہے گا۔
وَمَنْ خَافَ اَمِنَ ؛	3	اور جو بُری باتوں سے ڈرے اَمن میں رہے گا۔
وَمَنِ اعْتَبَرَ اَبْصَرَ ؛	4	اور جو عبرت حاصل کرلے وہ حقیقت کو دیکھ لے گا۔
وَمَنْ اَبْصَرَ فَهِمَ ؛	5	اور جو حقیقت کو دیکھ لے گا وہ سمجھ جائے گا۔
وَمَنْ فَهِمَ عَلِمَ .	6	اور جو سمجھ جائے وہ جان لے گا۔

200۔ دُنیا کا تدریجی رویہ آلِ محمدؐ کے ساتھ

لَتَعْطِفَنَّ الدُّنْيَا عَلَيْنَا بَعْدَ شِمَاسِهَا عَطْفَ الضَّرُوسِ عَلٰى وَلَدِهَا؛ وَتَلَا عَقِيبَ ذٰلِكَ :	1	ضروری اور طے شدہ ہے کہ یہ دُنیا اپنی سرکشی سے عاجز ہوکر ہماری طرف اُسی پیار اور توجہ سے جھکے گی جسطرح ایک کاٹنے والی اُونٹنی بھی اپنے بچہ کی طرف جُھکا کرتی ہے۔ اور اس کے بعد علیؑ نے وہ آیت تلاوت کی کہ:۔
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ o(قصص 28/5)	2	اور ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم اُن لوگوں پر منّتی احسان کریں دُنیا میں جنہیں کمزور کر لیا گیا ہے اور اُنہیں ہم دُنیا میں امام بنادیں اور اُنہیں ہم ساری دُنیا کا وارث بنا دیں۔ (سورہ قصص 28/5)

201۔ معصوم منصوبوں کا ایک حربہ تقیہ ہے

اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ شَمَّرَ تَجْرِيْدًا ؛	1	اللہ کا تقویٰ اُس شخص کے تقیہ کی طرح اختیار کرو جس نے اپنا دامن کمر سے لپیٹ رکھا ہو، دُنیا کی وابستگی چھوڑ کر تنہا اور مجرد ہو گیا ہو،
وَجَدَّ تَشْمِيْرًا ؛	2	اور کمر کس کر نئی نئی کوشش کر رہا ہو۔
وَاَكْمَشَ فِى مَهَلٍ ؛	3	چُستی اور چالاکی سے عمر بھر کی مہلت کا پروگرام چلا رہا ہو؛
وَبَادَرَ عَنْ وَّجَلٍ ؛	4	اور غلطیوں سے ڈرتے ہوئے محتاط پیش قدمیاں جاری رکھے۔
وَنَظَرَ فِى كَرَّةِ الْمَوْئِلِ ؛	5	اور اپنی قرارگاہ (منزل) پر نظر رکھے۔
وَعَاقِبَةِ الْمَصْدَرِ ؛	6	اور اعمال کے انجام اور مصدر کو،
وَمَغَبَّةِ الْمَرْجِعِ .	7	اور واپسی کے مقام کو سامنے رکھے ہوئے ہو"

202۔ چند صفات اور عادات کے فوائد

اَلْجُوْدُ حَارِسُ الْاَعْرَاضِ ؛	1	سخاوت عزت وآبرو اور تمام عارضی چیزوں کی نگہبان ہے؛
وَلْحِلْمُ فِدَامُ السَّفِيْهِ؛	2	بُردباری بے وقوفوں کے منہ کی لگام ہے۔
والْعفوُ زَكَاةُ الظَّفرِ ؛	3	اور معاف کرتے رہنا کامیابی کی زکاۃ ہے۔
وَلسُّلُوُعِوَضُکَ مِمَّنْ غَدَرَ ؛	4	اور غداری کرنے والوں سے دُوری اختیار کر لینا تمہارا بدلا ہے؛
وَالْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ ؛	5	مشورہ لینا خود ہدایت کی بات ہے۔
وَقَدْ خَاطَرَ مَنِ اسْتَغْنٰى بِرَاْيِهِ ؛	6	اور جو اپنی ذاتی رائے پر بے نیاز ہو جائے خطرات اُسی کو پیش آتے ہیں۔
وَالصَّبْرُيُنَاضِلُ الْحِدْثَانَ ؛	7	اور صبر مصائب اور حوادث کا مدمقابل ہوتا ہے۔
وَالْجزَعُ مِنْ اَعْوَانِ الزَّمَانِ ؛	8	بے قراری اور ہائے واویلا کرنا زمانہ کو ہنسانے میں مددگار ہوتا ہے۔
وَاَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى ؛	9	سب سے بزرگ بے نیازی اور دولت مندی آرزوؤں کو ترک کر دینا ہے؛
وَكَمْ مِّنْ عَقْلٍ اَسِيْرٍ عِنْدَ هَوىً اَمِيْرٍ ؛	10	اور بہت سی عقلیں امیر لوگوں کی خواہشات کی قیدی ہوتی ہیں۔
وَمِنَ التَّوْفِيْقِ حِفْظُ التَّجْرِبَةِ ؛	11	اور تجربات کو محفوظ رکھنا اللہ کی دی ہوئی توفیقات سے ہوتا ہے؛
وَالْمَوَدَّةُ قَرَابَةٌ مُّسْتَفَادَةٌ ؛	12	احترام والی محبت کما لینا استفادہ کی ہوئی قرابت داری ہوتی ہے؛
وَلَا تَاْمَنَنَّ مَلُوْلاً.	13	جو تم سے رنجیدہ ہو اُس پر اطمینان واعتماد نہ رکھو۔

203۔ عقل خود پسندی کی دشمن ہے

عُجْبُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ اَحَدُ حُسَّادِعَقْلِهِ ؛	1	کسی شخص کی خود پسندی وخودنمائی کا سب سے بڑا حاسد اور دشمن خود اُس کی اپنی عقل ہوتی ہے۔

204۔ خوش رہنے کی ایک ترکیب

اَغْضِ عَلَى الْقَذٰى وَالْاَلَمِ تَرْ ضَ اَبَدًا.	1	تکلیف سے چشم پوشی کرتے رہو ورنہ کبھی خوش نہ رہو گے۔

205۔ ایمان کی تعریف وتفصیل

اَلْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ ؛	1	ایمان دل سے پہچاننا۔
وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ ؛	2	اور زبان سے اقرار کرنا۔
وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ .	3	اور اعضاء سے عمل کرنا ہے۔

206۔ نرم لکڑی والے درخت

مَنْ لَانَ عُوْدُهُ كَثُفَتْ اَغْصَانُهُ.	1	جس درخت کی لکڑی نرم ہوتی ہے اُس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔

207۔رائے اور مخالفت

اَلْخِلافُ يَهْدِمُ الرَّأْىَ .	1	مخالفت صحیح رائے کو مسمار کرتی ہے۔

208۔عہدہ اور مرتبہ

مَنْ نَّالَ اسْتَطَالَ.	1	جو عہدہ پالیتا ہے سرکشی کرنے لگتا ہے۔

209۔حالات کا تقاضہ ترقی کراتا ہے

فِیْ تَقَلُّبِ الْاَحْوَالِ عِلْمُ جَوَاهِرِ الرِّجَالِ.	1	حالات کے بدلتے رہنے سے لوگوں کی قابلیت اور جوہر کھل جاتے ہیں۔

210۔حسد محبت کا ایک نقص ہوتا ہے

حَسَدُ الصَّدِيْقِ مِنْ سُقْمِ الْمَوَدَّةِ .	1	دوستوں کا حسد پر اُتر آنا احترام بھری محبت کی خرابی ہے۔

211۔لالچ اور طمع عقلوں کو ٹھوکر کھلاتے ہیں

اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ بُرُوْقِ الْمَطَامِعِ	1	عقلوں کا خاک میں مل جانا اکثر لالچ و طمع کی بجلیوں کی مار ہوتا ہے۔

212۔اعتماد اور بھروسہ والوں کے ساتھ بھی عدل لازم ہے

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَاءُ عَلَى الثِّقَةِ بِالظَّنِّ .	1	یہ عدل و انصاف نہیں ہے کہ جس پر اعتماد ہو اُس کے حق میں صرف ظن و گمان سے فیصلہ کر دیا جائے

213۔آخرت کے لئے ظلم و زیادتی بُرا سامان ہے

بِئْسَ الزَّادُ اِلَى الْمَعَادِ ؛	1	آخرت کے لئے بُرا سامان ہے
اَلْعُدْوَانُ عَلَى الْعِبَادِ .	2	اگر بندوں پر ظلم و زیادتی ساتھ جائے۔

214۔چشم پوشی شریف ترین کام ہے

مِنْ اَشْرَفِ اَفْعَالِ الْكَرِيْمِ غَفْلَتُهُ عَمَّا يَعْلَمُ ؛	1	ایک کریم شخص کے کاموں میں سے شریف ترین کام یہ ہے کہ وہ اُن چیزوں سے چشم پوشی کرے جنہیں وہ جانتا ہے۔

215۔شرم و حیا کا لباس عیبوں کو ڈھک لیتا ہے

مَنْ كَسَاهُ الْحَيَاءُ ثَوْبَهُ '	1	جسے شرم و حیا نے اپنا لباس پہنا رکھا ہے۔
لَمْ يَرَ النَّاسُ عَيْبَهُ .	2	اُس کا کوئی عیب لوگ نہیں دیکھ سکتے۔

216۔چند صفات حسنہ کا نتیجہ

بِكَثْرَتِ الصُّمْتِ تَكُوْنُ الْهَيْبَةُ ؛	1	زیادہ تر خاموش رہنے سے ہیبت اور رعب میں اضافہ ہوتا ہے؛
وَبِالنَّصَفَةِ يَكْثُرُ الْمَوَاصِلُوْنَ ؛	2	اور انصاف کرنے سے وابستہ رہنے والوں کی تعداد بڑھتی ہے۔

وَبالِافْضَالِ تَعْظُمُ الْاَقْدَارُ؛	3	لوگوں پر فضل وکرم کرنے سے قدر و منزلت بڑھتی ہے۔
وَبالتَّوَاضُعِ تَتِمُّ النِّعْمَةُ ؛	4	عاجزی وانکساری نعمتوں کو بڑھاتی ہے۔
وَباحْتِمَالِ الْمُؤَنِ يَجِبُ السُّوْدَدُ؛	5	دوسروں کا بوجھ بانٹنے سے سرداری حاصل ہوتی ہے۔
وَبالسِّيْرَةِ الْعَادِلَةِ يُقْهَرُ الْمُنَاوِى ؛	6	عدل پسند سیرت اور عمدہ اطوار و عادات سے دشمن کو شکست ہوتی ہے۔
وَبِالْحِلْمِ عَنِ السَّفِيْهِ تَكْثُرُ الْاَنصَارُ عَلَيْهِ.	7	بے وقوفوں کے مقابلے میں بردباری مددگاروں میں اضافہ کرتی ہے۔

217۔حسد کرنے والوں کی حماقت پر تعجب

اَلْعَجَبُ لِغَفْلَةِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلَامَةِ الْاَجْسَادِ . .	1	تعجب اس پر ہے کہ حاسد لوگ لوگوں کی جسمانی تندرستی پر حسد کیوں نہیں کرتے؟

218۔لالچی شخص پابہ زنجیر رہتا ہے

اَلطَّامِعُ فِىْ وَثَاقِ الذُّلِّ .	1	طمع پرور شخص ذِلت کی زنجیروں میں ہے۔

219۔دُنیا کی زندگی میں غم و رنج اور شکوہ کرنا

مَنْ اَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِيْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ لِقَضَاءِ اللّٰهِ سَاخِطًا؛	1	جو دُنیا کی خاطر غمگین رہا تو وہ اللہ کے فیصلوں پر ناراض مانا جائے گا؛
وَمَنْ اَصْبَحَ يَشْكُوْ مُصِيْبَةً نَزَلَتْ بِهٖ فَاِنَّمَا يَشْكُوْ رَبَّهٗ ؛	2	جو اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبتوں کا شکوہ کرتا ہے وہ یقیناً اپنے پروردگار کی شکایت کرنے والا ہے؛
وَمَنْ اَتٰى غَنِيًّا فَتَوَاضَعَ لَهٗ لِغِنَاهُ ذَهَبَ ثُلُثَا دِيْنِهٖ ؛	3	جو کسی غنی کے پاس جائے اور وہاں سر نیاز جھکائے تا کہ اُس کی دولتمندی کی تعظیم کرے تو اُس کا ایک تہائی دین ضائع ہو گیا۔
وَمَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَهُوَ كَانَ مِمَّنْ يَتَّخِذُ آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا؛	4	اور جو شخص قرآن کی قرأت کرتا رہا اور مرنے کے بعد جہنم میں داخل ہوا تو وہ اُن لوگوں میں سے ہوگا جو اللہ کی آیات کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔
وَمَنْ لَهِجَ قَلْبُهٗ بِحُبِّ الدُّنْيَا الْتَاطَ قَلْبُهٗ مِنْهَا بِثَلَاثٍ :	5	اور جس کسی کا دل دُنیا کی محبت میں مبتلا ہو جائے تو اُس کے دل میں دُنیا کی یہ تین چیزیں جم کر رہ جائیں گی:۔
هَمٍّ لَّا يُغِبُّهٗ ؛	6	ایسا غم و اندوہ جو اُس سے جدا نہ ہوگا؛
وَحِرْصٍ لَا يَتْرُكُهٗ ؛	7	اور ایسی حرص جو اُس کو ہرگز نہ چھوڑے گی؛
وَاَمَلٍ لَا يُدْرِكُهٗ .	8	اور ایسی اُمید جو کبھی پوری نہ ہوگی۔

220۔قناعت اور خوش اخلاقی سلطنت و نعمت سے بڑھ کر ہے

كَفٰى بِالْقَنَاعَةِ مُلْكًا؛	1	قناعت سے بڑھ کر کوئی سلطنت نہیں ہے۔
وَبِحُسْنِ الْخُلْقِ نَعِيْمًا.	2	اور خوش خلقی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

221۔ پاکیزہ زندگی کیا ہے؟

سُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً (نحل 16/97)		علی علیہ السلام سے اللہ کے اِس قول کے متعلق پوچھا گیا۔ ''چنانچہ ہم اُسے پسندیدہ زندگی عطا کریں گے۔(نحل 16/97)
فَقَالَ :هِيَ الْقَنَاعَةُ .	1	آپؑ نے فرمایا کہ:''وہ قناعت کی زندگی ہے۔''

222۔ خوش نصیبی کے لئے خوش نصیبوں میں شرکت

شَارِكُوا الَّذِیْ قَدْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ ؛	1	اُس شخص کے ساتھ رزق میں شرکت کرو جسکی طرف فراخی سے رزق رخ کئے ہوئے ہو؛
فَاِنَّهٗ اَخْلَقُ لِلْغِنٰی ؛	2	اِس لئے کہ اُس کے ساتھ شریک ہونے میں فارغ البالی کا زیادہ امکان ہے۔
وَاَجْدَرُ بِاِقْبَالِ الْحَظِّ عَلَيْهِ .	3	اور خوش نصیبی ملنے کی زیادہ گنجائش ہے۔''

223۔ عدل اور احسان کے معنی

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (نحل 16/90)		اور علی علیہ السلام نے اللہ کے قول: یقیناً اللہ عدل اور احسان کے ساتھ حکم دیتا ہے (16/90) کی وضاحت میں فرمایا ہے کہ:۔
اَلْعَدْلُ: اَلْاِنْصَافُ ؛	1	عدل کے معنی انصاف کرنا ہیں۔
وَالْاِحْسَانُ :اَلتَّفَضُّلُ.	2	اور''احسان'' کے معنی فضل وکرم جاری رکھنا ہے۔

224۔ اپنے عاجز اور چھوٹے ہاتھوں سے دے کر بڑے ہاتھوں سے لو

مَنْ يُعْطِ بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُعْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ .	1	جو شخص ضرورت مندوں کو اپنے عاجز اور چھوٹے ہاتھوں سے دیتا ہے وہ اللہ کے قادر اور لمبے ہاتھوں سے پاتا ہے۔

225۔ جنگ کے لئے از خود للکارنے کو منع فرمایا ہے

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِابْنِهِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ		علی علیہ السلام نے اپنے بیٹے حسن علیہ السلام سے فرمایا:
لَاتَدْعُوَنَّ اِلٰى مُبَارَزَةٍ ؛	1	کبھی بھی کسی کو از خود جنگ کے لئے للکارنا نہیں چاہیئے۔
وَاِنْ دُعِيْتَ اِلَيْهَا فَاَجِبْ ؛	2	البتہ اگر کوئی تمہیں جنگ کیلئے للکارے تو فوراً جنگ کیلئے نکلنا چاہیئے۔
فَاِنَّ الدَّاعِیَ بَاغٍ وَالْبَاغِیْ مَصْرُوْعٌ .	3	چنانچہ تمہیں جنگ کیلئے للکارنے والا یقیناً باغی ہوگا اور باغی کو قتل ہو کر گرنا ہوگا۔

226۔ یہ خصلتیں عورتوں میں ہوں تو اچھی اور مردوں میں ہوں تو بُری

خِيَارُ خِصَالِ النِّسَآءِ شِرَارُ خِصَالِ الرِّجَالِ :	1	اِن عورتوں کی جو بہترین خصلتیں ہیں وہ مردوں کی بدترین خصلتیں ہیں:۔
اَلزَّهْوُ وَالْجُبْنُ، وَ الْبُخْلُ ؛	2	مغرور رہونا، بزدل ہونا اور کنجوس ہونا۔
فَاِذَاكَانَتِ الْمَرْاَةُ مَزْهُوَّةً لَّمْ تُمَكِّنْ مِنْ نَفْسِهَا	3	چنانچہ اگر عورت مغرور ہوگی تو کسی اور کو اپنے اوپر قابو نہ دے گی؛

وَاِذَاکَانَتْ بَخِیْلَۃً حَفِظَتْ مَالَھَاوَمَالَ بَعْلِھَا؛	4	اور اگر عورت کنجوس ہوگی تو وہ اپنے مال کی بھی حفاظت کرے گی اور اپنے شوہر کے مال کو بھی محفوظ رکھے گی۔
وَاِذَاکَانَتْ جَبَانَۃً فَرِقَتْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَعْرِضُ لَھَا .	5	اور اگر عورت ڈرپوک ہوگی تو وہ ہر اُس چیز سے بچ کر رہنے میں کوشاں رہے گی جو اُسے پیش آنے والی ہو۔

227۔عقلمند کی شناخت

وَقِیْلَ لَہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ صِفْ لَنَاالْعَاقِلَ ،		اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ علی علیہ السلام سے ایک عقلمند کی شناخت معلوم کی گئی تو فرمایا
فَقَالَ: ھُوَالَّذِیْ یَضَعُ الشَّیْءَ مَوَاضِعَہٗ ؛ فَقِیْلَ فَصِفْ	1	عقل مند شخص وہ ہے جو ہر چیز کو اُس کی صحیح جگہ پر رکھے۔
لَنَاالْجَاھِلَ ؟	2	کہا گیا کہ جاہل کی تعریف بھی کر دیجئے؟
فَقَالَ :قَدْ فَعَلْتُ .		فرمایا کہ:۔میں عاقل کی تعریف ہی میں بیان کر چکا ہوں۔

228۔یہ دُنیا مع اپنے سازوسامان کے علیؑ کی نظر میں

وَاللّٰہِ لَدُنْیَاکُمْ ھٰذِہٖ اَھْوَنُ فِیْ عَیْنِیْ مِنْ عِرَاقِ خِنْزِیْرٍفِیْ یَدِ مَجْذُوْمٍ .	1	اور تمہاری اِس دُنیا کی قدر و منزلت میری نگاہ میں خدا کی قسم سور کی اُن آنتوں سے بھی حقیر ہے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوں۔

229۔تاجروں، غلاموں اور آزاد لوگوں کی عبادتیں

اِنَّ قَوْمًاعَبَدُوا اللّٰہَ رَغْبَۃً فَتِلْکَ عِبَادَۃُ التُّجَّارِ؛	1	یقیناً ایک قوم نے استفادہ اور لالچ کی غرض سے عبادت کی تو وہ عبادت سوداگروں کی عبادت تھی۔
وَاِنَّ قَوْمًاعَبَدُوااللّٰہَ رَھْبَۃً فَتِلْکَ عِبَادَۃُ الْعَبِیْدِ؛	2	اور ایک قوم نے عذاب کے خوف سے عبادت کی تو اُن کی عبادت غلاموں والی عبادت تھی۔
وَاِنَّ قَوْمًاعَبَدُوااللّٰہَ شُکْرًا فَتِلْکَ عِبَادَۃُ الْاَحْرَارِ.	3	اور ایک قوم نے اللہ کا شکر ادا کرنے کی غرض سے عبادت کی تو وہ عبادت آزاد لوگوں کی عبادت مانی گئی۔

230۔ایسا شر جس کے بغیر انسان بےکار ہے

اَلْمَرْاَۃُ شَرٌّ کُلُّھَا؛	1	عورت پوری مجسمہءِ شر ہے؛
وَشَرُّ مَافِیْھَااَنَّہٗ لَا بُدَّمِنْھَا .	2	اور اُس میں سب سے بڑا شر یہ ہے کہ اُس کے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا۔

231۔سُستی وکاہلی اور چغلخوری

مَنْ اَطَاعَ التَّوَانِیَ ضَیَّعَ الْحُقُوْقَ ؛	1	جو شخص سستی وکاہلی کی اطاعت کرتا ہے وہ تمام حقوق اور فوائد کو ضائع کر دیتا ہے۔
وَمَنْ اَطَاعَ الْوَاشِیَ ضَیَّعَ الصَّدِیْقَ .	2	اور جو شخص چغلخور کی اطاعت کرتا ہے وہ دوستوں کو اپنے ہاتھ سے ضائع کرتا ہے

232۔ایک غصبی پتھر سارے گھر کی بربادی

اَلْحَجَرُ الْغَصْبُ فِیْ الدَّارِ رَهْنٌ عَلٰی خَرَابِهَا .	1	کسی بھی گھر میں اگر غصب کیا ہوا ایک پتھر موجود ہو تو وہ پتھر اُس گھر کی بربادی کا ضامن ہے۔

233۔مظلوم کے بدلے کا دن

یَوْمُ الْمَظْلُوْمِ عَلَی الظَّالِمِ اَشَدُّ مِنْ یَوْمِ الظَّالِمِ عَلَی الْمَظْلُوْمِ .	1	مظلوم کے بدلے کا دن ظالم کے اوپر اُس دن سے سخت ہوگا جو مظلوم کے اوپر ظلم کا دن تھا۔

234۔تھوڑا سا تقویٰ اور باریک سا پردہ

اتَّقِ اللّٰهَ بَعْضَ التُّقٰی وَاِنْ قَلَّ ؛	1	تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرلو خواہ وہ تھوڑا سا ہی ہو۔
وَاجْعَلْ بَیْنَکَ وَبَیْنَ اللّٰهِ سِتْرًا وَّاِنْ رَقَّ	2	اور اپنے اور اپنے اللہ کے درمیان ایک پردہ رکھا کرو خواہ وہ باریک ہی سا ہو۔

235۔جوابات کی کثرت سے حقیقت چُھپ جاتی ہے

اِذَا ازْدَحَمَ الْجَوَابُ خَفِیَ الصَّوَابُ .	1	جب ایک ہی سوال کے بہت سے جوابوں کا ہنگامہ برپا ہو جائے تو صحیح جواب چھپ جاتا ہے۔

236۔ہر نعمت پر اللہ کا حق واجب ہے

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فِی کُلِّ نِعْمَةٍ حَقًّا ؛	1	اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت میں اُس کا ایک حق ہوتا ہے؛
فَمَنْ اَدَّاهُ زَادَهُ مِنْهَا ؛	2	لہٰذا جس نے وہ حق ادا کیا اُس کی نعمت میں اضافہ ہوتا ہے؛
وَمَنْ قَصَّرَ فِیْهِ خَاطَرَ بِزَوَالِ نِعْمَتِهٖ .	3	اور جس نے اُس حق میں کوتاہی کی اُسے نعمت کے زوال کا خطرہ رہنا چاہئے۔

237۔ناداری حرص وہوس کو بڑھاتی ہے

اِذَا کَثُرَتِ الْمَقْدُرَةُ ؛قَلَّتِ الشَّهْوَةُ .	1	جب قدرت وحیثیت زیادہ ہو جاتی ہے تو خواہش وہوس قلیل ہو جاتی ہے۔

238۔نعمتوں کو برقرار رکھنے میں کوشاں رہو

اِحْذَرُوْا نِفَارَ النِّعَمِ فَمَا کُلُّ شَارِدٍ بِمَرْدُوْدٍ	1	نعمتوں کے چھن جانے اور متنفر ہو جانے سے بچتے رہو اس لئے کہ ہر چھن جانے والی نعمت پلٹ کر نہیں آتی۔

239۔جذبۂ کرم رشتہ داری کے جذبہ سے بڑھ کر ہوتا ہے

اَلْکَرَمُ اَعْطَفُ مِنَ الرَّحِمِ .	1	کرم رشتہ داری کے تعلق سے زیادہ مہربانی کا سبب ہوتا ہے۔

240۔اچھے خیالات رکھنے والوں کے لئے اچھے بن جاؤ

مَنْ ظَنَّ بِکَ خَیْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّهُ .	1	جو کوئی تمہارے متعلق اچھے خیالات وجذبات رکھتا ہو تم اس کے خیالات کی مطابقت اختیار کرلو۔

241۔ناگواری کے باوجود عمل کرنا بہترین عمل ہے

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ مَااَکْرَھْتَ نَفْسَکَ عَلَیْهِ .	1	سب سے افضل عمل وہ ہے جسکو بجالانا تمہارے نفس پر ناگوار گذرے۔

242۔ارادوں کا پورا نہ ہونا قادرِ مطلق کا پتہ دیتا ہے

عَرَفْتُ اللّٰهَ بِفَسْخِ الْعَزَائِمِ '	1	عزم وارادہ کو تبدیل کرنے سے میں نے اللہ کو شناخت کیا۔
وَحَلِّ لْعُقُوْدِ.	2	اور پیچیدگیوں کے کُھل جانے سے اللہ کا ثبوت دیا۔

243۔دُنیا کی تلخیاں آخرت میں شیرینیاں ہیں

مَرَارَةُ الدُّنِیَا حَلاوَةُ الْاٰخِرَةِ ؛	1	دُنیا کی تلخیاں آخرت کی شیرینیاں ہوتی ہیں۔
وَحَلاوَةُ الدُّنْیَا مَرَارَةُ الْاٰخِرَةِ .	2	اور دُنیا کی شیرینیاں آخرت کی تلخیاں ہوتی ہیں۔

244۔واجبات دین اور اُن کا مقصد؟

فَرَضَ اللّٰهُ الْاِیْمَانَ تَطْهِیْرًامِنَ الشِّرْکِ ؛	1	اللہ نے ایمان کو فرض کیا نظام شرک وشرکت سے پاک کرنے کیلئے؛
وَالصَّلاةَ تَنْزِیْهًا عَنِ الْکِبْرِ ؛	2	اور نماز کو فرض کیا تکبر سے بچانے کیلئے؛
وَالزَّکَاةَ تَسْبِیْبًا لِلرِّزْقِ ؛	3	اور زکاۃ کو فرض کیا رزق کے اسباب پیدا کرنے کیلئے؛
وَالصِّیَامَ ابْتِلاءً لِاِخْلاصِ الْخَلْقِ ؛	4	اور روزے فرض کیئے مخلوق کے خلوص کو آزمانے کیلئے؛
وَالْحَجَّ تَقْوِیَةً لِلدِّیْنِ ؛	5	اور حج فرض کیا دین کو طاقت دینے کیلئے؛
وَالْجِهَادَ عِزًّا لِلْاِسْلامِ ؛	6	اور جہاد فرض کیا اسلام کی عزت بڑھانے کیلئے؛
وَالْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ مَصْلَحَةً لِلْعَوَامِ ؛	7	اور عالمی اچھائیاں فرض کیں عوام کی اصلاح حال کیلئے؛
وَالنَّهْیَ عَنِ الْمُنْکَرِ رِدْعًالِلسُّفَهَآءِ ؛	8	عالمی ناپسند کی برائیوں سے رُکنا فرض کیا آوارہ خیال لوگوں کی روک تھام کیلئے؛
وَصِلَةَ الرَّحِمِ مَنْمَاةً لِلْعَدَدِ ؛	9	قرابتداروں کے حقوق کا ادا کرنا فرض کیا تعداد اور افرادی قوت بڑھانے کیلئے؛
وَالْقِصَاصَ حَقْنًا لِلدِّمَاءِ ؛	10	اور جان کا بدلہ جان لینا فرض کیا تا کہ لوگوں کی جانیں محفوظ رہیں اور ناحق خون نہ بہایا جائے
وَاِقَامَةَ الْحُدُوْدِ اِعْظَامًالِلْمَحَارِمِ ؛	11	حدود اور قانون کو قائم رکھنا فرض کیا گیا تا کہ حرام وحلال کی پابندی ہوتی رہے؛
وَتَرْکَ شُرْبِ الْخَمْرِ تَحْصِیْنًالِلْعَقْلِ ؛	12	شراب کا پینا بند کیا گیا تا کہ عقل انسانی کا تحفظ کیا جائے؛
وَمُجَانَبَةَ السَّرِقَةِ اِیْجَابًا لِلْعِفَّةِ ؛	13	اور چوری سے باز رہنے کو فرض کیا گیا تا کہ پاکبازی برقرار رہے؛
وَتَرْکَ الزِّنَا تَحْصِیْنًالِلنَّسَبِ ؛	14	اور زنا کو ترک کرنا فرض کیا گیا تا کہ نسل اور نسب محفوظ رہیں؛
وَتَرْکَ اللِّوَاطِ تَکْثِیْرًا لِلنَّسْلِ ؛	15	اور اغلام کو چھوڑنا فرض کیا گیا تا کہ نسل بڑھے اور منقطع نہ ہونے پائے؛
وَالشَّهَادَاتِ اسْتِظْهَارًاعَلَی الْمُجَاحَدَاتِ ؛	16	شہادت دینا فرض کیا گیا تا کہ انکارِ حقوق کی راہ بند کی جائے؛
وَتَرْکَ الْکَذِبِ تَشْرِیْفًا لِلصِّدْقِ ؛	17	اور جھوٹ بولنے کو چھوڑنا فرض کیا گیا تا کہ سچائی کا مقام بلند ہوسکے؛

وَالسَّلاَمَ اَمَانًا مِنَ الْمَخَاوِفِ ؛	18	اور سلام کرنا فرض کیا گیا تا کہ خوف ودہشت سے امن نصیب ہو؛
وَالْاِمَامَةَ نِظَامًالِلْاُمَّةِ ؛	19	اور امامؑت کا قائم رکھنا فرض کیا گیا تا کہ اُمت منظّم رکھی جا سکے؛
وَالطَّاعَةَ تَعْظِيْمًا لِلْاِمَامَةِ .	20	اور امامؑ کی اطاعت فرض کی گئی تا کہ امامتؑ کی عظمت برقرار رہے۔

245۔ظالم سے حلف اور قسم لینے کا طریقہ

اَحْلِفُوْاالظَّالِمَ .	1	ظالم سے اس طرح حلف اُٹھواؤ:۔
اِذَا اَرَدْتُمْ يَمِيْنَهُ .بِاَنَّهُ بَرِئٌ مِنْ حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ ؛		۔''وہ اللہ کی قوت اور توانائی سے بری ہے''۔
فَاِنَّهُ اِذَا حَلَفَ بِهَا كَاذِبًا عُوْجِلَ الْعُقُوْبَةَ	2	اسلئے کہ جب وہ یہ کہہ کر جھوٹا حلف اُٹھائے گا تو جلد اُسے سزا ملے گی۔
وَاِذَاحَلَفَ	3	اور اگر اُس نے یوں قسم کھائی کہ:۔
بِاللّٰهِ الَّذِىْ لآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ لَمْ يُعَاجَلْ ؛		۔''قسم ہے اُس اللہ کی جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔ اس طرح کی قسم پر اُس کی گرفت جلدی سے نہ ہوگی۔
لِاَنَّهُ قَدْوَحَّدَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ .	4	کیوں کہ اس طرح کی قسم میں اُس نے اللہ کو وحدت اور یکتائی سے یاد کرلیا ہے۔''

246۔زندگی بھر آدمی کو خود اپنے وصی کا کام کرنا چاہئے

يَاابْنَ آدَمَ كُنْ وَصِيَّ نَفْسِكَ ؛	1	اَے آدمؑ کے بیٹے تو اپنی ذات کا خود وصی بن جا؛
وَاعْمَلْ فِیْ مَالِكَ مَاتُؤْثِرَاَنْ يُّعْمَلَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِكَ	2	اور اپنے مال میں وہی عمل کر جو تو چاہتا ہے کہ اُس میں تیرے بعد کیا جایا کرے۔

247۔غصہ پاگل پن کی ایک قسم ہے

اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُوْنِ ؛	1	مغلوب الغضب ہونا دیوانگی کی ایک قسم ہے؛
لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ ؛	2	اس لئے کہ مغلوب الغضب آدمی بعد میں نادم ہوا کرتا ہے؛
فَاِنْ لَمْ يَنْدَمْ فَجُنُوْنُهُ مُسْتَحْكَمٌ .	3	پھر اگر وہ نادم نہ ہو تو یہ اُس کے پاگل ہونے کی پکی پہچان ہے۔

248۔صحت مند آدمی حاسد نہیں ہوتا

صِحَّةُ الْجَسَدِ مِنْ قِلَّةِ الْحَسَدِ .	1	حسد کی کمی تندرستی اور صحت مندی کا سبب ہوا کرتی ہے۔

249۔غداروں، جھوٹوں اور مکاروں کے ساتھ سلوک؟

اَلْوَفَاءُ لِاَهْلِ الْغَدْرِ غَدْرٌعِنْدَاللّٰهِ ؛	1	غدّاروں کے ساتھ وفا کرنا اللہ کے نزدیک غدّاری ہے؛
وَالْغَدْرُ بِاَهْلِ الْغَدْرِ وَفَآءٌ عِنْدَاللّٰهِ .	2	اور غدّاروں کے ساتھ غداری کرنا اللہ کے نزدیک عین وفاداری ہے۔

250۔مومنین کی مصیبت کو ہانکنے والی مخلوق

یَاکُمَیْلُ مُرْ اَھْلَکَ اَنْ یَّرُوْحُوْا فِیْ کَسْبِ الْمَکَارِمِ ؛	1	اَے کمیل تم اپنے متعلقین کو حکم دو کہ وہ عمدہ عادات وخصائل حاصل کرنے کے لئے دن بھر کوشاں رہیں۔
وَیُدْلِجُوْا فِیْ حَاجَةِ مَنْ ھُوَنَائِمٌ ؛	2	اور پھر رات ہونے پر سوجانے والوں کی حاجت روائی کو نکل کھڑے ہوں۔
فَوَالَّذِیْ وَسِعَ سَمْعُہُ الْاَصْوَاتَ مَامِنْ اَحَدٍ اَوْدَعَ قَلْبًا سُرُوْرًا اِلَّاوَخَلَقَ اللّٰہُ لَہُ مِنْ ذٰلِکَ السُّرُوْرِ لُطْفًا ؛	3	اس ذات پاک کی قسم جس کا سننا تمام آوازوں پر حاوی ہے کہ جس نے کسی کے قلب کو مسرور کیا تو اللہ اُس سرور سے ایک خاص لطف پیدا کردے گا۔
فَاِذَا نَزَلَتْ بِہٖ نَائِبَةٌ جَرٰی اِلَیْھَا کَالْمَاءِ فِیْ اِنْحِدَارِہٖ حَتّٰی یَطْرُدَھَاعَنْہُ کَمَاتُطْرَدُ غَرِیْبَةُ الْاِبِلِ	4	چنانچہ جب کبھی بھی اُس شخص پر کوئی رنج وصدمہ یا مصیبت نازل ہوتو وہ اللہ کا پیدا کیا ہوا لطف پانی کی طرح بہتا ہوا اُس تک پہنچے اور اُس مصیبت ورنج کو اس طرح ہانک لے جائے جیسے آوارہ اُونٹوں کو ہانکا جاتا ہے۔

251۔تنگ دستی سے نکلنے اور خوشحالی کرنے کے لئے

اِذَا اَمْلَقْتُمْ فَتَاجِرُوااللّٰہَ بِالصَّدَقَةِ ۔	1	جب کبھی تم پر تنگدستی آجائے تو تم صدقہ کے ذریعہ سے اللہ سے تجارت شروع کردو۔

252۔مہلت دے کر احسان کر کے تباہ کرنا

کَمْ مِّنْ مُسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَیْہِ ؛	1	کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کو بتدریج احسان کرتے کرتے عذاب کا حقدار بنادیا جاتا ہے
وَمَغْرُوْرٍ بِالسَّتْرِعَلَیْہِ؛	2	اور جو پردہ پوشی سے دھوکے میں مبتلا رہتے چلے جاتے ہیں۔
وَمَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِیْہِ ؛	3	اور اپنے متعلق اچھی باتیں سُن سُن کر فتنہ میں پڑے ہوئے ہیں۔
وَمَاابْتَلَی اللّٰہُ سُبْحَانَہُ اَحَدً بِمِثْلِ الْاِمْلَاءِ لَہُ ۔	4	اور ایسی مہلت دینے سے بڑی خطرناک اور کوئی آزمائش نہیں ہوتی ہے۔

253۔(1)نورِ محمدیؐ کا ظہور وغلبہ(توبہ 9/32،الفتح48/28، الصّف9-61/8)

فَاِذَاکَانَ ذٰلِکَ ضَرَبَ یَعْسُوْبُ الدِّیْنِ بِذَنَبِہٖ ؛	1	جب وہ زمانہ آئے گا تو مشکل کشائے عالم اور فرماں روائے دین اپنے تمام متعلقات پر تسلط حاصل کرے گا؛
فَیَجْتَمِعُوْنَ اِلَیْہِ کَمَایَجْتَمِعُ قَزَعُ الْخَرِیْفِ ۔	2	اور اُسؑ کے بلانے پر انصارانِ اسلام اُن کے گرد اِس طرح جمع ہو جائیں گے جس طرح ساون کے بادل۔

254۔(2)جناب صعصہؓ بن صوحان کی مدح فرمائی ہے

ھٰذَا الْخَطِیْبُ الشَّحْشَحُ ۔	1	یہ ایک نہایت قادرالکلام وخوش بیان خطیب ہے۔

255۔(3) قران میں مذکور خصومۃ کی طرف اشارہ ہے(بقرہ205-2/204)

اِنَّ لِلْخُصُوْمَةِ قُحَمًا ۔	1	یقیناً خصومت کے لئے تباہیاں ہیں۔

256۔(4)لڑکیوں کو پہلے نمبر پر دَدھیال میں بیاہنا چاہئے

اِذَابَلَغَ النِّسَآءُ نَصَّ الْحَقَائِقِ ؛	1	جب بیٹیاں واضح حقیقت، حدکمال، تک پہنچ جائیں تو،
فَالْعَصَبَةُ اَوْلٰی .	2	اُن کے لئے دَدھیالی رشتے کے جوان پہلا حق رکھتے ہیں۔

257۔(5) ایمان کا نورانی نقطہ بڑھتا بھی ہے اور گھٹتا بھی ہے

اِنَّ الْاِیْمَانَ یَبْدُوْ لُمْظَةً فِی الْقَلْبِ کُلَّمَا اِزْدَادَ الْاِیْمَانُ اِزْدَادَتِ اللُّمْظَةُ .	1	یقیناً ایمان لُمظہ (سفید نشان) کی صورت میں دل کے اندر ظاہر ہوتا ہے اور جیسے جیسے ایمان بڑھتا جاتا ہے سفید نشان بھی بڑھتا جاتا ہے۔''

258۔(6)مہاجنوں کے مشکوک کھاتوں کا حساب اورزکوۃ

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَاکَانَ لَهُ الدَّیْنُ الظَّنُوْنُ یَجِبُ عَلَیْهِ اَنْ یُزَکِّیَهُ لِمَامَضٰی اِذَاقَبَضَهُ .	1	یقیناً جو شخص کسی سے کوئی ایسی رقم وصول کرے جو قرض کے کھاتہ میں مشکوک رہتی چلی آ رہی تھی اُسے چاہئے کہ وہ اُس رقم پر اپنے قبضہ میں آنے کی پوری مدت کی زکاۃ ادا کردے۔

259۔(7)جنگی مہمات میں جنسی خواہشات سے بازرہنا

اَنَّهُ شَیَّعَ جَیْشًایُغْزِیْهِ فَقَال : اَعْذِبُوْاعَنِ النِّسَآءِ مَااسْتَطَعْتُمْ.	1	واقعہ یہ تھا کہ علیؑ نے ایک فوج کوغزوہ پر روانہ کرنے کی خوب اشاعت کی تو اُسی سلسلے میں یہ بھی فرمایا کہ: جہاں تک تم سے ہوسکےعورتوں سے دلچسپی نہ لینا۔''

260۔ (8) یقین کے ساتھ کامیاب ہونے والا

کَالْیَاسِرِ الْفَالِجِ یَنْتَظِرُ اَوَّلَ فَوْزَةٍ مِنْ قِدَاحِهِ	1	وہ تو اُس جیتنے رہنے والے جوئے باز (جواری) کی طرح ہے جو جوئے کے پہلے ہی داؤ پر جیتنے کا انتظار کرتا ہے۔

261۔(9) رسوؐل اللہ مسلمانوں کی پناہ تھے

کُنَّـااِذَا احْـمَـرَّالْبَـاسُ اتَّـقَیْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِه		جس وقت جنگ وقتل کی شدت بڑھ جاتی تھی تو ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی پناہ اختیار کرلیا کرتے تھے۔
فَلَمْ یَکُنْ مِنَّا اَقْرَبُ اِلَی الْعَدُوِّمِنْهُ	1	چنانچہ ہم میں سے کوئی بھی دشمنوں سے اتنا قریب نہیں ہوتا تھا جتنا آنحضرؐت ہوا کرتے تھے۔

262۔حضرت علیؑ حکمران تھے یا رعیّت؟

لَـمَّـا بَـلَـغَـهُ اِغَـارَةُ اَصْحَابِ مُعَاوِیَةَ عَلَی الْاَنْبَارِ فَـخَـرَجَ بِـنَـفْـسِـهٖ مَـاشِیًاحَتّٰی اَتَی النُّخَیْلَةَ ؛ فَاَدْرَکَهُ النَّاسُ وَقَالُوْا:		جب حضرت علی علیہ السلام کو یہ اطلاع ملی کہ معاویہ کے صحابہ نے فوج کے ساتھ شہرانبار پرلوٹ مار کے لئے غارتگری کا انتظام کیا ہے تو آپؑ بنفس نفیس پیدل چلتے ہوئے وادی نُخیلہ تک آئے علیؑ کولوگوں نے آلیا اورعرض کیا کہ:۔

.''يَاامِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَحْنُ نَكْفِيكَهُمْ ''.		۔''یاامیرالمومنین آپ کی طرف سے ہم معاویہ کے غارتگروں کیلئے کافی ہیں''۔
فَقَالَ :		آپؑ نےفرمایا:۔
''وَاللّٰهِ مَاتَكْفُونَنِي اَنْفُسَكُمْ فَكَيْفَ تَكْفُونَنِي غَيْرَكُمْ ؟	1	قسم بخدا تم خود اپنے حملوں سے تو میرا بچاؤ کر نہیں سکتے پھر دوسروں کے حملے سے میرا بچاؤ کیسے کرسکو گے؟
اِنْ كَانَتِ الرَّعَايَا قَبْلِي لَتَشْكُوحَيْفَ رُعَاتِهَا فَاِنِّي الْيَوْمَ لَاشْكُوحَيْفَ رَعِيَّتِي؛	2	مجھ سے پہلے کی رعیّت اپنے حکمرانوں کے ظلم وزیادتیوں کی شکایت کیا کرتی تھی اور آج یہ حال ہے کہ میں حکمران ہوتے ہوئے اپنی رعیّت کے ظلم و جبر کی شکایت کر رہا ہوں۔
كَاَنَّنِي الْمَقُودُ وَهُمُ الْقَادَةُ ؛ اَوِالْمَوْزُوعُ وَهُمُ الْوَزَعَةُ	3	گویا میں اُن کی قیادت کا پابند ہوں اور وہ میری قائد ہے، یا یہ کہ میں اُن کا حلقہ بگوش ہوں اور وہ حکمران ہے۔

263۔طلحہ وزبیر اور دیگر قریشیوں کے لئے مسلمانوں کی حیرانی

وَقِيلَ اِنَّ الْحَارِثَ ابْنَ حُوطٍ اَتَاهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَال :''اَتُرَانِي اَظُنُّ اَصْحَابَ الْجَمَلِ كَانُوا عَلٰى ضَلَالَةٍ ؟		اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حارث ابن حُوط حضرتؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ ''کیا آپؑ کے خیال میں مجھے یہ گمان بھی ہوسکتا ہے کہ اصحابِ جنگِ جَمل گمراہ تھے؟
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَاحَارِثُ اِنَّكَ نَظَرْتَ تَحْتَكَ وَلَمْ تَنْظُرْ فَوْقَكَ فَحِرْتَ!	1	چنانچہ آپؑ نے فرمایا کہ اے حارث تم نے اپنے نیچے کی طرف تو دیکھا مگر اوپر کی طرف نظر نہیں اُٹھائی اسلئے تم حیران ہوگئے۔
اِنَّكَ لَمْ تَعْرِفِ الْحَقَّ فَتَعْرِفَ اَهْلَهُ '	2	حقیقت یہ ہے کہ تم نے حق کو پہچانا ہی نہیں جو اہلِ حق کو پہچانتے۔
وَلَمْ تَعْرِفِ الْبَاطِلَ فَتَعْرِفَ مَنْ اَتَاهُ ؟ فَقَالَ		اور نہ تم نے باطل کو شناخت کیا جو تم باطل پرستوں کو جانتے ؟
الْحَارِثُ فَاِنِّي اَعْتَزِلُ مَعَ سَعْدِ ابْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ :	3	اس پر حارث نے کہا کہ میں سعد ابن مالک اور عبداللہ ابن عمر کے ساتھ گوشہ نشین ہوجاؤں گا۔
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ سَعْدً وَّعَبْدَاللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَنْصُرَ الْحَقَّ وَلَمْ يَخْذُلَا الْبَاطِلَ .	4	علی علیہ السلام نے جواب دیا کہ سعد بن مالک اور عبداللہ ابن عمر نے نہ تو حق کی مدد کی اور نہ ہی باطل کو بے یارومددگار کیا۔''

264۔بادشاہ کا مصاحب شیر کے منہ میں

صَاحِبُ السُّلْطَانِ كَرَاكِبِ الْاَسَدِ:	1	بادشاہ کا مشیر ومصاحب اُس شخص کی مانند ہے جو شیر پر سواری کرتا ہے کہ:۔
يُغْبَطُ بِمَوْقِعِهِ '	2	اُس کی شان اور مرتبہ پر رشک کیا جاتا ہے،
وَهُوَاَعْلَمُ بِمَوْضِعِهِ .	3	اور وہ جانتا ہے کہ کس قدر نازک صورت حال سے دوچار ہے۔

265۔دوسروں کے پس ماندگان پر احسان کا فائدہ؟

اَحۡسِنُوۡا فِیۡ عَقِبِ غَیۡرِکُمۡ تُحۡفَظُوۡا فِیۡ عَقِبِکُمۡ.	1	دوسروں کے پس ماندگان کیساتھ احسان کروتا کہ تمہارے پس ماندگان کی حفاظت کیجائے

266۔دانشوران قوم کے فیصلوں پر اعتماد؟

اِنَّ کَلَامَ الۡحُکَمَآءِ اِذَا کَانَ صَوَابًا کَانَ دَوَآءً ؛	1	اگر اہلِ دانش کا کلام صحیح ہوتو وہ بیماری کی دوا ہوتا ہے۔
وَاِذَا کَانَ خَطَاءً کَانَ دَاءً .	2	اور اگر دانشوروں کی بات غلط ہوتو وہ خود ایک بیماری ہوتی ہے۔

267۔اپنے بیانات کو یاد رکھنے کا تقاضہ فرمایا ہے

وَسَالَهُ عَلَیۡهِ السَّلَامُ رَجُلٌ اَنۡ یُعَرِّفَهُ مَاالۡاِیۡمَانُ		ایک شخص نے علی علیہ السلام سے سوال کیا کہ اُسے ایمان سے متعارف کرائیں۔
فَقَالَ		تو فرمایا کہ:۔
اِذَا کَانَ غَدٌ فَأۡتِنِیۡ حَتّٰی اُخۡبِرَکَ عَلٰی اَسۡمَاعِ النَّاسِ ؛	1	جب کل کا دن آئے تو تُو میرے پاس آ جانا میں تمہیں تمہارے سوال کا جواب مجمع عام میں دوں گا۔
فَاِنۡ نَسِیۡتَ مَقَالَتِیۡ حَفِظَهَا عَلَیۡکَ غَیۡرُکَ ؛	2	تا کہ اگر تم میرے بیان کو بُھول جاؤ تو کوئی دوسرا تمہارے لئے اسے محفوظ کر لے۔
فَاِنَّ الۡکَلَامَ کَالشَّارِدَةِ یَنۡقُفُهَا هٰذَا وَیُخۡطِئُهَا هٰذَا.	3	چنانچہ کلام بِھڑکے ہوئے شکار کیطرح ہوتا ہے جو کسی کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے اور کسی کے ہاتھ آ جاتا ہے۔

268۔رزق کے تفکرات میں نہ اُلجھو

یَاابۡنَ آدَمَ لَاتَحۡمِلۡ هَمَّ یَوۡمِکَ الَّذِیۡ لَمۡ یَاۡتِکَ عَلٰی یَوۡمِکَ الَّذِیۡ قَدۡاَتَاکَ ؛	1	اے آدمؑ کے بیٹے تُو اُس دن کی فکر کا وزن آج کے دن پر نہ ڈال جو ابھی آیا ہی نہیں ہے ۔(یعنی آج صرف آج کی فکر کر)۔
فَاِنَّهُ اِنۡ یَکُ مِنۡ عُمُرِکَ یَاتِ اللّٰهِ فِیۡهِ بِرِزۡقِکَ .	2	یہ اس لئے کہ اگر وہ دن تیری اپنی عمر ہی کا ایک دن ہے تو یقین رکھ کہ اُس دن کا تیرا رزق تجھے پہنچ کر رہے گا۔

269۔محبت اور عداوت کو قابو میں رکھا کرو

اَحۡبِبۡ حَبِیۡبَکَ هَوۡنًا مَّا؛	1	تم اپنے حبیب سے صرف ایک حد کے اندر اندر محبت کرو،
عَسٰی اَنۡ یَّکُوۡنَ بَغِیۡضَکَ یَوۡمًا مَّا؛	2	کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کسی دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے؛
وَاَبۡغِضۡ بَغِیۡضَکَ هَوۡنًا مَّا؛	3	اور تم اپنے دشمن سے اپنی دشمنی کو بھی ایک مناسب حد کے اندر رکھو،
عَسٰی اَنۡ یَّکُوۡنَ حَبِیۡبَکَ یَوۡمًا مَّا .	4	کیوں کہ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کسی دن تمہارا دوست ہو جائے۔

270۔دُنیا کے لئے کام کرنے والے اور آخرت کمانے والے

اَلنَّاسُ فِی الدُّنۡیَاعَامِلاَنِ :	1	دُنیا میں کام کرنے والے انسان دو طرح کے ہیں:۔
عَامِلٌ عَمِلَ فِی الدُّنۡیَا لِلدُّنۡیَا قَدۡ شَغَلَتۡهُ دُنۡیَاهُ عَنۡ اٰخِرَتِهٖ ؛	2	ایک وہ کام کرنے والے جو دُنیا میں دُنیا ہی کے کام کرتے ہیں اور دُنیا نے اُنہیں اس طرح مشغول کیا ہوا ہے کہ وہ آخرت سے غافل ہو چکے ہیں۔
یَخۡشَیٰ عَلٰی مَنۡ یَخۡلُفُهُ الۡفَقۡرَ وَیَامَنُهُ عَلٰی نَفۡسِهٖ؛	3	اور وہ اپنے بعد رہ جانے والے متعلقین کے عُسرت وفقر وفاقہ میں مبتلا ہونے سے تنگ دل ہوتے ہیں اور اپنی حالت پر مطمئن رہ کر دن گذارتے ہیں؛
فَیُفۡنِیۡ عُمۡرَهُ فِیۡ مَنۡفَعَةِ غَیۡرِهٖ ؛	4	لہٰذا وہ اپنے پس ماندگان کی آسودہ حالی کے لئے اپنی ساری عمر فنا کر ڈالتا ہے۔
وَعَامِلٌ عَمِلَ فِی الدُّنۡیَا لِمَابَعۡدَهَا فَجَآئَهُ الَّذِیۡ لَهُ مِنَ الدُّنۡیَا بِغَیۡرِ عَمَلٍ ؛	5	دوسرا وہ عمل کرنے والا ہے جو دُنیا میں قیام کے دوران دُنیا کے بعد آنیوالی زندگی کیلئے کام کرتا ہے چنانچہ یہ شخص دُنیا کیلئے کام کئے بغیر ہی آخرت تک پہنچ جاتا ہے۔
فَاَحۡرَزَ الۡحَظَّیۡنِ مَعًا ؛	6	اور دُنیا وآخرت دونوں کے حصے اور فائدے حاصل کر لیتا ہے
وَمَلَکَ الدَّارَیۡنِ جَمِیۡعًا ؛	7	اور دونوں گھروں کا مالک بن جاتا ہے۔
فَاَصۡبَحَ وَجِیۡهًاعِنۡدَ اللّٰهِ ؛	8	اِدھر اللہ کے نزدیک باوقار ہو جاتا ہے۔
لاَ یَسۡاَلُ اللّٰهَ حَاجَةً فَیَمۡنَعُهُ .	9	اور اللہ سے جو بھی حاجت طلب کرتا ہے اللہ اسے منع نہیں کرتا۔

271۔قریش اور عمر کعبہ کے زیورات فوج پر صرف کرنا چاہتے تھے

وَرُوِیَ اَنَّهُ ذُکِرَ عِنۡدَ عُمَرَ ابۡنِ الۡخَطَّابِ فِیۡ اَیَّامِهٖ حَلۡیُ الۡکَعۡبَةِ وَکَثۡرَتُهُ ،فَقَالَ قَوۡمٌ :لَوۡاَخَذۡتَهُ فَجَهَّزۡتَ بِهٖ جُیُوۡشَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ کَانَ اَعۡظَمَ لِلۡاَجۡرِ وَمَاتَصۡنَعُ الۡکَعۡبَةُ بِالۡحَلۡیِ ؟ فَهَمَّ عُمَرُ بِذٰلِکَ ،وَسَاَلَ عَنۡهُ اَمِیۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلَیۡهِ السَّلاَمُ

اور روایت کیا گیا ہے کہ عمر ابن خطاب کی خلافت کے دنوں میں کعبہ کے زیورات کی کثرت کا تذکرہ کیا گیا تھا۔تو قریشی قوم نے کہا تھا کہ اگر آپ کعبہ کے تمام زیورات مسلمانوں کی افواج کو مسلح اور منظم کرنے پر صرف کر دیں اس کا بہت عظیم الشان اجر ہوگا ورنہ یہ کعبہ اِن زیورات کے ساتھ کیا کرے گا؟ چنانچہ عمر نے زیورات کو اتروانے کی مہم تیار کی اور اس سلسلے میں امیر المومنین علیہ السلام سے بھی پوچھ لیا تو،

فَقَالَ :اِنَّ الۡقُرۡاٰنَ اُنۡزِلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَالۡاَمۡوٰلُ اَرۡبَعَةٌ :	1	علیؑ نے فرمایا کہ:جب قرآن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل ہوا تو اس وقت چار قسم کے اموال موجود تھے۔
اَمۡوَالُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ فَقَسَّمَهَا بَیۡنَ الۡوَرَثَةِ	2	ایک مسلمانوں کا ذاتی مال تھا اُسے حضورؐ نے اُن کے وارثوں میں اُن کے فرض حصوں کے مطابق تقسیم کیا؛
فِی الۡفَرَائِضِ، وَالۡفَیۡءُ فَقَسَّمَهُ عَلٰی مُسۡتَحِقِّیۡهِ،	3	دوسرا مال فَے تھا اُس کو اسکے مستحقین پر تقسیم کرنا طے کر دیا۔
وَالۡخُمۡسُ فَوَضَعَهُ اللّٰهُ حَیۡثُ وَضَعَهُ ؛	4	تیسرا مال خمس تھا اُسکو اللہ نے متعیّن کر دیا اور یہ معلوم ہے کہ کیسے متعیّن فرمایا؛
وَالصَّدَقَاتُ فَجَعَلَهَا اللّٰهُ حَیۡثُ جَعَلَهَا ؛	5	اور چوتھا مال صدقات کی قسم کا تھا اُن کو بھی اللہ نے وہاں رکھا جہاں اُسے رکھنا تھا

وَكَانَ حَلْيُ الْكَعْبَةِ فِيْهَا يَوْمَئِذٍ فَتَرَكَهُ اللّٰهُ عَلٰى حَالِهٖ	6	اور کعبہ کے یہ زیورات اُس وقت بھی موجود تھے اور آج بھی موجود ہیں اُن کو اللہ نے اِسی حال میں چھوڑ دیا تھا۔
وَلَمْ يَتْرُكْهُ نِسْيَانًا؛	7	اور اِس حال میں اُنہیں بھول کر نہ چھوڑا تھا۔
وَلَمْ يَخْفَ عَلَيْهِ مَكَانًا ؛	8	اور نہ اِس لئے چھوڑا تھا کہ وہ اللہ سے پوشیدہ رہ گئے ہوں۔
فَاَقِرَّهُ حَيْثُ اَقَرَّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؛	9	چنانچہ تو بھی اُن کو اُسی طرح رہنے دے جیسے اللہ ورسولؐ نے اُن کو برقرار رکھا تھا۔
فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ ؛	10	اُس پر عمر نے علیؑ سے کہا کہ:۔
لَوْلَاكَ لَا فْتَضَحْنَا،	11	اگر آپؑ موجود نہ ہوتے تو ہم ذلیل ورسوا ہو جاتے۔
وَتَرَكَ الْحَلْيُ بِحَالِهٖ .	12	اور کعبہ کے زیورات کو بدستور رہنے دیا۔

272۔ اللہ کا مال اللہ کے مال نے کھالیا

وَرُوِيَ اَنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ سَرَقَا مِنْ مَّالِ اللّٰهِ : اَحَدُهُمَا عَبْدٌ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ، وَالْاٰخَرُ مِنْ عُرُضِ النَّاسِ،		اور روایت کیا گیا ہے کہ علی علیہ السلام پر دو اشخاص پیش کئے گئے جنہوں نے اللہ کے مال میں چوری کی تھی۔ اُن میں سے ایک تو غلام اور بیت المال کی ملکیت تھا۔ دوسرا لوگوں میں سے کسی کا غلام تھا۔
فَقَالَ :		علیؑ نے اُن کے سلسلے میں فرمایا کہ:۔
اَمَّا هٰذَا فَهُوَ مِنْ مَالِ اللّٰهِ وَلَا حَدَّ عَلَيْهِ ؛	1	یہ شخص بیت المال کا غلام ہے لہٰذا اس پر چوری کی حد جاری نہیں کی جاسکتی؛
مَالُ اللّٰهِ اَكَلَ بَعْضُهٗ بَعْضًا ؛	2	کیونکہ اللہ کے مال کا بعض حصہ خود اللہ کے مال نے کھالیا ہے؛
وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَعَلَيْهِ الْحَدُّ ؛	3	رہ گیا یہ دوسرا شخص اس پر البتہ چوری کی حد جاری کی جائے گی؛
فَقَطَعَ يَدَهٗ .	4	چنانچہ اُس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

273۔ پہلی خلافتوں کی جاری کردہ غلط چیزیں.

لَوْقَدِ اسْتَوَتْ قَدَمَايَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدَاحِضِ لَغَيَّرْتُ اَشْيَآءَ .	1	اگر ان پھسلنے والے مقامات پر میرے دونوں قدم جمے رہے تو میں بہت سی غلط جاری کردہ چیزوں کو تبدیل کردوں گا۔

274۔ اللہ کے فیصلوں پر قائم رہنا مفید ہے

اِعْلَمُوْا عِلْمًا يَقِيْنًا اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبْدِ........،	1	تم لوگ یقینی علم سے نوٹ کرلو کہ اللہ نے کسی بھی بندے کو روز ازل سے دیا ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔،
وَاِنْ عَظُمَتْ حِيْلَتُهٗ ،		حالانکہ اُس کی تدبیریں عظیم الشان،
وَاشْتَدَّتْ طِلْبَتُهٗ ؛	2	اور اُس کی جستجو بہت سخت،

وَقَوِيَتْ مَكِيْدَتُهُ ؛	3	اور اُس کی چالیں اور مکر قوی ہے ۔۔۔۔
......اَكْثَرَ مِمَّا سُمِّيَ لَهُ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛	4	اُس مقدار سے زیادہ جو ذِکرِ حکیم میں نامزد کی جاچکی تھی؛
وَلَمْ يَحُلْ بَيْنَ الْعَبْدِفِيْ ضَعْفِهِ وَقِلَّةِ حِيْلَتِهِ ؛	5	اور نہ ہی بندوں کی ناطاقتی اور تدبیروں کی کمی کی بنا پر اُن کے لئے کوئی رکاوٹ کھڑی کی ہے؛
وَبَيْنَ اَنْ يَّبْلُغَ مَاسُمِّيَ لَهُ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؛	6	کہ وہ ذکرِ حکیم میں مذکور رزق تک نہ پہنچ سکیں؛
وَالْعَارِفُ لِهٰذَا الْعَامِلُ بِهِ اَعْظَمُ النَّاسِ رَاحَةً فِيْ مَنْفَعَةٍ ؛	7	اور وہ بندہ جو اس حقیقت کا عارف ہے اور اِسی کے مطابق عمل کر رہا ہے وہ
	8	تمام انسانوں سے راحت وآرام اور فائدہ میں عظیم الشان درجہ میں ہے۔
والتَّارِكُ لَهُ الشَّاكُّ فِيْهِ اَعْظَمُ النَّاسِ شُغْلاً فِيْ مَضَرَّةٍ ؛	9	اور جس نے اس حقیقت کو نظر انداز کر کے مشکوک کر دیا ہے وہ تمام انسانوں سے زیادہ نقصانات اُٹھانے میں مشغول ہے۔
وَرُبَّ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ مُسْتَدْرَجٌ بِالنُّعْمٰى ؛	10	اور بہت سے نعمتیں پانے والے بتدریج عذاب کیطرف لائے جارہے ہیں۔
وَرُبَّ مُبْتَلًى مَصْنُوْعٌ لَهُ بِالْبَلْوٰى ؛	11	اور بہت سے لوگ آزمائشوں کے ذریعہ اللہ کے لطف وکرم کی طرف لائے جارہے ہیں۔
فَزِدْ اَيُّهَا الْمُسْتَمِعُ فِيْ شُكْرِكَ ؛	12	لہٰذا اے سننے والے تو اپنے شکر میں اضافہ کرتا جا؛
وَقَصِّرْ مِنْ عَجَلَتِكَ ؛	13	اور اپنی جلد بازی میں کمی کر دے؛
وَقِفْ عِنْدَ مُنْتَهٰى رِزْقِكَ .	14	اور اپنی روزی کی انتہا پر قائم رہ۔

275۔علم ویقین پر قائم رہو

لَا تَجْعَلُوْا عِلْمَكُمْ جَهْلاً؛	1	تم لوگ اپنے اپنے علم کو جہالت نہ بنالیا کرو؛
وَيَقِيْنَكُمْ شَكًّا ؛	2	اور اپنے یقین کو شک میں نہ ڈالو۔
اِذَاعَلِمْتُمْ فَاعْمَلُوْا؛	3	جب تمہیں علم ہو جائے تو عمل کرو۔
وَاِذَاتَيَقَّنْتُمْ فَاَقْدِمُوْا.	4	اور جب تمہیں یقین ہو جائے تو اُس پر اقدام کر لیا کرو۔

276۔طمع اور آرزوئیں کیا کچھ کرتی ہیں؟

اِنَّ الطَّمَعَ مُوْرِدٌ غَيْرُ مُصْدِرٍ ؛	1	یقیناً حرص سیرابی کے کنارے پر لاتی ہے مگر سیرابی سے پہلے ہی پلٹا دیتی ہے؛
وَضَامِنٌ غَيْرُ وَفِيٍّ ؛	2	وہ ضمانت تو لیتی ہے مگر وفا نہیں کرتی؛
وَرُبَّمَا شَرِقَ شَارِبُ الْمَآءِ قَبْلَ رِيِّهِ ؛	3	اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ پانی پینے سے پہلے دھسکا لگ جاتا ہے۔
وَكُلَّمَا عَظُمَ قَدْرُ الشَّيْءِ الْمُتَنَافَسِ فِيْهِ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ لِفَقْدِهِ ؛	4	جتنی کسی چیز کی قدر و منزلت اور رغبت زیادہ ہوتی ہے۔اُتنی ہی اُس کے کھوئے جانے پر تکلیف ہوا کرتی ہے؛

وَالَا مَانِیُّ تُعْمِیُ اَعْیُنَ الْبَصَائِرِ ؛	5	آرزوئیں بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیا کرتی ہیں؛
وَالْحظُّ یَاْتِیُ مَنُ لَا یَاْتِیْهِ .	6	اور جو کچھ حصے میں ہوتا ہے پہنچنے کی کوشش کے بغیر آ جاتا ہے۔

277۔اللہ سے پناہ کس لئے مانگنا چاہئے؟

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنُ اَنُ تُحَسِّنَ فِیُ لَامِعَةِ الْعُیُوْنِ عَلَانِیَتِیُ ؛	1	اَے اللہ میں تجھ سے اِس صورت حال کیلئے پناہ چاہتا ہوں کہ میری ظاہری حالت تو لوگوں کی ظاہر بین نظروں میں بہت اچھی ہو؛
وَتُقَبِّحَ فِیْمَا اُبْطِنُ لَکَ سَرِیُرَتِیُ ؛	2	اور جو کچھ میری پوشیدہ حالت ہے وہ تیری نگاہ میں بُری ہو؛
مُحَافِظًا عَلٰی رِئَاءِ النَّاسِ مِنُ نَفْسِیُ بِجَمِیْعِ مَااَنْتَ مُطَّلِعٌ عَلَیْهِ مِنِّیُ ؛	3	اور میں لوگوں کو دکھانے اور اچھا کہلانے کی خاطر اُن چیزوں سے اپنی حفاظت میں لگا رہوں جن پر تُو میرے متعلق پوری طرح مطلع ہے؛
فَاُبْدِیَ لِلنَّاسِ حُسْنَ ظَاهِرِیُ '	4	اِسطرح میں لوگوں کے سامنے اچھا کہلانے کیلئے ظاہری نمائش کرتا رہوں،
وَاُفْضِیَ اِلَیْکَ بِسُوْءِ عَمَلِیُ،	5	اور تیرے سامنے اپنی بداعمالیوں کو پیش کرتا چلا جاؤں۔
تَقَرُّبًا اِلٰی عِبَادِکَ ؛	6	لہٰذا تیرے بندوں کی قربت حاصل کرتا رہوں۔
وَتَبَاعُدًا مِّنُ مَّرْضَاتِکَ .	7	اور تیری خوشنودی سے دُور ہوتا چلا جاؤں۔

278۔حضرت قائم قیامؑ کے زمانہ پر اشارہ فرمایا ہے

لَاوَالَّذِیُ اَمْسَیْنَا مِنْهُ فِیُ غُبَّرِ لَیْلَةٍ دَهْمَآءَ تَکْشِرُ عَنُ یَوْمٍ اَغَرَّ مَاکَانَ کَذَاوَکَذَا .	1	اُس ہستیؐ کی قسم جسکے سہارے ہم نے ایک ایسی گہری کالی رات بسر کر لی ہے جسکے بعد ایک شاندار دِن نمودار ہوگا ایسا اور ایسا نہ ہوگا۔

279۔کام پابندی سے کرو خواہ تھوڑا ہو

قَلِیْلٌ تَدُوْمُ عَلَیْهِ اَرْجٰی مِنُ کَثِیْرٍ مَّمْلُوْلٍ مِنْهُ .	1	پابندی سے کیا جانے والا تھوڑا سا کام بھی اُس زیادہ کام سے زیادہ مفید ہے جس سے دِل اُکتا جائے۔

280۔نوافل اور سُنّتیں فرائض کے ماتحت ہیں

اِذَااَضَرَّتِ النَّوَافِلَ بِالْفَرَائِضِ فَارْفُضُوْهَا	1	جب عام چیزیں فرائض کو نقصان پہنچائیں تو ان سے منہ موڑ لو۔

281۔مسافت کو یاد رکھنے والا کامیاب ہوتا ہے

مَنُ تَذَکَّرَ بُعْدَ السَّفَرِ اسْتَعَدَّ .	1	جس نے مسافت کی دُوری کو یاد رکھا وہ سفر پر آمادہ رہا۔

282۔صرف آنکھیں ہی دیکھنے کا ذریعہ نہیں (عقل مغالطہ نہیں دیتی)

لَیْسَتِ الرُّؤْیَةُ مَعَ الْاَبْصَارِ فَقَدُ تَکْذِبُ الْعُیُوْنُ اَهْلَهَا ؛	1	آنکھوں سے دیکھنا ہی صرف دیکھنا نہیں ہوتا اسلئے کہ آنکھیں تو کبھی کبھی

		اپنے مالکوں کو غلط بھی دکھاتی ہیں۔
وَلاَ یَغُشُّ الْعَقْلُ مَنِ اسْتَنْصَحَهُ .	2	مگر عقل کبھی اُس شخص کو مغالطہ نہیں دیتی جو اُس سے نصیحت طلب کرتا ہے۔

283۔نصیحت کے لئے غفلت ایک پردہ ہے

بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الْمَوْعِظَةِ حِجَابٌ مِنَ الْغِرَّةِ.	1	تمہارے اور نصیحت کے درمیان غفلت کا ایک بڑا پردہ حائل ہے۔

284۔عالم کہلانے والے گھاٹے میں رہتے ہیں

جَاهِلُکُمْ مُزْدَادٌ ؛	1	تمہارا جاہل بڑھتا رہتا ہے۔
وَعَالِمُکُمْ مُسَوِّفٌ .	2	اور تمہارا عالم ٹال مٹول کرتا رہتا ہے۔

285۔علم ہو تو عذرات ختم ہو جاتے ہیں

قَطَعَ الْعِلْمُ عُذْرَ الْمُعَلِّلِیْنَ .	1	علم بہانہ بازوں کے عُذر کو منقطع کر دیتا ہے۔

286۔نہ جلدی پسند نہ تاخیر اچھی

کُلُّ مُعَاجَلٍ یَسْأَلُ الْاَنْظَارَ ؛	1	ہر وہ شخص جس پر جلدی کرنے کا تقاضہ کیا جاتا ہے مہلت مانگنے لگتا ہے۔
وَکُلُّ مُؤَجَّلٍ یَتَعَلَّلُ بِالتَّسْوِیْفِ .	2	اور ہر وہ شخص جس پر جلدی کا تقاضہ نہ ہو اور مہلت دی جائے وہ دیر کرنے کے بہانے ڈھونڈتا ہے۔

287۔سوچ سمجھ کر خیر باد کہا کرو

مَاقَالَ النَّاسُ لِشَیْءٍ طُوْبٰی لَهُ اِلَّاوَقَدْ خَبَالَهُ الدَّهْرُ یَوْمَ سُوْءٍ .	1	لوگ کسی بھی چیز پر خیر باد نہیں کہتے سوائے اِس کے کہ اُس چیز کے لئے ایک بُرا دن زمانہ کی بغل میں چُھپا ہوا ہوتا ہے۔

288۔مقدّرات کے چکر میں نہ پڑو

قَدْسُئِلَ عَنِ الْقَدَرِفَقَالَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ :		علی علیہ السلام سے مقدرات کے متعلق معلوم کیا گیا تو فرمایا:
طَرِیْقٌ مُظْلِمٌ فَلاَ تَسْلُکُوْهُ ؛	1	یہ ایک تاریک راستہ ہے اِس کو اختیار نہ کرنا؛
وَبَحْرٌ عَمِیْقٌ فَلاَ تَلِجُوْهُ ؛	2	اور یہ ایک گہرا سمندر ہے اس میں نہ اُترنا۔
وَسِرُّ اللّٰهِ فَلاَ تَتَکَلَّفُوْهُ .	3	اور یہ اللہ کا راز ہے اس کو جاننے کی زحمت نہ کرو۔

289۔پستی مسلّط ہو تو علم منقطع کر دیا جاتا ہے

اِذَا اَرْذَلَ اللّٰهُ عَبْدًا حَظَرَ عَلَیْهِ الْعِلْمَ.	1	جیسے ہی اللہ کسی بندے کو پستی سے دوچار کرتا ہے اس پر علم کو منع کر دیتا ہے۔

290۔علیؑ کیسے شخص کو اپنا بھائی فرماتے ہیں

كَانَ لِىْ فِيْمَا مَضٰى اَخٌ فِى اللّٰهِ ؛	1	گذشتہ زمانہ میں میرا ایک اللہ سے متعلق بھائی ہوا کرتا تھا۔
وَكَانَ يُعَظِّمُهُ فِىْ عَيْنِىْ صِغَرُ الدُّنْيَا فِىْ عَيْنِهٖ؛	2	میری نظروں میں اُسکی عظمت اسلیئے تھی کہ یہ دُنیا اُسکی نظروں میں بہت حقیر تھی؛
وَكَانَ خَارِجًا مِّنْ سُلْطَانِ بَطْنِهٖ فَلَا يَشْتَهِىْ مَالَا يَجِدُ وَلَايُكْثِرُ اِذَا وَجَدَ ؛	3	اور اسلیئے بھی کہ وہ پیٹ کی حکمرانی سے خارج تھا اور جو چیزیں اُسے میسر نہ تھیں اُن کی پرواہ نہ کرتا تھا اور جب میسر آجاتی تھیں تو اُنہیں زیادہ رغبت سے استعمال نہ کرتا تھا؛
وَكَانَ اَكْثَرَ دَهْرِهٖ صَامِتًا ؛	4	اور اُس کا زیادہ وقت خاموشی میں گذرتا تھا۔
فَاِنْ قَالَ بَذَّالْقَائِلِيْنَ ؛	5	اور اگر بولتا تھا تو غلط بات کرنے والوں کو خاموش کردیتا تھا۔
وَنَقَعَ غَلِيْلَ السَّائِلِيْنَ؛	6	اور سوال کرنے والوں کی پیاس بجھا کر چھوڑتا تھا۔
وَكَانَ ضَعِيْفًا مُسْتَضْعَفًا؛	7	اور ویسے تو وہ عاجز و کمزور تھا؛
فَاِنْ جَآءَ الْجِدُّ فَهُوَ لَيْثُ غَادٍ وَصِلُّ وَادٍ ؛	8	مگر جہاد اور کوشش کا موقع آجاتا تو وہ جنگل کا شیر اور وادی کا اژدھا ثابت ہوتا تھا۔
لَايُدْلِىْ بِحُجَّةٍ حَتّٰى يَاْتِىَ قَاضِيًا ؛	9	اُس کی پیش کردہ حجت فیصلہ کن ہوتی تھی؛
وَكَانَ لَايَلُوْمُ اَحَدًا عَلٰى مَايَجِدُ الْعُذْرَ فِىْ مِثْلِهٖ حَتّٰى يَسْمَعَ اعْتِذَارَهٗ ؛	10	وہ قابل قبول عذر ہوتے ہوئے کسی کو ملامت نہ کرتا تھا اور جب تک عذر و معذرت سن نہ لے اعتراض نہ کرتا تھا۔
وَكَانَ لَايَشْكُوْ وَجَعًا اِلَّاعِنْدَبُرْئِهٖ ؛	11	اپنی کسی درد و تکلیف کا شکوہ نہ کرتا تھا البتہ تکلیف دُور ہوجانے کے بعد ذکر کرتا تھا۔
وَكَانَ يَفْعَلُ مَايَقُوْلُ وَلَا يَقُوْلُ مَالَايَفْعَلُ ؛	12	اور جو کچھ کرتا تھا وہی کچھ کہتا بھی تھا اور جو کچھ نہ کرتا تھا اُسے کہتا بھی نہ تھا۔
وَكَانَ اِنْ غُلِبَ عَلَى الْكَلَامِ لَمْ يُغْلَبْ عَلَى السُّكُوْتِ ؛	13	اور اگر باتوں میں کبھی مغلوب بھی ہوجاتا تو خاموشی میں تو کبھی مغلوب نہ ہوتا تھا۔
وَكَانَ عَلٰى اَنْ يَسْمَعَ اَحْرَصَ مِنْهُ اَنْ يَتَكَلَّمَ ؛	14	وہ بولنے اور باتیں کرنے سے کہیں زیادہ باتیں سننے کا حریص تھا۔
وَكَانَ اِذَا بَدَهَهٗ اَمْرَانِ نَظَرَ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِلَى الْهَوٰى فَخَالَفَهٗ ؛	15	اور جب بھی اُس کے سامنے دو چیزیں آجاتی تھیں تو وہ دیکھتا تھا کہ اُن دونوں میں سے کون سی چیز خواہشات نفسانی کے قریب تر ہے تو اُسی کی مخالفت کیا کرتا تھا۔
فَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْخَلَائِقِ فَالْزَمُوْهَا وَتَنَافَسُوْافِيْهَا؛	16	تم پر لازم ہے کہ تم اُن اخلاق و عادات کو اختیار کرو اور اُن میں ایک دوسرے سے بازی لے جاؤ۔
فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِيْعُوْهَا فَاعْلَمُوْا اَنَّ اَخْذَ الْقَلِيْلِ خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيْرِ .	17	اور اگر تم اُن سب کو اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو تو سمجھ لو کہ تھوڑے سے کو اختیار کرلینا بہت سے کو چھوڑ دینے سے بہتر ہوتا ہے۔

291۔ اللہ کی نافرمانی ہی ناشکری ہے

لَوْلَمْ يَتَوَعَّدَ اللّٰهُ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ لَكَانَ يَجِبُ اَنْ لَّايُعْصٰى شُكْرًا لِنِعَمِهٖ .	1	اگر خداوند عالم نے اپنی نافرمانی کرنے والوں کو عذاب سے نہ بھی ڈرایا ہوتا تب بھی اُس کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر کا تقاضہ یہ تھا کہ اُس کی نافرمانیاں نہ کی جاتیں۔

292۔ پسر مردہ شخص کی تعزیت اور پُرسہ

وَقَدْعَزّٰى الْاَشْعَثَ ابْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنٍ لَهٗ :	1	اشعث ابن قیس کو اُس کے بیٹے پر پرسہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔
يَااَشْعَثُ؛اِنْ تَحْزَنْ عَلٰى ابْنِكَ فَقَدِاسْتَحَقَّتْ مِنْكَ ذٰلِكَ الرَّحِمُ ؛	2	اے اَشعث اگر تم اپنے بیٹے کی موت پر حُزن وملال کرو تو یہ اتنا قریبی رشتہ اِس کا حقدار ہے کہ رنج وملال کیا جائے۔
وَاِنْ تَصْبِرْفَفِى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ خَلَفٌ ؛		اور اگر تم اِس قریبی رشتہ پر بھی صبر کرلو تو اللہ کے یہاں ہر مصیبت پر ایک بدلا مقرر ہے؛
يَااَشْعَثُ اِنْ صَبَرْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَاَنْتَ مَاجُوْرٌ ؛	3	اے اَشعث اگر تم صبر پر قائم رہے تو اللہ کی طرف سے تم پر اجر وثواب کی تقدیر جاری ہوگی اور تم ماجور ہوگے؛
وَاِنْ جَزِعْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَدَرُوَاَنْتَ مَاْزُوْرٌ؛	4	اور اگر تم نے صدمہ سے آہ وواویلا کیا اور شور مچایا تب بھی تقدیر الٰہی جاری ہوگی مگر اس صورت میں تم پر گناہ کا بوجھ بھی ہوگا۔
يَااَشْعَثُ ابْنُكَ سَرَّكَ وَهُوَ بَلاَءٌ وَّفِتْنَةٌ ؛	5	اے اَشعث تمہارا بیٹا تمہارے لئے اطمینان اور شادمانی کا سامان معلوم ہوتا تھا حالانکہ وہ ایک آزمائش اور فتنہ تھا؛
وَحَزَنَكَ وَهُوَ ثَوَابٌ وَّرَحْمَةٌ .	6	اور اے اَشعث وہی بیٹا مرکر تمہارا حُزن وملال کا سبب ہوا حالانکہ وہ تمہارے لئے رحمت اور ثواب تھا۔

293۔ دفناتے ہوئے رسوؐل اللہ سے خطاب ورُخصت

قَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلٰى قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهٖ سَاعَةَ دُفِنَ :		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو دفن کرتے ہوئے علی علیہ السلام نے بطور رُخصت اور اظہار صدمہ عرض کیا تھا کہ:۔
اِنَّ الصَّبْرَالْجَمِيْلُ اِلَّاعَنْكَ ؛	1	یقیناً موت پر صبر کرنا اچھی چیز ہے مگر آپؐ کی موت پر نہیں؛
وَاِنَّ الْجَزَعَ لَقَبِيْحٌ اِلَّاعَلَيْكَ ؛	2	اور یقیناً موت پر واویلا اور فریاد کرنا بُری چیز ہے مگر آپؐ کی موت پر نہیں۔
وَاِنَّ الْمُصَابَ بِكَ لَجَلِيْلٌ ؛	3	اور حق یہ ہے کہ آپؐ کی موت کی مصیبت بڑی مصیبت ہے۔
وَاِنَّهٗ قَبْلَكَ وَبَعْدَكَ لَجَلَلٌ .	4	اور آپؐ سے پہلے بھی اور آپؐ کے بعد بھی ہر آنیوالی مصیبت اِس مصیبت سے بہت کم رہی ہے۔

294۔احمق کی صحبت کا نتیجہ

لا تَصحَبِ الْمائِقِ فَاِنَّہُ یُزَیِّنُ لَکَ فِعْلَہُ ؛	1	احمق کا ہم نشین وھم صحبت نہ رہنا ورنہ وہ اپنے طریق کار کو خوشنما بنا کر پیش کرے گا
وَیَوَدُّاَنْ تَکُوْنَ مِثْلَہُ .	2	اور چاہے گا کہ تم اُسی کی مثل ہو جاوٴ۔

295۔مشرق ومغرب کے درمیان کا فاصلہ یا سفر؟

وَقَدْ سُئِلَ عَنْ مَّسَافَةِ مَابَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ؛ فَقَال عَلَیْہِ السَّلَامُ :		علی علیہ السلام سے مشرق اور مغرب کے درمیان کی مسافت معلوم کی گئی کہ کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ:۔
مَسِیْرَةُ یَوْمٍ لِلشَّمْسِ .	1	’’سورج کے ایک دن کا سفر‘‘۔

296۔دوستوں اور دشمنوں کی قسمیں

اَصْدِقَاؤُکَ ثَلاَثَةٌ ؛	1	تمہارے تین طرح کے دوست ہیں۔
وَاَعْدَاؤُکَ ثَلاَثَةٌ ؛	2	اور تین ہی طرح کے دشمن بھی ہیں۔
فَاَصْدِقَاؤُکَ صَدِیْقُکَ ؛	3	تمہارے دوست مگر اوروں سے لاتعلق رہنے والے۔
وَصَدِیْقُ صَدِیْقِکَ ؛	4	تمہارے دوست اور دوستوں کے بھی دوست۔
وَعَدُوُّعَدُوِّکَ ؛	5	تمہارے دوست اور تمہارے دشمنوں کے دشمن۔
وَاَعْدَاؤُکَ عَدُوُّکَ ؛	6	اور تمہارے دشمن مگر اوروں سے لاتعلق۔
وَعَدُوُّصَدِیْقِکَ ؛	7	تمہارے دشمن تمہارے دوستوں کے بھی دشمن۔
وَصَدِیْقُ عَدُوِّکَ .	8	تمہارے دوست مگر تمہارے دشمنوں کے بھی دوست۔

297۔اپنے سینے سے نیزہ گذرا کر پیچھے والے دشمن کو قتل کرنا

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِرَجُلٍ رَاٰہُ یَسْعٰی عَلٰی عَدُوٍّلَہُ: بِمَافِیْہِ اِضْرَارٌبِنَفْسِہ :		علی علیہ السلام نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو اپنے دشمن کو ایسی چیز سے نقصان پہنچانے کی کوشش میں تھا جس سے خود اُس کو نقصان پہنچ سکتا تھا تو آپؑ نے فرمایا کہ:۔
اِنَّمَااَنتَ کَالطَّاعِنِ نَفْسَہُ لِیَقْتُلَ رِدْفَہُ.	1	تم تو اُس شخص کی مانند ہو جو اپنے پیچھے بیٹھے ہوئے سوار کو قتل کرنے کیلئے اپنے سینے میں سے نیزہ گذار دے۔‘‘

298۔نصیحتوں کی بہتات ہے مگر نتائج قلیل ہیں

مَااَکْثَرَ الْعِبَرَ وَاَقَلَّ الْاِعْتِبَارَ.	1	نصیحتوں کی کتنی کثرت ہے اور اُنسے سبق آموزی کتنی کم ہے؟

299۔قاصد کا کام اور خط کا اثر؟

رَسُوْلُکَ تَرْجُمَانُ عَقْلِکَ ؛ وَکِتَابُکَ	1	تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہوتا ہے؛

اَبۡلَغُ مَایَنۡطِقُ عَنۡکَ .	2	اور تمہاری طرف سے کامیاب بولنے والا تمہارا خط ہے۔

300۔ جھگڑا اور جھگڑنے کے متعلقین

مَنۡ بَالَغَ فِی الۡخُصُوۡمَةِ اَثِمَ ؛	1	جو جھگڑے میں حد سے بڑھ جائے وہ گنہگار ہے۔
وَمَنۡ قَصَّرَ فِیۡهَا ظُلِمَ ؛	2	اور جو جھگڑنے میں کمی کرے اُس پر ظلم کیا جاتا ہے۔
وَلاَ یَسۡتَطِیۡعُ اَنۡ یَّتَّقِیَ اللّٰهَ مَنۡ خَاصَمَ .	3	اور جو جھگڑتا رہتا ہے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔

301۔ گناہ کے بعد دو رکعت نماز فوری اور عافیت طلبی

مَا اَهَمَّنِیۡ ذَنۡبٌ اُمۡهِلۡتُ بَعۡدَهٗ حَتّٰی اُصَلِّیَ رَکۡعَتَیۡنِ ؛	1	وہ گناہ اندوہناک نہیں کرتا جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ سکوں ؛
وَاَسۡاَلُ اللّٰهَ الۡعَافِیَةَ ؛	2	اور اللہ سے خیر و عافیت طلب کروں۔

302۔ رزق دینے میں دِقت نہیں تو حساب میں دِقت کیوں؟

سُئِلَ عَلَیۡهِ السَّلاَمُ کَیۡفَ یُحَاسِبُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ عَلٰی کَثۡرَتِهِمۡ؟		علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ لاتعداد مخلوق کا حساب کیسے لیا جائے گا؟ آپؑ نے فرمایا کہ:۔
فَقَالَ : کَمَایَرۡزُقُهُمۡ عَلٰی کَثۡرَتِهِمۡ ؛ فَقِیۡلَ : کَیۡفَ یُحَاسِبُهُمۡ وَلاَ یَرَوۡنَهٗ ؟	1	جیسے لاتعداد مخلوق کو رزق دیتا ہے؛ پوچھا گیا کہ کیسے حساب لیگا جبکہ اُسے مخلوق دیکھے گی نہیں؟
کَمَایَرۡزُقُهُمۡ وَلاَ یَرَوۡنَهٗ .	2	جیسے بغیر نظر آئے رزق دیتا ہے؟

303۔ اللہ سے اُسے بھی ہوشیار رہنا چاہئے جو چین سے رہتا ہے

مَاالۡمُبۡتَلَی الَّذِی قَدِاشۡتَدَّبِهِ الۡبَلاَءُ بِاَحۡوَجَ اِلَی الدُّعَاءِ مِنَ الۡمُعَافَی الَّذِیۡ لاَ یَاۡمَنُ الۡبَلاَءَ .	1	ایسا آدمی جو سختیوں اور آزمائشوں میں مبتلا ہو وہ جتنا زیادہ دعاؤں کا محتاج ہوتا ہے اس سے کم دعاؤں کا محتاج وہ شخص نہیں جو کہ بلاؤں اور آفتوں میں نہیں ہے۔

304۔ فقیر اور مسکین کو نہ دینا اللہ کو نہ دینا ہے

اِنَّ الۡمِسۡکِیۡنَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ فَمَنۡ مَنَعَهٗ فَقَدۡ	1	یقیناً ایک مسکین و فقیر شخص اللہ کا بھیجا ہوا پیغامبر (رسول) ہوا کرتا ہے۔
مَنَعَ اللّٰهَ ؛ وَمَنۡ اَعۡطَاهُ فَقَدۡ اَعۡطَی اللّٰهَ .	2	جو اُسے دینے سے انکار کرتا ہے وہ اللہ کو دینے کا انکار کرتا ہے اور جو اُسے دیتا ہے وہ اللہ کو دیتا ہے۔

305۔ اپنی ماں سے محبت کرنے والا قابل ملامت نہیں

اَلنَّاسُ اَبۡنَاءُ الدُّنۡیَا ؛	1	یہ لوگ دُنیا کے بیٹے ہیں۔
وَلاَ یُلاَمُ الرَّجُلُ عَلٰی حُبِّ اُمِّهٖ .	2	لہٰذا کسی کو اپنی ماں سے محبت کرنے پر ملامت نہیں کی جاسکتی ہے۔

306۔غیور شخص ہرگز زنا نہیں کرتا

مَازَنٰی غَیُوْرٌ قَطُّ.	1	ایک غیور شخص ہرگز زنا نہیں کرسکتا۔

307۔موت خُود اچھا محافظ ہے

کَفٰی بِالْاَجَلِ حَارِسًا.	1	مُدتِ حیات حفاظت کے لئے کافی ہے۔

308۔نیند کا مال کے ساتھ کتنا تعلق ہے

یَنَامُ الرَّجُلُ عَلَی الثُّکْلِ،	1	آدمی اپنے بیٹے کی موت پر تو سو جاتا ہے مگر
وَلاَ یَنَامُ عَلَی الْحَرَبِ.	2	اموال لٹنے پر اُسے نیند نہیں آتی۔

309۔مودۃ عام رشتہ داری سے زیادہ اہم ہے

مَوَدَّةُ الْاٰبَآءِ قَرَابَةٌ بَیْنَ الْاَبْنَآءِ ؛	1	آباؤ اجداد کی احترام بھری محبت بیٹوں کے اندر قربت اور رشتہ داری ہے۔
وَالْقَرَابَةُ اَحْوَجُ اِلَی الْمَوَدَّةِ مِنَ الْمَوَدَّةِ اِلَی الْقَرَابَةِ .	2	اور قربت و رشتہ داری کو احترام آمیز محبت کی زیادہ محتاجگی ہے بہ نسبت مودۃ کے قرابت کے مقابلے میں۔

310۔مومنین کی زبان سے حق بات نکلنا طے شدہ ہے

اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی اَلْسِنَتِهِمْ .	1	مومنین کے گمان سے پرہیز کرو حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنین کی زبان پر حق مقرر کر رکھا ہے۔''

311۔ایمان کی تصدیق کا عملی طریقہ

لَایَصْدُقُ اِیْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰی یَکُوْنَ بِمَافِیْ یَدِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَوْثَقَ مِنْهُ بِمَافِیْ یَدِهٖ .	1	کسی بندے کا ایمان اُس وقت تک سچا نہیں ہوتا جب تک وہ اُن چیزوں پر زیادہ مضبوطی سے یقین نہ رکھتا ہو بہ نسبت اُن چیزوں کے جو خود اُس کے اپنے ہاتھ میں ہیں۔

312۔انس بن مالک کا جزام میں مبتلا ہونا

قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لِاَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ وَقَدْ کَانَ بَعَثَهٗ اِلٰی طَلْحَةَ وَالزُّبَیْرِ لَمَّاجَاءَ اِلَی الْبَصْرَةِ یُذَکِّرُهُمَا شَیْئًا قَدْسَمِعَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ فِیْ مَعْنَا هُمَا فَلَوٰی عَنْ ذٰلِکَ فَرَجَعَ فَقَالَ :'' اِنِّیْ اُنْسِیْتُ ذٰلِکَ الْاَمْرَ :

جب علی علیہ السلام بصرہ میں جنگ جمل کیلئے آئے تو مالک ابن انس کو طلحہ اور زبیر کے پاس بھیجا تھا تاکہ اُن دونوں کو ایسے چند کلمات یاد دلائیں جو طلحہ وزبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنے تھے اور آج اُن کی حالت اُن ہی کلمات کے مطابق تھی۔ مگر مالک ابن انس نے طلحہ وزبیر کو وہ کلمات سنانا پسند نہ کیا اور واپس آگئے اور کہہ دیا کہ میں وہ کلمات کہنا بھول گیا تھا۔ اس پر علیؑ نے فرمایا کہ:۔

اِنْ کُنْتَ کَاذِبًا فَضَرَبَکَ اللّٰهُ بِهَا بَیْضَاءَ لَامِعَةً لَا تَوَارِیْهَا الْعِمَامَةُ .	1	''اگر تو اپنے بیان میں جھوٹا ہے تو اللہ تمہیں ایسے چمکتے ہوئے سفید داغ میں مبتلا کرے کہ جسے تمہارا عمامہ بھی چھپا نہ سکے''۔

313۔دلوں سے کام لینے کا طریقہ

اِنَّ لِلْقُلُوْبِ اِقْبَالاً وَّاِدْبَارًا ؛	1	یقیناً دل کبھی اُمنگ میں ہوتے ہیں اور کبھی پست ہمت ہوتے ہیں۔
فَاِذَا اَقْبَلَتْ فَاحْمِلُوْهَا عَلَى النَّوَافِلِ ؛ وَاِذَا اَدْبَرَتْ	2	لہٰذا وہ اُمنگ میں ہوں تو اُن سے نوافل کا بوجھ اٹھواؤ۔
فَاقْتَصِرُوْا بِهَا عَلَى الْفَرَائِضِ.	3	اور جب پست ہمت ہوں تو اُن سے فرائض ادا کراؤ۔

314۔قرآن کی ہمہ گیر پوزیشن

فِي الْقُرْاٰنِ نَبَاُ مَا قَبْلَكُمْ ؛	1	قرآن میں تم سے پہلے کی تمام خبریں ہیں،
وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ ؛	2	اور تمہارے بعد کی بھی تمام خبریں ہیں،
وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ .	3	اور تمہارے متعلق تمام احکام ہیں۔

315۔سنگ اندازی کا تدارک پتھر اور شر ہے

رُدُّوا الْحَجَرَ مِنْ حَيْثُ جَآءَ ؛	1	جدھر سے پتھر مارا جائے تم اُس پتھر کو اُدھر ہی مارو۔
فَاِنَّ الشَّرَّ لَا يَدْفَعُهُ اِلَّا الشَّرُّ .	2	کیوں کہ شر انگیزی کا تدارک شر انگیزی ہی ہونا چاہئے۔

316۔منشی کو ہدایات

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِكَاتِبِهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ :		اپنے منشی عبید اللہ بن ابی رافع سے علی علیہ السلام نے فرمایا کہ:
اَلِقْ دَوَاتَكَ ،	1	دوات میں صوف ڈالا کرو؛
وَاَطِلْ جِلْفَةَ قَلَمِكَ،	2	قلم کو لمبا تراشا کرو؛
وَفَرِّجْ بَيْنَ السُّطُوْرِ ؛	3	سطروں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھا کرو؛
وَقَرْمِطْ بَيْنَ الْحُرُوْفِ ؛	4	اور حروف کو ملا ملا کر لکھا کرو۔
فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجْدَرُ بِصَبَاحَةِ الْخَطِّ .	5	کیونکہ یہ سب کچھ خط کی دیدہ زیبی کے لئے ضروری ہے۔

317۔علیؑ مومنین کے حکمران اور اُن کے مالک تھے

اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛	1	میں مومنین کا حکمران اور اُن کے اُمور کا مالک ہوں۔
وَالْمَالُ يَعْسُوْبُ الْفُجَّارِ.	2	اور مال بدکاروں کا حکمران اور اُن کا مالک ہے۔

318۔خلافت پر اختلاف کا یہودی کو جواب

وَقَالَ لَهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْضُ الْيَهُوْدِ: " مَادَفَنْتُمْ نَبِيَّكُمْ حَتّٰى اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ " قَالَ لَهٗ :	اور ایک یہودی نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا کہ:۔ ''ابھی تم لوگوں نے اپنے نبی کو ٹھیک سے دفن بھی نہ کیا تھا کہ تم نے اُن کے معاملے میں اختلاف کر لیا تھا''۔علیؑ نے اُس سے فرمایا کہ:۔

اِنَّمَا اخۡتَلَفۡنَا عَنۡهُ لَا فِيۡهِ ؛ وَلٰكِنَّكُمۡ مَا جَفَّتۡ اَرۡجُلُكُمۡ مِنَ الۡبَحۡرِ حَتّٰى قُلۡتُمۡ لِنَبِيِّكُمۡ : اجۡعَلۡ اِلٰهًا كَمَا لَهُمۡ اٰلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ (اعراف 7/138)	1	ہم نے پیغمبری میں اختلاف نہیں کیا بلکہ اُن کی خلافت میں اختلاف کیا ہے مگر تمہارا حال تو یہ ہوا کہ دریا کے پانی سے تمہارے پیر گیلے ہی تھے کہ تم نے اپنے نبیؑ سے کہہ دیا تھا کہ ہمارے لئے بھی ایک ویسا ہی معبود تجویز کردے جیسے اِن لوگوں کے معبود ہیں ۔ تو مُوسیٰ نے کہا کہ تم ایک زمانہ جاہلیت کی قوم ہو ۔ (7/138)

319۔ علیؑ کی فتح اور کامیابیوں پر حیرانی

وَقِيۡلَ لَهُ عَلَيۡهِ السَّلَامُ :		اور اُن حضرت علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ:۔
بِاَيِّ شَيۡءٍ غَلَبۡتَ الۡاَقۡرَانَ ؟فَقَالَ:		آپؑ اپنے مدّ مقابل لوگوں پر کس چیز سے غالب آتے رہے؟ فرمایا:۔
مَا لَقِيۡتُ اَحَدًا اِلَّا اَعَانَنِيۡ عَلٰى نَفۡسِهِ .	1	میں نے جس شخص سے بھی مقابلہ کیا اُس نے اپنی جان دیکر میری مدد کی۔

320۔ تنگ دستی اور اس کا سبب؟

وَقَالَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ لِابۡنِهِ مُحَمَّدِ ابۡنِ الۡحَنَفِيَّةِ :		اور علی علیہ السلام نے اپنے بیٹے محمدؒ بن الحنفیہ سے فرمایا کہ:۔
يَا بُنَيَّ اِنِّيۡ اَخَافُ عَلَيۡكَ الۡفَقۡرَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنۡهُ ؛	1	اَے ننھے بیٹے میں تمہارے متعلق تنگدستی سے ڈرتا ہوں لہٰذا تنگدستی سے اللہ کی پناہ مانگا کرو؛
فَاِنَّ الۡفَقۡرَ مَنۡقَصَةٌ لِلدِّيۡنِ ،	2	اس لئے کہ تنگدستی دین کے ناقص ہونے کا ثبوت ہے۔
مَدۡهَشَةٌ لِلۡعَقۡلِ ؛	3	اور عقل کو پریشان کرنے والی چیز ہے۔
دَاعِيَةٌ لِلۡمَقۡتِ .	4	اور لوگوں کی نفرت کا سبب بنتی ہے۔

321۔ سوال کرنے کا طریقہ اور مقصد

وَقَالَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ لِسَائِلٍ سَاَلَهُ عَنۡ مُعۡضِلَةٍ		اور علی علیہ السلام سے ایک شخص نے ایک اُلجھا ہوا مسئلہ پوچھا تو اُس سے یہ بھی فرمایا
سَلۡ تَفَقُّهًا وَلَا تَسۡاَلۡ تَعَنُّتًا ؛	1	کہ:۔ تم سمجھنے کے لئے پوچھا کرو، اُلجھنے کے لئے نہ پوچھا کرو۔
فَاِنَّ الۡجَاهِلَ الۡمُتَعَلِّمَ شَبِيۡهٌ بِالۡعَالِمِ ؛	2	کیونکہ وہ جاہل شخص جو سیکھنے کیلئے پوچھتا ہے عالم کے مشابہ ہوتا ہے۔
وَاِنَّ الۡعَالِمَ الۡمُتَعَسِّفَ شَبِيۡهٌ بِالۡجَاهِلِ.	3	اور وہ عالم جو اُلجھنے کیلئے پوچھتا ہے وہ جاہل کے مشابہ ہوتا ہے۔

322۔ لوگوں پر واجب ہے کہ وہ مشورہ دیں امامؑ مختار ہیں کہ وہ قبول کریں یا نہ کریں

وَقَالَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ لِعَبۡدِ اللّٰهِ ابۡنِ الۡعَبَّاسِ وَقَدۡ		اور علی علیہ السلام کو عبداللہ ابن عباس نے مشورہ دیا تھا جو آپؑ کیلئے قابل قبول نہ تھا۔
اَشَارَ عَلَيۡهِ فِيۡ شَيۡءٍ لَمۡ يُوَافِقۡ رَاۡيَهُ :		چنانچہ آپؑ نے انکار فرما دیا اور اُسے آئندہ کیلئے طریق کار یہ بتایا کہ:۔
لَكَ اَنۡ تُشِيۡرَ عَلَيَّ وَاَرٰى ؛	1	تم پر واجب ہے کہ تم مجھے اپنا مشورہ دیتے رہو اور میرا کام ہے کہ اس پر غور کروں
فَاِنۡ عَصَيۡتُكَ فَاَطِعۡنِيۡ .	2	چنانچہ میں اگر تمہارے مشورہ کو نہ مانوں تو بھی تم میری اطاعت کرو۔

323۔قوم کے بزرگوں کو پیدل چل کر استقبال کرنے سے منع فرمایا

وَرُوِیَ اَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَمَّاوَرَدَ الْكُوفَةَ قَادِمًا مِّنْ صِفِّيْنَ مَرَّ بِالشَّبَامِيِّيْنَ فَسَمِعَ بُكَاءَ النِّسَآءِ عَلٰى قَتْلٰى صِفِّيْنَ وَخَرَجَ اِلَيْهِ حَرْبُ ابْنُ شَرْجِيْلِ الشَّبَامِيُّ وَكَانَ مِنْ وُّجُوْهِ قَوْمِهِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَهُ :

اور روایت کی گئی ہے کہ جب علی علیہ السلام صفین سے واپسی میں آتے ہوئے کوفہ میں داخل ہوئے تو آپؑ قبیلہ شبامیین کی آبادی میں سے گذرے تو وہاں اُس قبیلے کی عورتوں کا رونا سنا جو جنگ صفین میں قتل ہو جانے والے اپنے قبیلے کے مجاہدوں پر رو رہی تھیں۔اور اُسی وقت حرب ابن شرجیل حضرت علیؑ کے پاس پہنچے جو اپنی قوم شبامی کے سرداروں میں سے تھے علیؑ نے اس سے فرمایا کہ:

اَتَغْلِبُكُمْ نِسَاؤُ كُمْ عَلٰى مَااَسْمَعُ ؟؛	1	عورتوں کا یہ رونا جو میں سن رہا ہوں کیا اس میں یہ عورتیں تم پر غالب ہو گئی ہیں؟
اَلاَ تَنْهَوْنَهُنَّ عَنْ هٰذَا الرَّنِيْنَ؟	2	کیا تم اُن کو اس شور و واویلا سے منع کرنے پر قدرت نہیں رکھتے ہو؟۔
وَاَقْبَلَ حَرْبٌ يَمْشِىْ مَعَهُ وَهُوَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ رَاكِبٌ فَقَالَ لَهُ :اِرْجِعْ فَاِنَّ مَشْىَ مِثْلِكَ مَعَ مِثْلِىْ فِتْنَةٌ لِّلْوَالِىْ وَمَذَلَّةٌ لِلْمُؤْمِنِ .	3	اور حرب ابن شرجیل برابر آپؑ کے ہمراہ پیدل چلتے جا رہے تھے جب کہ علی علیہ السلام سوار تھے۔ اس صورتحال پر علیؑ نے حرب بن شرجیل سے کہا:"بس اب تم واپس ہو جاؤ یقیناً تم ایسے مرتبے کے شخص کا میرے ایسے مرتبے کے شخص کیساتھ ساتھ پیدل چلتے رہنا اور میرا خاموش رہنا اُدھر حکمران کیلئے فتنہ ہے اِدھر مومن کیلئے ذلت ہے۔"

324۔خارجیوں کو معاویہ اور قریش نے باغی کیا تھا

وَقَدْمَرَّ بِقَتْلَى الْخَوَارِجِ يَوْمَ النَّهْرَوَانِ :		اور علی علیہ السلام جب جنگِ نہروان میں قتل ہونے والوں پر سے گذرے تو فرمایا:۔
بُؤْسًالَّكُمْ لَقَدْ ضَرَّكُمْ مَنْ غَرَّكُمْ ؛ فَقِيْلَ لَهُ :	1	تمہارے لئے ہلاکت اور تباہی واقع ہوئی جس نے تمہیں فریب دیا تھا اُسی نے تمہیں نقصان پہنچایا؛
مَنْ غَرَّهُمْ يَااَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ ؟ فَقَالَ :	2	پوچھا گیا کہ یاامیرالمومنینؑ اُن کو کس نے فریب دیا تھا؟ فرمایا کہ:
اَلشَّيْطَانُ الْمُضِلُّ وَالْاَنْفُسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ؛	3	گمراہ کرنے والے شیطان نے اور بُرائی پر اُکسانے والے نفوس نے اُنہیں فریب دیا تھا۔ اور فریب تمناؤں کے ذریعہ سے دیا تھا۔
غَرَّتْهُمْ بِالْاَ مَانِيِّ؛	4	اور اُن کے لئے نافرمانی کی راہیں چوپٹ کھول دی تھیں؛
وَفَسَحَتْ لَهُمْ بِالْمَعَاصِىْ ؛ وَعَدَتْهُمُ الْاِظْهَارَ فَاقْتَحَمَتْ بِهِمُ النَّارَ .	5	اور اُن سے کامیابی اور غلبہ حاصل کرانے کے وعدے کئے تھے۔چنانچہ اُنہیں جہنم میں دھکیل دیا۔"

325۔محمدؓ بن ابی بکر کے قتل کی اطلاع پر فرمایا

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَمَّابَلَغَهُ قَتْلُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرٍرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ:		اور جب علی علیہ السلام کو محمدؓ بن ابوبکر کے قتل کی اطلاع ملی تو آپؑ نے فرمایا کہ:۔

اِنَّ حُزْنَنَاعَلَيْهِ عَلٰی قَدْرِ سُرُوْرِهِمْ بِهٖ '	1	ہمارا رنج وغم محمد کے دشمنوں کی مسرت کے تناسب سے ہے۔
اِلَّااَنَّهُمْ نَقَصُوْا بَغِيْضًاوَ نَقَصْنَا حَبِيْبًا .	2	فرق اس قدر ہے کہ دشمنوں نے اپنا ایک دشمن کم کرلیا اور ہم نے اپنا ایک دوست کم کرلیا ہے

326۔انسانی عذرات کس عمر تک قابل قبول ہوسکتے ہیں

اَلْعُمْرُ الَّذِیْ اَعْذَرَاللّٰهُ فِيْهِ ابْنِ آدَمَ سِتُّوْنَ سَنَةً	1	وہ عمر جسکے دوران اولاد آدمؑ کے عذرات قابل قبول ہوسکتے ہیں ساٹھ سال ہے۔

327۔شر کے ذریعہ غلبہ مغلوبیت ہے

مَاظَفِرَ مَنْ ظَفِرَ الْاِثْمُ بِهٖ ؛ وَالْغَالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوْبٌ.	1	جس پر گناہ غالب آ جائے وہ کامیاب نہیں ہے اور شر کے ذریعہ غلبہ پانے والا حقیقتاً مغلوب ہوتا ہے۔

328۔دنیا میں غربت وافلاس کے ذمہ دار لوگ؟

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ فَرَضَ فِیْ اَمْوَالِ الْاَغْنِيَآءِ اَقْوَاتَ الْفُقَرَاءِ ؛	1	یقیناً اللہ پاک نے غنی لوگوں کے مالوں میں سے فقیروں کو خوراک دینا فرض کیا ہوا ہے؛
فَمَاجَاعَ فَقِيْرٌ اِلَّا بِمَامَنَعَ غَنِیٌّ ؛	2	چنانچہ کوئی فقیر بھوکا رہ ہی نہیں سکتا جب تک کوئی غنی اُس کا حق نہ روک لے۔
وَاللّٰهُ تَعَالٰی جَدُّهٗ سَائِلُهُمْ عَنْ ذٰلِکَ .	3	اور خدائے بزرگ غنی لوگوں سے اس پر ضرور باز پرس کرنے والا ہے۔''

329۔نافرمانی پر صحیح عذرات بھی عزت کی زندگی نہیں

اَلْاِسْتِغْنَاءُ عَنِ الْعُذْرِاَعَزُّمِنَ الصِّدْقِ بِهٖ .	1	عذرات سے مستغنی زندگی بسر کرنا اِس سے زیادہ قابلِ عزت ہے کہ آدمی صحیح عذرات پیش کرتا پھرے۔

330۔اگر آدمی ایک کام نہ کرے تو کوئی گناہ سرزد نہ ہو

اَقَلُّ مَايَلْزَ مُكُمْ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَنْ لَّاتَسْتَعِيْنُوْا بِنِعَمِهٖ عَلٰی مَعَاصِيْهِ.	1	اللہ کی طرف سے تم پر جو چیز کم سے کم لازم ہے وہ یہ ہے کہ تم اُس کی نعمتوں سے مدد لے کر اُس کی نافرمانیاں نہ کیا کرو۔

331۔دانشوروں کے لئے اطاعت غنیمت ہے

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الطَّاعَةَ غَنِيْمَةَ الْاَ كْيَاسِ عِنْدَ تَفْرِيْطِ الْعَجَزَةِ .	1	اللہ پاک نے دانشوروں کیلئے اطاعت کو غنیمت ٹھہرایا ہے۔جس وقت کہ عاجزوں اور قاصروں سے عمل میں کوتاہی ہو۔

332۔حاکم اور سزا کا مجاز گواہ ہو تو پناہ کہاں؟

اِتَّقُوْا مَعَاصِیَ اللّٰهِ فِی الْخَلَوَاتِ' فَاِنَّ الشَّاهِدَ هُوَالْحَاكِمُ.	1	تنہائیوں میں بھی اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرتے رہو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ گواہ بھی ہے اور سزا دینے والا حاکم بھی وہی ہے۔

333۔ بادشاہوں کو زمین پر اللہ کا پاسبان ہونا چاہیئے

اَلسُّلْطَانُ وَزَعَةُ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ .	1	حکام و بادشاہ زمین پر اللہ کے پاسبان ہیں۔

334۔ مومن کی بہترین صفات

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ صِفَةِ الْمُؤْمِنِ :		علی علیہ السلام نے مومن کی صفات میں فرمایا کہ:
اَلْمُؤْمِنُ بِشْرُهٗ فِیْ وَجْهِهٖ ؛	1	مومن کے چہرے پر شادمانی جھلکتی رہتی ہے؛
وَحُزْنُهٗ فِیْ قَلْبِهٖ ؛	2	اور اُس کا حُزن وملال اُس کے دل میں ہوتا ہے؛
اَوْسَعُ شَیْءٍ صَدْرًا ؛	3	اُس کا سینہ تمام چیزوں سے کشادہ اور وسیع ہوتا ہے؛
وَاَذَلُّ شَیْءٍ نَفْسًا ؛	4	اور اُس کا نفس ہر چیز سے ذلیل تر ہوتا ہے؛
یَكْرَهُ الرِّفْعَةَ ؛	5	بلند ہونے سے کراہت کرتا ہے؛
وَیَشْنَاُ السُّمْعَةَ ؛	6	شہرت اور خودنمائی کو دشمن رکھتا ہے؛
طَوِیْلٌ غَمُّهٗ ؛	7	اُس کا غم طویل ہوتا ہے؛
بَعِیْدٌ هَمُّهٗ ؛	8	ہمت بہت دُور رس ہوتی ہے؛
كَثِیْرٌ صَمْتُهٗ ؛	9	اُس میں خاموشی کی کثرت ہوتی ہے؛
مَشْغُوْلٌ وَقْتُهٗ ؛	10	ہر وقت مشغول رہتا ہے یا اُس کا وقت مشغولیت میں گذرتا ہے؛
شَكُوْرٌ صَبُوْرٌ ؛	11	صابر و شاکر رہتا ہے؛
مَغْمُوْرٌ بِفِكْرَتِهٖ ؛	12	تفکر کی حالت میں غرق رہتا ہے؛
ضَنِیْنٌ بِخَلَّتِهٖ ؛	13	مانگنے میں کنجوس ہوتا ہے؛
سَهْلُ الْخَلِیْقَةِ ؛	14	خوش خُلق اور خوشرو ہوتا ہے؛
لَیِّنُ الْعَرِیْكَةِ ،	15	عادات واطوار نرم روی میں ڈھلے ہوئے ہوتے ہیں؛
نَفْسُهٗ اَصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ؛	16	اُس کی ذات پتھر سے زیادہ سخت ہوتی ہے؛
وَهُوَ اَذَلُّ مِنَ الْعَبْدِ.	17	اور وہ خود بندہ اور غلام سے ذلیل ہوتا ہے۔

335۔ زاھد و پارسا اور حقیقی غنی

اَلْغِنَى الْاَكْبَرُ الْیَاْسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ.	1	سب سے بڑی دولتمندی و بے نیازی یہ ہے کہ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اُس سے مایوس رہا جائے۔

336۔ وعدہ آزادی چھین لیتا ہے

اَلْمَسْؤُلُ حُرٌّ حَتّٰی یَعِدُ	1	جس سے مانگا جائے وہ وعدہ کرنے تک آزاد ہے۔

337۔ موت اور اُس کا سفر دیکھنے کے بعد؟

لَوْرَاَی الْعَبْدُ الْاَجَلَ وَمَسِيْرَهُ لَاَبْغَضَ الْاَمَلَ وَغُرُوْرَهُ	1	اگر بندہ مدّتِ حیات اور اُس کے انجام کو خود دیکھ لے تو آرزوؤں اور اُمیدوں اور اُن کے فریب کا دشمن ہو جائے۔

338۔ مال میں دو خاص حصہ دار ہیں؟

لِكُلِّ امْرِئٍ فِيْ مَالِهٖ شَرِيْكَانِ :	1	ہر شخص کے مال میں دو حصہ دار ہیں:
اَلْوَارِثُ وَالْحَوٰدِثُ.	2	اُس کے وارث اور حادثاتِ زمانہ۔

339۔ بلا عمل دُعاؤں اور تسبیحات کی پوزیشن؟

اَلدَّاعِيْ بِلَا عَمَلٍ	1	بلا عمل کے دُعا کرنے والا ایسا ہے
كَالرَّامِيْ بِلَاوَتَرٍ.	2	جیسا بے چلّہ کمان سے تیر چلانے والا۔

340۔ یہ اُمت اور اس کے علماء کیوں ناکارہ و ناکام ہیں؟

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ :	1	علم دو طرح کا ہوتا ہے:
مَطْبُوْعٌ وَمَسْمُوْعٌ ؛	2	ایک وہ جو طبیعت میں داخل ہو جائے دوسرا وہ جو سن لیا جائے۔
وَلَايَنْفَعُ الْمَسْمُوْعُ اِذَالَمْ يَكُنِ الْمَطْبُوْعُ .	3	سنا ہوا علم اس وقت تک مفید نہیں ہوتا جب تک وہ طبیعت نہ بن جائے۔

341۔ علیؑ نے افلاس کی مذمت کیوں کی ہے ؟

صَوَابُ الرَّاْيِ بِالدُّوَلِ :	1	رائے کا صحیح ہونا دولت و اقبال سے وابستہ ہے۔
يُقْبِلُ بِاِقْبَالِهَا ؛	2	اُن کے آنے کے ساتھ آتی ہے
وَيَذْهَبُ بِذَهَابِهَا .	3	اور جانے کے ساتھ چلی جاتی ہے۔

342۔ پارسائی اور شُکر زینت ہیں

اَلْعِفَافُ زِيْنَةُ الْفَقْرِ ،	1	غربت کی زینت پارسائی ہے۔
وَالشُّكْرُ زِيْنَةُ الْغِنٰى .	2	دولتمندی کی زینت شُکر ہے۔

343۔ عدل کا دن ظالموں پر سخت گذرنا ہے

يَوْمُ الْعَدْلِ عَلَى الظَّالِمِ اَشَدُّ مِنْ يَوْمِ الْجَوْرِ عَلَى الْمَظْلُوْمِ .	1	ظالم پر عدل و انصاف کا دن اُس سے زیادہ سخت گذرے گا جتنا مظلوم پر ظلم کا دن گذرا تھا۔

344۔اہلِ قریش اور منصوبہ سازوں سے خطاب

اَلْاَقَاوِیْلُ مَحْفُوْظَةٌ ؛	1	اقوال اور باتیں محفوظ ہیں۔
وَالسَّرَائِرُ مَبْلُوَّةٌ ؛	2	اور دل کے اندر والے راز آزمائے جانے والے ہیں۔
وَكُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (مدثر 74/38)	3	ہر ذی حیات اپنی کمائی کے نتیجہ میں رہن پڑا ہوا ہے(74/38)
وَالنَّاسُ مَنْقُوْصُوْنَ مَدْخُوْلُوْنَ اِلَّامَنْ عَصَمَ اللّٰهُ ؛	4	اور تمام انسان نقائص سے دوچار ہونیوالے اور عقلی فتور میں مبتلا ہونیوالے ہیں۔سوائے اُن انسانوں کے جنہیں اللہ نے عصمت دی ہے؛
سَائِلُهُمْ مُتَعَنِّتٌ ؛	5	اُن میں کا سائل سوال میں اُلجھانا چاہتا ہے،
وَمُجِيْبُهُمْ مُتَكَلِّفٌ؛	6	اور اُن میں کا جواب دینے والا زبردستی کا جواب گھڑتا ہے،
يَكَادُ اَفْضَلُهُمْ رَاْيًا يَّرُدُّهُ عَنْ فَضْلِ رَاْيِهِ الرِّضٰى وَالسُّخْطُ؛	7	اُن میں کا بڑھیا رائے رکھنے والا شخص بھی اکثر کسی کی خوشنودی اور ناراضگی کے تصورات سے متاثر ہو کر اپنی اچھی رائے کو رد کر دیتا ہے؛
وَيَكَادُ اَصْلَبُهُمْ عُوْدًا تَنْكَؤُهُ اللَّحْظَةُ ؛	8	اور جو اُن میں عقل کے لحاظ سے پختہ ہوتا ہے بہت ممکن ہے کہ ایک نگاہ اُس کے دل پر اثر انداز ہو جائے؛
وَتَسْتَحِيْلُهُ الْكَلِمَةُ الْوَاحِدَةُ.	9	اور ایک جملہ یا ایک بات اُسے کہیں سے کہیں لے جائے۔

345۔عمومی مگر واقعی ہدایات دی ہیں

مَعَاشِرَ النَّاسِ ؛	1	اَے انسانی معاشرے کے لوگو!
اِتَّقُوا اللّٰهَ فَكَمْ مِنْ مُؤَمِّلٍ مَّالَا يَبْلُغُهُ '	2	تم اللہ کے سامنے ذمہ دار بن جاؤ کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ایسی اُمیدیں رکھتے ہیں جن کو حاصل نہیں کر سکتے؛
وَبَانٍ مَالَا يَسْكُنُهُ ؛	3	اور ایسی بنیادیں اور تعمیرات کرتے ہیں جن میں بسنا نہیں ملتا ہے۔
وَجَامِعٍ مَّاسَوْفَ يَتْرُكُهُ ؛	4	اور ایسا سامان جمع کرتے ہیں جسے چھوڑ جاتے ہیں۔
وَلَعَلَّهُ مِنْ بَاطِلٍ جَمَعَهُ ؛	5	اور ہو سکتا ہے کہ وہ سامان جمع ہی باطل طریقہ سے کیا ہو؛
وَمِنْ حَقٍّ مَنَعَهُ ؛	6	یا کسی اور کا حق مار کر حاصل کیا ہو۔
اَصَابَهُ حَرَامًا؛	7	اور اس طرح بطور حرام پہنچا ہو؛
وَاحْتَمَلَ بِهِ اٰثَامًا ؛	8	اور اُس کی وجہ سے گناہ کی ذمہ داری سر لی ہوئی ہو۔
فَبَآءَ بِوِزْرِهِ ؛	9	چنانچہ وزارت کی باز پُرس اُس کے ذمہ ہو۔
وَقَدِمَ عَلٰى رَبِّهِ اٰسِفًا لَاهِفًا '	10	اور یوں اپنے رب کے سامنے افسوس اور رنج کے عالم میں آئے۔
قَدْ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ' ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (22/11)	11	یقیناً اُس نے دُنیا اور آخرت میں نقصان کمایا اور وہی تو کُھلا کُھلا گھاٹا اور نقصان ہے (22/11)۔"

346۔عصمت کی ایک صورت؟

مِنَ الْعِصْمَةِ تَعَذُّرُ الْمَعَاصِیْ .	1	گناہوں تک دسترس نہ ہونا بھی عصمت ہے۔

347۔بھیک مانگنے کا نتیجہ؟

مَاءُ وَجْھِکَ جَامِدٌ یُقْطِرُہُ السُّؤَالُ ؛	1	تمہارے چہرے کی آبرو اور تابندگی مستقل ہے مگر دست سوال دراز کرنا اُسے بہا دیتا ہے۔
فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تُقْطِرُہُ .	2	لہٰذا سوچا کرو کہ کس کے آگے آبروریزی کر رہے ہو۔

348 ۔حمد و ثنا اور خوشامد و چاپلوسی میں کیا فرق ہے؟

اَلثَّنَاءُ بِاَکْثَرَ مِنَ الْاِسْتِحْقَاقِ مَلَقٌ ؛	1	حمد و ثنا اگر استحقاق اور حقیقت سے بڑھ جائے تو وہ چاپلوسی اور خوشامد ہے؛
وَالتَّقْصِیْرُ عَنِ الْاِسْتِحْقَاقِ عِیٌّ اَوْ حَسَدٌ .	2	اور اگر سراہنا استحقاق سے کم رکھا جائے تو اُسے کوتاہ بیانی یا حسد قرار دیا جاتا ہے۔

349۔سب سے بڑا اور سخت گناہ؟

اَشَدُّ الذُّنُوْبِ مَا اسْتَھَانَ بِهٖ صَاحِبُهٗ.	1	سب گناہوں سے سخت گناہ وہ ہوتا ہے جسے معمولی سمجھ کر کیا جائے۔

350۔شریفانہ اور بدمعاشانہ زندگی

مَنْ نَظَرَ فِیْ عَیْبِ نَفْسِهٖ اشْتَغَلَ عَنْ عَیْبِ غَیْرِهٖ	1	جو شخص اپنے ذاتی عیوب کی اصلاح پر توجہ دیتا ہے وہ غیروں کی عیب جوئی سے الگ ہو جاتا ہے۔
وَمَنْ رَّضِیَ بِرِزْقِ اللّٰهِ لَمْ یَحْزَنْ عَلٰی مَافَاتَهٗ ؛	2	اور جو کوئی اللہ کے مقرر کردہ رزق پر راضی رہتا ہے وہ اپنے ہاتھ سے نکل جانے والی چیزوں پر رنجیدہ نہیں ہوتا۔
وَمَنْ سَلَّ سَیْفَ الْبَغْیِ قُتِلَ بِهٖ ؛	3	اور جو کوئی بغاوت کی تلوار کو سُونتتا ہے وہ اُسی تلوار سے قتل ہوتا ہے۔
وَمَنْ کَابَدَ الْاُمُوْرَ عَطِبَ ؛	4	اور جو نا اہل ہوتے ہوئے اہم کاموں کو انجام دینا چاہتا ہے وہ برباد ہو جاتا ہے؛
وَمَنِ اقْتَحَمَ اللُّجَجَ غَرِقَ ؛	5	اور جو اُٹھتی ہوئی لہروں میں کودتا ہے وہ ڈوب جاتا ہے۔
وَمَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوْءِ اتُّھِمَ ؛	6	اور جو بدنامی کے اڈّوں میں داخل ہوتا ہے وہ بدنام ہوتا ہے؛
وَمَنْ کَثُرَ کَلَامُهٗ کَثُرَ خَطَؤُهٗ ؛	7	جو فضول باتیں زیادہ کرتا ہے وہ اپنی خطاؤں میں اضافہ کرتا ہے۔
وَمَنْ کَثُرَ خَطَؤُهٗ قَلَّ حَیَاؤُهٗ؛	8	اور جو اپنی خطاؤں کو بڑھاتا ہے اُس کی حیا و شرم کم ہو جاتی ہے؛
وَمَنْ قَلَّ حَیَاؤُهٗ قَلَّ وَرَعُهٗ ؛	9	اور جس کی شرم و حیا کم ہوگئی اُس کی پارسائی کم ہو جاتی ہے؛
وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهٗ مَاتَ قَلْبُهٗ ؛	10	اور جس میں پارسائی کم ہوگئی اُس کا دل مر جاتا ہے؛
وَمَنْ مَاتَ قَلْبُهٗ دَخَلَ النَّارَ ؛	11	اور جس کا دل ہی مردہ ہوگیا وہ جہنم واصل ہوگیا۔
وَمَنْ نَظَرَ فِیْ عُیُوْبِ النَّاسِ فَاَنْکَرَھَا ثُمَّ	12	اور جو شخص لوگوں کے عیوب پر نظر ڈالے اور اُنہیں بُرا بھی سمجھے اور پھر اپنے لئے اُن

رَضِيَهَالِنَفْسِهٖ فَذٰلِکَ الْاَحْمَقُ بِعَيْنِهٖ ؛		ہی عیبوں کو پسند کرلے وہ حقیقی معنی میں احمق ہوتا ہے؛
وَالْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّايَنْفَدُ ؛	13	اور قناعت ایسا مال ہے جو کبھی ختم نہیں ہوا کرتا۔
وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِ الْمَوْتِ رَضِيَ مِنَ الدُّنْيَا بِالْيَسِيْرِ ؛	14	اور جو شخص موت کا ذکر کثرت سے کرتا ہے وہ دُنیا کی تھوڑی سی اور آسان زندگی پر راضی ہوجاتا ہے۔
وَمَنْ عَلِمَ اَنَّ كَلَامَهٗ مِنْ عَمَلِهٖ قَلَّ كَلَامُهٗ اِلَّافِيْمَايَعْنِيْهِ .	15	اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اُس کی باتیں بھی اُس کے عمل ہی کا جز ہیں وہ مفید باتوں کے علاوہ زیادہ باتیں نہیں کرتا ہے۔

351 ۔ظالم کی علامتیں

لِلظَّالِمِ مِنَ الرِّجَالِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ :	1	ظالم کے لئے لوگوں میں تین علامتیں ہوتی ہیں:۔
يَظْلِمُ مَنْ فَوْقَهٗ بِالْمَعْصِيَةِ ؛	2	وہ ظلم کرتا ہے اپنے سے طاقت ور لوگوں پر گناہ گارانہ اور فریب کارانہ چالوں سے۔
وَمَنْ دُوْنَهٗ بِالْغَلَبَةِ ؛	3	اور اپنے سے کمزوروں پر ظلم کرتا ہے دھونس اور زبرستی سے۔
وَيُظَاهِرُ الْقَوْمَ الظَّلَمَةَ .	4	اور قوم کے ظالموں کا پشت پناہ رہتا ہے۔

352 ۔سختیوں اور بلاؤں کا زوال ہوکر رہتا ہے

عِنْدَتَنَا هِي الشِّدَّةِ تَكُوْنُ الْفُرْجَةُ ؛	1	سختی اپنی انتہا پر پہنچ جائے تو سہولت کا دور آتا ہے۔
وَعِنْدَ تَضَايُقِ حَلَقِ الْبَلَاءِ يَكُوْنُ الرَّخَاءُ .	2	اور جب تنگی اور بلاؤں کا گھیرا تنگ ہوجائے تب بھی راحت و آسائش کا زمانہ آتا ہے۔

353 ۔اہل وعیال واولاد سے محتاط سلوک کیوں؟

لَا تَجْعَلَنَّ اَكْثَرَ شُغْلِکَ بِاَهْلِکَ وَوَلَدِکَ ؛	1	تم اپنے اہل وعیال واولاد کیساتھ بہت زیادہ اُلجھ کر نہ رہ جاؤ۔
فَاِنْ يَكُنْ اَهْلُکَ وَوَلَدُکَ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَوْلِيَاءَهٗ ؛	2	اِس لئے کہ اگر وہ ولایت خداوندی کے ممبر ہوں گے تو اللہ اپنی ولایت کے ممبروں کو ضائع نہ ہونے دے گا۔
وَاِنْ يَكُوْنُوْا اَعْدَاءَ اللّٰهِ فَمَاهَمُّکَ وَشُغْلُکَ بِاَعْدَاءِ اللّٰهِ .	3	اور اگر تمہارے اہل وعیال اور اولاد اللہ کے دشمن ہیں تو تمہیں دشمنانِ خدا کی دیکھ بھال اور تربیت میں اُلجھنے سے کیا فائدہ؟

354 ۔سب سے بڑا عیب کیا ہے؟

اَكْبَرُ الْعَيْبِ اَنْ تَعِيْبَ مَافِيْکَ مِثْلُهٗ .	1	سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم اُس عیب کو بُرا کہو جو خود تمہارے اندر موجود ہے۔

355۔مبارکباد دینے کا طریقہ

وَهَنَّابِحَضْرَتِهٖ رَجُلٌ رَجُلاً بِغُلَامٍ وُّلِدَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ:" لِيُهْنِئْکَ الْفَارِسُ " فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ :		علیؑ کی موجودگی میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو بیٹا پیدا ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ۔"تمہیں شہسوار مبارک ہو"۔ علی علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔

لاَ تَقُلْ ذٰلِکَ وَلٰکِنْ قُلْ شَکَرْتَ الْوَاهِبَ ؛	1	وہ نہ کہو بلکہ یوں کہا کرو:۔تم بخشنے والے کے شکر گذار ہوئے: ۔
وَبُوْرِکَ لَکَ فِی الْمَوْهُوْبِ ؛	2	یہ بخشی ہوئی نعمت تمہیں مبارک ہو؛
وَبَلَغَ اَشُدَّهُ ،	3	یہ اپنے کمال کو پہنچے؛
وَرُزِقْتَ بِرَّهُ .	4	اِس کی نیکی اور سعادت مندی تمہیں نصیب ہو۔

356 ۔بلند عمارتیں سرمایہ داری کا پتہ دیتی ہیں

وَبَنٰی رَجُلٌ مِّنْ عُمَّالِهِ بِنَاءً فَخمًا، فَقَالَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ :		علیؑ کے گورنروں میں سے ایک شخص نے ایک بلند عمارت بنائی تو آپؑ نے اُس سے فرمایا کہ:۔
اَطْلَعَتِ الْوَرِقُ رُؤُسَهَا؛	1	چاندی کے سِکّوں نے اپنا سَر بلند کیا ہوا ہے؛
اِنَّ الْبِنَآءَ یَصِفُ لَکَ الْغِنَاءَ .	2	یقیناً یہ بلڈنگ پکار کر تمہاری دولتمندی کا اعلان کر رہی ہے۔

357۔تمام راہیں بند ہوں تو رزق کہاں سے آئے گا؟

وَقِیْلَ لَهُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ : لَوْسُدَّ عَلٰی رَجُلٍ بَابُ بَیْتِهٖ وَتُرِکَ فِیْهِ مِنْ اَیْنَ کَانَ یَاْتِیْهِ رِزْقُهُ ؟ فَقَالَ:مِنْ حَیْثُ یَاْتِیْهِ اَجَلُهُ .	1	علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اگر ایک شخص کو اُسکے گھر میں بند کر دیا جائے اور آنے جانے کے تمام راستے بند ہوں تو بتایئے کہ اُس کا رزق اُسے کہاں سے آئیگا؟ آپؑ نے فرمایا کہ اُسی راستے سے آئیگا جس راستے سے اُس کی موت آئے گی۔

358۔میّت پر پُرسہ دینے کا ایک طریقہ

وَعَزّٰی عَلَیْهِ السَّلاَمُ قَوْمًا عَنْ مَیِّتٍ مَاتَ لَهُمْ فَقَالَ		اور علی علیہ السلام نے ایک قوم کو اُن کی میت پر پُرسہ دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔
اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَیْسَ لَکُمْ بَدَاَ ؛	1	مرنے کا یہ معاملہ تمہارے یہاں سے شروع نہیں ہوا ہے؛
وَلاَ اِلَیْکُمُ انْتَهٰی ؛	2	اور نہ ہی تم پر اس کی انتہا ہو جانا ہے؛
وَقَدْ کَانَ صَاحِبُکُمْ هٰذَا یُسَافِرُ فَعُدُّوْهُ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ ؛	3	تمہارا یہ مرنے والا ساتھی سفر میں مصروف رہتا تھا۔اب بھی یہی سمجھ لو کہ وہ اپنے ایک سفر پر گیا ہے۔
فَاِنْ قَدِمَ عَلَیْکُمْ وَاِلاَّ قَدِمْتُمْ عَلَیْهِ .	4	چنانچہ اگر وہ سفر سے تمہارے پاس آ گیا تو آ گیا ورنہ تم خود اُسکے پاس پہنچ جاؤ گے۔

359۔خوشحالی اور نعمتوں کی فراوانی میں مطمئن رہنا غلط ہے

اَیُّهَا النَّاسُ، لِیَرَکُمُ اللّٰهُ مِنَ النِّعْمَةِ وَجِلِیْنَ کَمَا یَرَاکُمْ مِنَ النِّقْمَةِ فَرِقِیْنَ ،	1	اے لوگو اللہ تمہیں نعمتوں کی فراوانیوں میں بھی اُسی طرح خائف دیکھنا چاہتا ہے جس طرح تم مصیبتوں کے دوران خوفزدہ رہتے ہو۔
اِنَّهُ مَنْ وُسِّعَ عَلَیْهِ فِیْ ذَاتِ یَدِهٖ ؛	2	بلاشبہ جس کسی کو خوشحالی کی فراوانیاں حاصل ہوں اور ہاتھ میں قوت رکھتا ہو؛
فَلَمْ یَرَ ذٰلِکَ اسْتِدْرَاجًا فَقَدْ اَمِنَ مَخُوْفًا ؛	3	اور یہ نہ سمجھتا ہو کہ اُسے بتدریج عذاب کی طرف لایا جا رہا ہے۔تو اُس نے خود

		کوخوفناک صورت حال سے مامون ومحفوظ سمجھ لیا ہے؛
وَمَنْ ضُيِّقَ عَلَيْهِ فِيْ ذَاتِ يَدِهِ فَلَمْ يَرَ ذٰلِکَ اخْتِبَارًا فَقَدْ ضَيَّعَ مَامُوْلاً .	4	اور جو کوئی تنگدستی وتنگ حالی میں سے گذر رہا ہو اور یہ شخص بھی اُن حالات کو امتحان و آزمائش نہ سمجھتا ہو تو وہ اُس ثواب کو ضائع کرتا ہے جو اُسے اس حالت میں ہونا تھا۔

360۔نفس پروری کرنے والوں کو تنبیہ

يَااَسْرَى الرَّغْبَةِ اَقْصِرُوْافَاِنَّ الْمُعَرِّجَ عَلَى الدُّنْيَالاَ يَرُوْعُهُ مِنْهَااِلَّاصَرِيْفُ اَنْيَابِ الْحِدْثَانِ؛	1	اَے گرفتاران حرص وطمع باز آجاؤ اس لئے کہ اس دُنیا پر مرمٹنے والوں کو حادثات زمانہ کے دانت پیسنے ہی کا خطرہ اور اندیشہ رہنا چاہئے۔لہذا
اَيُّهَاالنَّاسُ، تَوَلَّوْا مِنْ اَنْفُسِكُمْ تَاْدِيْبَهَا'	2	اے لوگو تم نفس پروری کی حکمرانی سے باہر نکلو، اور اپنی اصلاح اور تادیب خود ہی شروع کردو۔
وَاعْدِلُوْا بِهَاعَنْ ضَرَاوَةِ عَادَاتِهَا.	3	اور اپنی بُری عادات کو طاقت وجرأت کے ساتھ ٹھیک کرلو۔

361۔ہر بات کا اچھا پہلو سامنے رکھا کرو

لاَ تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَتْ مِنْ اَحَدٍسُوْءً وَاَنْتَ تَجِدُ لَهَافِي الْخَيْرِ مُحْتَمَلاً .	1	کسی کے منہ سے نکلنے والی کسی بات میں اگر تمہیں اچھائی کا کوئی پہلو نکلتا معلوم ہوتا ہو تو بدگمانی سے اُس بات میں بُرا پہلو نہ نکالو۔

362۔دُعا قبول ہونے کا حکمیہ طریقہ

اِذَاكَانَتْ لَکَ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ حَاجَةٌ	1	جب تمہیں اللہ پاک سے کوئی حاجت طلب کرنا ہو تو،
فَابْدَاْبِمَسْاَلَةِ الصَّلاَةِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْ وَآلِهٖ ،	2	اُس کی ابتدا اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر درود بھیجنے کی درخواست سے کرو۔
ثُمَّ سَلْ حَاجَتَکَ '	3	پھر اپنی حاجت طلب کرو؛
فَاِنَّ اللّٰهَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُّسْاَلَ حَاجَتَيْنِ فَيُقْضِيَ اَحَدَا هُمَاوَيَمْنَعُ الْاُخْرٰى.	4	چنانچہ اللہ اس سے کہیں زیادہ کرم فرما ہے کہ اس سے دو حاجتیں طلب کی جائیں اور وہ ان دونوں میں سے ایک کو تو قبول کرلیا کرے اور دوسری کو منع کردیا کرے۔

363۔لڑائی جھگڑوں سے آبروریزی ہوتی ہے

مَنْ ضَنَّ بِعِرْضِهٖ فَلْيَدَعِ الْمِرَاءَ .	1	جو اپنی آبرو کو ضائع کرنے میں کنجوس رہنا چاہے اُسے چاہئے کہ لڑائی جھگڑے سے باز رہے

364۔جلدی اور تاخیر کہاں حماقت ہیں؟

مِنَ الْخُرْقِ الْمُعَاجَلَةَ قَبْلَ الْاِمْكَانِ وَالْاَنَاةُ بَعْدَ الْفُرْصَةِ .	1	اِمکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلدی کرنا اور موقع آنے اور فرصت ہونے کے بعد دیر کرنا حماقت ہے۔

365۔اَن ہونی اور فرضی باتوں پر سوال نہ کرو

لَا تَسْاَلْ عَمَّالَایَکُوْنُ فَفِی الَّذِیْ قَدْکَانَ لَکَ شُغْلٌ ؛	1	ایسی بات کے لئے سوال نہ کرو جس نے ہونا ہی نہیں ہے اِس لئے کہ جو کچھ ہے وہی تیرے لئے کافی ہے۔

366۔تفکر اور اعتبار سے استفادہ کرو ذاتی تادیب کا طریقہ؟

اَلْفِکْرُ مِرْاٰۃٌ صَافِیَۃٌ ؛	1	فکر ایک روشن وصاف آئینہ ہے۔
وَالْاِعْتِبَارُ مُنْذِرٌ نَاصِحٌ ؛	2	اور اعتبار ایک نصیحت کرنے اور تنبیہ کرنے والا ساتھی ہے۔
وَکَفٰی اَدَبًالِنَفْسِکَ تَجَنُّبُکَ مَاکَرِھْتَہٗ لِغَیْرِکَ .	3	ذاتی تادیب اور اصلاح کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اُن چیزوں سے اجتناب کرو جو دوسروں کے لئے بُرا سمجھتے ہو۔

367۔علم وعمل ساتھ ساتھ رہنا لازم ہیں

اَلْعِلْمُ مَقْرُوْنٌ بِالْعَمَلِ ؛	1	علم کو عمل کے ساتھ جوڑی دار بنایا گیا ہے؛
فَمَنْ عَلِمَ عَمِلَ ؛	2	لہٰذا جو جان گیا اُس نے عمل کرلیا۔
وَالْعِلْمُ یَھْتِفُ بِالْعَمَلِ ؛	3	اور علم عمل کو پکارتا رہتا ہے اگر وہ اطاعت کرتا ہے تو بہتر ہے ورنہ
فَاِنْ اَجَابَہٗ وَاِلَّا ارْتَحَلَ عَنْہُ .	4	علم بھی اُس سے رخصت ہوجاتا ہے۔

368۔دُنیا اور دُنیا داروں کے لئے چند ہدایات

اَیُّھَاالنَّاسُ مَتَاعُ الدُّنْیَاحُطَامٌ مُّوْبِیٌٔ فَتَجَنَّبُوْامَرْعَاۃً قُلْعَتُھَا اَحْظٰی مِنْ طَمَانِیْنَتِھَا ؛	1	اَے لوگو دُنیا کا ساز وسامان خشک اور بدبودار اور سڑا ہوا بھوسا ہے جو وَبائی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ اس تباہ کرنے والی چراگاہ سے بچ کر رہو اس لئے کہ یہاں نہ رہنا اور کوچ کرجانا اطمینان کی منزل کرنے سے مفید ہے؛
وَبُلْغَتُھَا اَزْکٰی مِنْ ثَرْوَتِھَا ؛	2	یہاں سے ضرورت کے مطابق تھوڑا سا لے لینا یہاں کی دولتمندی سے زیادہ پاکیزہ ہے۔
حُکِمَ عَلٰی مُکْثِرٍبِھَابِالْفَاقَۃِ ؛	3	یہاں کے دولت مندوں اور آسودہ حال لوگوں کیلئے فاقہ زدگی طے شدہ ہے۔
وَاُعِیْنَ مَنْ غَنِیَ عَنْھَا بِالرَّاحَۃِ ؛	4	اور جو اس دُنیا سے بے نیاز رہے اُس کیلئے چین وراحت بھی طے شدہ ہے؛
وَمَنْ رَاقَہٗ زِبْرِجُھَااَعْقَبَتْ نَاظِرَیْہِ کَمَھًا'	5	اور جو کوئی دُنیا کی زیبائش اور حُسن پر فریفتہ ہوجاتا ہے دُنیا اُس کی دونوں آنکھوں کو اندھا کردیتی ہے۔
وَمَنِ اسْتَشْعَرَ الشَّعَفَ بِھَامَلَاَتْ ضَمِیْرَہٗ اَشْجَانًا؛	6	اور جو دُنیا سے محبت کرنے کو اپنا شعار و وظیفہ بنالیتا ہے وہ اُس کے ضمیر میں غم واندوہ بھر دیتی ہے؛
لَھُنَّ رَقْصٌ عَلٰی سُوَیْدَآءِ قَلْبِہٖ ؛	7	اور وہ غم واندوہ اُس کے دل کی گہرائی میں ناچنا شروع کردیتے ہیں۔

هَمٌّ يَشْغَلُهُ وَهَمٌّ يَحْزُنُهُ ؛	8	لہٰذا اُس کے اِرادے اور ہمت اُسے گھیرے رکھنے اور حُزن و ملال میں مصروف رکھنے میں لگ جاتے ہیں۔
كَذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْخَذَ بِكَظَمِهِ فَيُلْقٰى بِالْفَضَآءِ ؛	9	اُسی صورت حال میں رہتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اُسکے سانس کا راستہ بند ہونے اور گلا گھٹنے لگتا ہے اور اُسے صحرا میں ڈال دیا جاتا ہے۔ (قبرستان مراد ہے)
مُنْقَطِعًا اَبْهَرَاهُ '	10	یہ وہ حالت ہے کہ دل کی رگیں کٹی ہوئی ہوتی ہیں۔
هَيِّنًا عَلَى اللّٰهِ فَنَاؤُهُ ؛	11	اللہ کے لئے اُس کا فنا کرنا آسان ہوتا ہے۔
وَعَلَى الْاِخْوَانِ اِلْقَاؤُهُ ؛	12	اور اس کے بھائی بندلوگوں کے لئے اسے قبر میں ڈالنا بھی سہل ہوجاتا ہے۔
وَاِنَّمَا يَنْظُرُ الْمُؤْمِنُ اِلَى الدُّنْيَا بِعَيْنِ الْاِعْتِبَارِ ؛	13	اِس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک مومن تو دنیا کو سبق سیکھنے کی غرض سے دیکھتا ہے۔
وَيَقْتَاتُ مِنْهَا بِبَطْنِ الْاِضْطِرَارِ ؛	14	اور یہاں سے اُتنا ہی لیتا ہے جتنا اُس کا پیٹ اُسے مجبور کردیتا ہے۔
وَيَسْمَعُ فِيْهَا بِاُذُنِ الْمَقْتِ وَالْاِبْغَاضِ ،	15	اور دُنیا کے متعلق ہر بات بُغض اور دشمنی کے کانوں سے سُنتا ہے۔
اِنْ قِيْلَ اَثْرٰى قِيْلَ اَكْدٰى '	16	اگر یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص آسودہ حال ہے تو یہ بھی سُنا اور کہا جاتا ہے کہ وہ کنگال ہوگیا ہے
وَاِنْ فُرِحَ لَهُ بِالْبَقَاءِ حُزِنَ لَهُ بِالْفَنَآءِ ؛	17	اگر زندہ باقی رہنے پر خوشی منائی جاتی ہے تو پھر مرنے اور فنا ہونے پر حُزن و ملال بھی کیا جاتا ہے۔
هٰذَا وَلَمْ يَاْتِهِمْ يَوْمٌ فِيْهِ يُبْلِسُوْنَ .	18	فی الحال تو اسی قدر ہے اور ابھی وہ دن نہیں آیا ہے جب پوری پوری مایوسی چھا جائے گی۔

369۔ثواب اور عذاب کی ایجاد کا سبب؟

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَضَعَ الثَّوَابَ عَلٰى طَاعَتِهِ	1	یقیناً اللہ پاک نے اپنی اطاعت کے لئے ثواب ایجاد کیا۔
وَالْعِقَابَ عَلٰى مَعْصِيَتِهِ ؛	2	اور اپنی نافرمانی کیلئے اُس نے عذاب والا تعاقب مقرر کردیا ہے۔
زِيَادَةً لِّعِبَادِهِ عَنْ نِقْمَتِهِ ؛	3	زیادہ تر اس لئے کہ بندوں کو عذاب سے بچائے،
وَحِيَاشَةً لَّهُمْ اِلٰى جَنَّتِهِ .	4	اور اُنہیں گھیر کر جنت کی طرف لے جائے۔

370۔قریش کی اسکیم کہ اسلام اور قرآن غائب ہو جائیں

يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَبْقٰى فِيْهِمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهُ ؛	1	لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنیوالا ہے کہ اُنکے اندر قرآن کی تعلیمات میں سے قرآن کے الفاظ کے سوا کچھ باقی نہ رہیگا۔
وَمِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اِسْمُهُ ؛	2	اور نہ ہی دینِ اسلام میں سے اُسکے نام کے سوا کچھ اور باقی رہیگا۔
وَمَسَاجِدُ هُمْ يَوْمَئِذٍ عَامِرَةٌ مِنَ الْبِنَاءِ ؛	3	اور اُن کی مسجدیں اُن ایام میں فنِ تعمیر کا سجا ہوا نمونہ ہوں گی۔
خَرَابٌ مِنَ الْهُدٰى ؛	4	مگر ہدایت و دینداری کی رُو سے ویرانہ اور کھنڈرات ہوں گی۔

سُكَّانُهَا وَعُمَّارُهَا شَرُّ اَهْلِ الْاَرْضِ ؛	5	اُن مسجدوں کے باشندے اور اُن کی دیکھ بھال کرنیوالے اس دُنیا کے شریر ترین لوگ ہوں گے۔
مِنْهُمْ تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ ،	6	ہر فتنہ اُن ہی میں سے نکلے گا۔
وَاِلَيْهِمْ تَاْوِى الْخَطِيْئَةُ ؛	7	اور اُن ہی کی پناہ میں رہے گا، خطائیں وہاں پرورش پائیں گی۔
يَرُدُّوْنَ مَنْ شَذَّ عَنْهَا فِيْهَا ؛	8	جو فتنہ اور خطاؤں سے نکلے گا اُسے زبردستی اُن ہی میں پلٹا کر داخل کریں گے۔
وَيَسُوْقُوْنَ مَنْ تَاَخَّرَ عَنْهَا اِلَيْهَا ؛	9	اور جو فتنوں اور خطاؤں میں داخل ہونے میں تاخیر کرے گا اُسے ہانک کر اُن کی طرف لے جائیں گے۔
يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ:	10	اللہ پاک فرما چکا ہے کہ:۔
فَبِىْ حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰى اُولٰئِكَ فِتْنَةً اَتْرُكُ الْحَلِيْمَ فِيْهَا حَيْرَانَ وَقَدْ فَعَلَ ؛	11	میں نے قسم کھائی ہے کہ ضرور مبعوث کروں گا اُن لوگوں کے اوپر ایک خاص فتنہ جس میں بردبار لوگوں کو حیرانی میں رکھوں گا۔ چنانچہ اُس نے اس پر عمل کر دیا ہے۔
وَنَحْنُ نَسْتَقِيْلُ اللّٰهَ عَثْرَةَ الْغَفْلَةِ .	12	اور ہم تو غفلت میں ٹھوکریں کھانے سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

371۔وہ تنبیہ جو ہر خطبہ سے پہلے کی جاتی تھی

وَرُوِىَ اَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَلَّمَا اعْتَدَلَ بِهِ الْمِنْبَرُ اِلَّا قَالَ اَمَامَ الْخُطْبَةِ :		اور روایت کیا گیا ہے کہ علی علیہ السلام جب بھی منبر پر تشریف لے جاتے تھے تو ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ آپؑ خطبے سے پہلے یہ نہ فرمائیں کہ:۔
اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ فَمَا خُلِقَ امْرُؤٌ عَبَثًا فَيَلْهُوَ ،	1	اے لوگو تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اُس نے کسی شخص کو خواہ مخواہ پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ کھیل کود اور دل چسپیوں میں لگا رہے؛
وَلَا تُرِكَ سُدًى فَيَلْغُوَ ؛	2	اور نہ اُسے بے مہار و آزاد چھوڑا ہے کہ وہ فضولیات میں لگا رہے۔
وَمَا دُنْيَاهُ الَّتِىْ تَحَسَّنَتْ لَهُ بِخَلَفٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ الَّتِىْ قَبَّحَهَا سُوْءُ النَّظَرِ عِنْدَهُ ،	3	اور یہ دُنیا جو اُس لئے سجائی گئی ہے آخرت کی زندگی کا بدلا نہیں ہے کہ جس کو انسان کی غلط نگاہی نے بُری بنا کر پیش کیا ہے؛
وَمَا الْمَغْرُوْرُ الَّذِىْ ظَفِرَ مِنَ الدُّنْيَا بِاَعْلٰى هِمَّتِهِ كَالْاٰخَرِ الَّذِىْ ظَفِرَ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِاَدْنٰى سُهْمَتِهِ.	4	وہ فریب زدہ شخص جو اپنی بلند ہمتی سے دُنیا حاصل کرنے میں فتح مند بھی ہو جائے اُس دوسرے آدمی کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے تھوڑا سا بھی آخرت کی زندگی کا حصہ حاصل کر لیا ہو۔

372۔اسلام اور چند متعلقہ صفات

لَا شَرَفَ اَعْلٰى مِنَ الْاِسْلَامِ ؛	1	اسلام سے زیادہ بلند تر اور کوئی بزرگی نہیں ہے؛
وَلَا عِزَّ اَعَزُّ مِنَ التَّقْوٰى ؛	2	اور تقویٰ سے زیادہ اور کوئی عزت نہیں ہے؛

وَلاَ مَعْقِلَ اَحْسَنُ مِنَ الْوَرَعِ ؛	3	پرہیز گاری سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں ہے؛
وَلاَ شَفِيْعَ اَنْجَحُ مِنَ التَّوْبَةِ ؛	4	توبہ سے زیادہ اثر ڈالنے والا اور کوئی سفارشی نہیں ہے؛
وَلاَ كَنْزَ اَغْنىٰ مِنَ الْقَنَاعَةِ ؛	5	اور قناعت سے زیادہ مستغنی کرنے والا اور کوئی خزانہ نہیں ہے؛
وَلاَ مَالَ اَذْهَبُ لِلْفَاقَةِ مِنَ الرِّضىٰ بِالْقُوْتِ؛	6	اور اپنی ضروری خوراک پر راضی رہنے سے بڑھ کر کوئی مال ایسا نہیں جو تنگدستی و محتاجگی کو دُور رکھے؛
وَمَنِ اقْتَصَرَ عَلىٰ بُلْغَةِ الْكَفَافِ فَقَدِ انْتَظَمَ الرَّاحَةَ ؛	7	اور جس شخص نے اپنی ضرورت کو محدود کرنا پسند کرلیا اُس نے اپنی مستقل راحت کا انتظام کر دیا؛
وَتَبَوَّ اَخْفَضَ الدَّعَةِ ؛	8	اور خود کو آرام و آسودگی کی منزل میں اُتار دیا؛
وَالرَّ غْبَةُ مِفْتَاحُ النَّصَبِ ؛	9	خواہشیں اور رغبتیں رنج و تکلیف کی کنجیاں ہیں؛
وَمَطِيَّةُ التَّعَبِ ؛	10	اور مشقت کی سواریاں ہیں؛
وَالْحِرْصُ وَالْكِبْرُ وَالْحَسَدُ دَوَاعٍ اِلَى التَّقَحُّمِ فِى الذُّنُوْبِ	11	اور حرص اور بڑائی اور حسد گناہوں میں کودنے کا سامان ہوتے ہیں۔
وَالشَّرُّ جَامِعٌ لِمَسَاوِى الْعُيُوْبِ .	12	اور شر و فساد تمام عیبوں اور خرابیوں کو جمع کرنے والی چیزیں ہیں۔

373۔ علم اور عالم، دُنیا کا قیام اور دین کا انحصار

يَاجَابِرَ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ (الْاَنْصَارِى) قِوَامُ الدِّيْنِ وَالدُّنْيَابِاَرْبَعَةٍ :	1	اَے جابر (ابن عبداللہ انصاری) دین اور دُنیا کا قوام چار قسم کے اشخاص پر ہے؛ وہ عالم جو اپنے علم کو استعمال کرتا ہو۔ اور
عَالِمٍ مُسْتَعْمِلٍ عِلْمَهُ ؛	2	وہ جاہل جو علم حاصل کرنے میں بے عزتی نہ سمجھتا ہو؛
وَجَاهِلٍ لَّايَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ ؛	3	اور وہ سخی جو ضروری سامان کو دینے میں کنجوسی نہ کرتا ہو؛
وَجَوَدٍ لاَ يَبْخَلُ بِمَعْرُوْفِهٖ؛	4	اور وہ فقیر جو دُنیا کے بدلے میں اپنی آخرت نہ بیچتا ہو؛
وَفَقِيْرٍ لَّايَبِيْعُ اٰخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ ؛	5	چنانچہ جب علماء اپنے علم کو ضائع کرنے لگتے ہیں تو جہلاء علم دین حاصل کرنے میں
فَاِذَا ضَيَّعَ الْعَالِمُ عِلْمَهُ اسْتَنْكَفَ الْجَاهِلُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ ؛	6	اپنی بے عزتی سمجھنے لگتے ہیں۔
وَاِذَابَخِلَ الْغَنِىُّ بِمَعْرُوْفِهٖ بَاعَ الْفَقِيْرُ اٰخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ ؛	7	اور جب اغنیاء ضروری سامان میں کنجوسی کرنے لگتے ہیں تو فقراء دُنیا کمانے اور اغنیاء بننے کیلئے اپنی آخرت بیچ ڈالتے ہیں۔
يَاجَابِرُ ،مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَائِجُ النَّاسِ اِلَيْهِ ؛	8	اَے جابر جس شخص نے اپنے پاس نعمات خداوندی کثرت سے جمع کرلی ہیں اُس نے اپنے ذمہ لوگوں کی حاجتیں اور ضرورتیں بھی کثرت سے لے لی ہیں۔

فَمَنْ قَامَ لِلّٰهِ فِيْهَابِمَايَجِبُ عَرَّضَهَالِلدَّوَامِ وَالْبَقَاءِ ؛	9	لہٰذا جوشخص دُنیا میں اللہ کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کھڑا ہوگیا اور واجب حقوق ادا کرے گا وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔
وَمَنْ لَمْ يَقُمْ فِيْهَابِمَايَجِبُ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ وَالْفَنَآءِ .	10	اور جوشخص اللہ کیلئے واجب حقوق ادا نہ کریگا اُسے زوال اور فنا سے سابقہ پڑیگا۔

374۔ظلم وجبر پر عمل ہوتا دیکھ کر کیا کرنا چاہیے؟

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ : اِنِّیْ سَمِعْتُ عَلِیًّایَقُوْلُ یَوْمَ لَقِیْنَااَهْلَ الشَّامِ :		عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ نے بیان کیا کہ جس روز ہم اہل شام کے مقابلے کے لئے پہنچے تو میں نے سنا علی علیہ السلام فرمارہے تھے کہ:
اَيُّهَاالْمُؤْمِنُوْنَ اِنَّهٗ مَنْ رَاٰی عُدْوَانًايُّعْمَلُ بِهٖ وَمُنْكَرًا يُدْعٰی اِلَيْهِ فَاَنْكَرَهٗ بِقَلْبِهٖ فَقَدْ سَلِمَ وَبَرِئَ .	1	اے مومنین جو شخص دیکھے کہ ظلم وزیادتی پر عمل ہورہا ہے اور عالمی ناپسندیدہ کاموں کی طرف دعوت دی جاری ہے۔ چنانچہ جو کوئی دل میں اُس کو بُرا سمجھے اُسے محفوظ اور بری کہا جائے گا۔
وَمَنْ اَنْكَرَهٗ بِلِسَانِهٖ فَقَدْ اُجِرَوَهُوَاَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ ؛	2	اور جو کوئی ظلم وزیادتی اور بُری دعوت کو زبان سے بُرا کہے گا وہ پہلے شخص سے افضل اور اجر کا مستحق ہوگا؛
وَمَنْ اَنْكَرَهٗ بِالسَّيْفِ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْيَاوَكَلِمَةُ الظّٰلِمِيْنَ هِیَ السُّفْلٰی فَذٰلِكَ الَّذِیْ اَصَابَ سَبِيْلَ الْهُدٰی وَقَامَ عَلَی الطَّرِيْقِ '	3	اور جو کوئی ظلم وزیادتی اور بُری دعوت کو بزورشمشیر روک دے تاکہ اللہ کا نظام غالب آئے اور ظالموں کا نظام ذلیل ہوجائے تو وہ شخص وہی ہے جو ہدایت کی راہ تک پہنچ گیا۔ اور صحیح طریقے پر قائم ہوگیا۔
وَنَوَّرَفِیْ قَلْبِهِ الْيَقِيْنَ .	4	اور اُس کے دل میں یقین کا نور پھیل گیا۔

375۔بُرے کاموں کو دیکھنے والوں کی ذمہ داری

فَمِنْهُمُ الْمُنْكِرُ لِلْمُنْكَرِ بِيَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الْمُسْتَكْمِلُ لِخِصَالِ الْخَيْرِ ؛	1	اِن ہی لوگوں میں سے ایک شخص وہ ہے جو عالمی ناپسندیدہ کام کو ہاتھ اور زبان اور دل سے بُرا سمجھتا ہے۔ چنانچہ وہ شخص اچھی خصلتوں کو مکمل کرچکا ہے۔
وَمِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ وَالتَّارِكُ بِيَدِهٖ فَذٰلِكَ مُتَمَسِّكٌ بِخَصْلَتَيْنِ مِنْ خِصَالِ الْخَيْرِ وَمُضَيِّعٌ خَصْلَةً ؛	2	اور ایک شخص ایسا ہے جو زبان اور دل سے بُرا سمجھتا ہے اور ہاتھ سے برا سمجھنا چھوڑتا ہے چنانچہ وہ شخص تین اچھی خصلتوں میں سے دو کے ساتھ وابستہ ہے اور ایک خصلت کو ضائع کرچکا ہے؛
وَمِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِقَلْبِهٖ وَالتَّارِكُ بِيَدِهٖ وَلِسَانِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِیْ ضَيَّعَ اَشْرَفَ الْخَصْلَتَيْنِ مِنَ الثَّلَاثِ وَتَمَسَّكَ بِوَاحِدَةٍ ؛	3	اور اُن میں سے ایک وہ شخص ہے جو صرف دل سے بُرا سمجھتا ہے اور ہاتھ سے اور زبان سے بُرا سمجھنا چھوڑ چکا ہے۔ چنانچہ وہ شخص تین میں سے دو افضل خصلتوں کو ضائع کر کے صرف ایک خصلت سے وابستہ رہ گیا ہے۔
وَمِنْهُمْ تَارِكٌ لِاِنْكَارِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ وَقَلْبِهٖ وَيَدِهٖ	4	اور اُن میں سے ایک وہ شخص ہے جو نہ اپنی زبان سے ظلم وانکار کرتا ہے نہ دل میں

فَذٰلِکَ مَیِّتُ الْاَحْیَاءِ ؛		بُرا سمجھتا ہے اور نہ ہی ہاتھ سے روک تھام کرتا ہے۔ یہ شخص زندہ لوگوں میں سے ایک میت ہے۔
وَمَااَعْمَالُ الْبِرِّ کُلُّھَاوَالْجِھَادُفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عِنْدَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ اِلَّاکَنَفْثَۃٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍ ؛	5	تمہیں معلوم رہنا چاہئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے اور معروفات کو نافذ کرنے اور منکرات کو روکنے کے مقابلے میں باقی تمام اعمال خیر (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، وغیرہ) کا مقام ویسا ہی ہے جیسا سمندر میں لعاب دہن یا تھوک کا مقام ہوتا ہے۔
وَاِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیَ عَنِ الْمُنْکَرِ لَا یُقَرِّبَانِ مِنْ اَجَلٍ ؛	6	پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ معروفات کو نافذ کرنا اور منکرات کو روکنا نہ تو موت کو قبل از وقت لے آتا ہے،
وَلَا یُنْقُصَانِ مِنْ رِّزْقٍ '	7	اور نہ رزق میں کمی کرتا ہے۔
وَاَفْضَلُ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ کَلِمَۃُ عَدْلٍ عِنْدَ اِمَامٍ جَائِرٍ .	8	اور اُن سب ہی سے افضل ہے ایک جابر و ظالم امام کے سامنے انصاف کی بات کہنا۔

376۔ قلب وزبان اور ہاتھوں سے مکمل جہاد

وَعَنْ اَبِیْ حُجَیْفَۃَ قَالَ: سَمِعْتُ اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقُوْلُ:		اور ابی حُجَیفه سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ۔ "میں نے امیر المومنین علی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ:۔
اِنَّ اَوَّلَ مَاتُغْلَبُوْنَ عَلَیْہِ مِنَ الْجِھَادِ الْجِھَادُ بِاَیْدِیْکُمْ ثُمَّ بِاَلْسِنَتِکُمْ ثُمَّ بِقُلُوْبِکُمْ ؛	1	پہلا جہاد جس سے تم مغلوب ہو جاؤ گے ہاتھوں سے جہاد کرنا ہے۔ پھر زبان سے جہاد کرنا ہے اور دلوں سے جہاد کرنا ہے؛
فَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْ بِقَلْبِہٖ مَعْرُوْفًا وَّلَمْ یُنْکِرْ مُنْکَرًا قُلِبَ فَجُعِلَ اَعْلَاہُ اَسْفَلَہٗ وَاَسْفَلُہٗ اَعْلَاہُ.	2	چنانچہ جس کسی نے دل سے اچھائی کو اچھا اور بُرائی کو بُرا نہ سمجھا اُسے انقلابات کے ذریعہ سے اُلٹ پلٹ کر کے رکھ دیا جائے گا وہ اُس طرح سے کہ اُس کے اوپر کا حصہ نیچے کر دیا جائے گا اور نیچے کا حصہ اوپر کر دیا جائے گا۔

377۔ حق اور باطل کی ایک ایک بات

اِنَّ الْحَقَّ ثَقِیْلٌ مَّرِیْءٌ؛	1	یقیناً حق بھاری اور خوشگوار ہوتا ہے؛
وَاِنَّ الْبَاطِلَ خَفِیْفٌ وَّبِیْءٌ.	2	اور یقیناً باطل ہلکا مگر وَبا انگیز ہوتا ہے۔

378۔ اِس اُمت کے سب سے اچھے اور سب سے بُرے دو اشخاص

لَا تَاْمَنَنَّ عَلٰی خَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَذَابَ اللّٰہِ لِقَوْلِہٖ سُبْحَانَہٗ: فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّاالْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ. (اعراف 7/99)	1	اِس اُمت کے بہترین شخص کے معاملے میں بھی تم اللہ کے عذاب کی طرف سے بےفکر نہ ہو جانا۔ جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ:۔

		''اللہ کے مکر کی طرف سے وہی بے فکر ہو جاتے ہیں جو گھاٹے میں رہنے والی قوم کے لوگ ہوا کرتے ہیں۔'' (7/99)
وَلاَ تَیْاَسَنَّ لِشَرِّ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ لِقَوْلِهٖ سُبْحَانَهٗ: اِنَّهٗ لَا یَیْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ (یوسف 12/87)	2	اور اس اُمت کے بدترین شخص کے معاملے میں بھی تم اللہ کی راحت رسانی سے مایوس نہ ہو جانا جیسا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ:۔ یقیناً اللہ کی راحت رسانی سے حق پوش قوم کے لوگوں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔(12/87)

379۔ کنجوسی تمام بُرائیوں کی راہنما ہے

اَلْبُخْلُ جَامِعٌ لِّمَسَاوِیِ الْعُیُوْبِ؛	1	کنجوسی تمام عیبوں کو اکٹھا کرنے والی ایسی لگام ہے
وَهُوَ زِمَامٌ یُّقَادُ بِهٖ اِلٰی كُلِّ سُوْءٍ.	2	جو تمام برائیوں کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔

380۔ رزق کی دو قسمیں مگر مانتا کوئی نہیں

اَلرِّزْقُ رِزْقَانِ:	1	رزق کی دو قسمیں ہیں:
رِزْقٌ تَطْلُبُهٗ،	2	ایک وہ رزق جس کی تلاش تمہیں کرنا پڑتی ہے؛
وَرِزْقٌ یَّطْلُبُكَ فَاِنْ لَّمْ تَاْتِهٖ اَتَاكَ؛	3	دوسرا وہ رزق جو تمہاری تلاش میں رہتا ہے۔ اگر تم اُس تک نہ پہنچو گے تو وہ تم تک پہنچے گا؛
فَلاَ تَحْمِلْ هَمَّ سَنَتِكَ عَلٰی هَمِّ یَوْمِكَ؛	4	لہٰذا اپنے ایک دن کی فکر پر سال بھر کی فکریں نہ لا دو۔
كَفَاكَ كُلَّ یَوْمٍ مَّا فِیْهِ؛	5	لہٰذا جو ہر روز کا رزق ہے وہ ہی تمہارے لئے کافی ہے۔
فَاِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمُرِكَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی سَیُؤْتِیْكَ فِیْ كُلِّ غَدٍ جَدِیْدٍ مَّا قَسَمَ لَكَ؛	6	اگر تمہاری عمر کا کوئی سال باقی ہے تو یقیناً اللہ ہر نئے دن کی جو روزی اُس نے مقرر کی ہے وہ تمہیں ضرور دے گا۔
وَاِنْ لَّمْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمُرِكَ فَمَا تَصْنَعُ بِالْهَمِّ لِمَا لَیْسَ لَكَ؛	7	اور اگر تمہاری عمر کا کوئی سال اب باقی نہیں رہا ہے تو تم اُس چیز کی فکر کیوں کرو جو تمہارے لئے ہے ہی نہیں؟
وَلَنْ یَّسْبِقَكَ اِلٰی رِزْقِكَ طَالِبٌ؛	8	اور یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی اور تمہارا رزق لے لینے کیلئے تم پر سبقت لے جائے۔
وَلَنْ یَّغْلِبَكَ عَلَیْهِ غَالِبٌ؛	9	اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی اور غلبہ پانے والا تم پر غالب آ جائے؛
وَلَنْ یُّبْطِئَ عَنْكَ مَا قَدْ قُدِرَ لَكَ؛	10	اور جتنا تمہارے لئے مقدر ہو چکا ہے اُسمیں ہرگز دیری اور سستی کی گنجائش نہیں ہے۔

381۔ لوگوں پر گذرنے والے حالات

رُبَّ مُسْتَقْبِلٍ یَوْمًا لَیْسَ بِمُسْتَدْبِرِهٖ؛	1	بہت سے لوگ ایسے دن کا سامنا کرتے ہیں جس سے روگردانی ممکن نہیں ہوتی ہے۔
وَمَغْبُوْطٍ فِیْ اَوَّلِ لَیْلِهٖ قَامَتْ بَوَاكِیْهِ فِیْ اٰخِرِهٖ	2	اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ رات کے شروع میں اُن پر رشک کرتے ہیں ہیں اور رات کے آخر میں اُن پر رونے والیوں کا کہرام ہوتا ہے۔

382۔ بولنے میں ذمہ داری کا خیال رکھو

اَلْکَلاَمُ فِیْ وِثَاقِکَ مَالَمْ تَتَکَلَّمْ بِهٖ؛	1	کلام تمہارے بھروسے پر اور تمہارے قابو میں ہے جب تک تم بولو نہیں۔
فَاِذَا تَکَلَّمْتَ بِهٖ صِرْتَ فِیْ وِثَاقِهٖ؛	2	اور جیسے ہی تم بولتے ہو تو تم کلام کے بھروسے اور قابو میں چلے جاتے ہو۔
فَاخْزُنْ لِسَانَکَ کَمَاتَخْزُنُ ذَهَبَکَ وَوَرِقَکَ	3	لہذا اپنی زبان اور کلام کو اسی طرح خزانے میں محفوظ رکھو جیسے تم اپنے سونے چاندی کو محفوظ رکھتے ہو۔
فَرُبَّ کَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً وَجَلَبَتْ نِقْمَةً.	4	کیوں کہ بعض کلمات ایسے ہوتے ہیں جو نعمت کو چھین کر مصیبت کو نازل کر دیتے ہیں

383۔ جو کچھ جانتے ہو اُسے محفوظ رکھو

لاَتَقُلْ مَالاَتَعْلَمُ بَلْ لاَتَقُلْ کُلَّ مَاتَعْلَمُ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ قَدْفَرَضَ عَلٰی جَوَارِحِکَ کُلِّهَا فَرَائِضَ یَحْتَجُّ بِهَاعَلَیْکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.	1	جو کچھ تم نہیں جانتے وہ نہ کہا کرو بلکہ جو کچھ تم جانتے ہو وہ بھی سارا کا سارا نہ کہہ دیا کرو؛ کیونکہ اللہ پاک نے تمہارے تمام اعضاء پر کچھ فرائض عائد کئے ہیں جن کے ذریعے سے بروز قیامت تم پر حجت کرے گا۔

384۔ قوت اور کمزوری کا استعمال؟

اِحْذَرْاَنْ یَرَاکَ اللّٰهُ عِنْدَ مَعْصِیَتِهٖ وَیَفْقِدَکَ عِنْدَ طَاعَتِهٖ فَتَکُوْنَ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ؛	1	اِس صورتِ حال سے بچو کہ اللہ تمہیں اپنی نافرمانی کے لئے تو حاضر پائے اور اپنی اطاعت کے وقت تمہیں غیر حاضر پائے ورنہ تمہارا شمار گھاٹا پانے والوں میں ہوگا۔
وَاِذَاقَوِیْتَ فَاقْوَ عَلٰی طَاعَةِ اللّٰهِ،	2	اور جب تمہیں قوت ملے تو اللہ کی اطاعت میں قوت استعمال کرو
وَاِذَاضَعُفْتَ فَاضْعُفْ عَنْ مَّعْصِیَةِ اللّٰهِ.	3	اور جب کمزوری آجائے تو اللہ کی نافرمانی میں کمزوری دکھاؤ۔

385۔ تجربہ کے باوجود غلط عمل جہالت ہے

اَلرُّکُوْنُ اِلَی الدُّنْیَامَعَ مَاتُعَایِنُ مِنْهَاجَهْلٌ؛	1	دُنیا کا سلوک دیکھتے ہوئے بھی دُنیا کا ہو رہنا جہالت ہے۔
وَالتَّقْصِیْرُفِیْ حُسْنِ الْعَمَلِ اِذَاوَثِقْتَ بِالثَّوَابِ عَلَیْهِ غَبْنٌ،	2	اور اچھے اعمال کے اچھے ثواب کا یقین رکھتے ہوئے بھی اچھے اعمال کرنے میں کمی کرتے رہنا غبن (امانت دبا بیٹھنا) ہے۔
وَالطُّمَأْنِیْنَةُ اِلٰی کُلِّ اَحَدٍقَبْلَ الْاِخْتِبَارِلَهٗ عَجْزٌ.	3	اور ٹھیک آزمائے اور خبر لگائے بغیر ہر ایک پر اطمینان کر لینا عاجزی اور بے کسی ہے۔

386۔ دُنیا کی حقارت پر ایک دلیل

مِنْ هَوَانِ الدُّنْیَا عَلَی اللّٰهِ اَنَّهٗ لاَ یُعْصَی اِلاَّفِیْهَا؛	1	اللہ کے نزدیک دُنیا کی حقارت کے لئے یہی بہت ہے کہ اللہ کی نافرمانیاں ہوتی ہیں تو اسی دنیا میں ہوتی ہیں۔
وَلاَ یُنَالُ مَاعِنْدَهُ اِلاَّ بِتَرْکِهَا.	2	اور اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ نہیں ملتا مگر دُنیا کو چھوڑنے کے بعد۔

387۔عمل اور نسب میں تعلق

مَنْ اَبْطَابِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ؛	1	جسے عمل سُست اور ڈھیلا کر دے اُسے اُس کا نسب تیز گام نہیں کر سکتا۔
مَنْ فَاتَهٗ حَسَبُ نَفْسِهٖ لَمْ يَنْفَعْهُ حَسَبُ اٰبَائِهٖ	2	جو اپنی ذاتی شرافت نہ رکھتا ہوا ُسے اباؤ اجداد کی شرافت فائدہ نہیں دیتی ہے۔

388۔جوئیندہ یابندہ

مَنْ طَلَبَ شَيْئًانَالَهٗ اَوْبَعْضَهٗ.	1	جو شخص کسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس چیز کو یا اس کے بعض حصے کو پالے گا۔

389۔اچھائی اور بُرائی کی شناخت ونتیجہ

مَاخَيْرٌ بِخَيْرٍ بَعْدَهُ النَّارُ؛	1	بھلائی وہ بھلائی نہیں جس کے بعد جہنم ہو۔
مَاشَرٌّ بِشَرٍّ بَعْدَهُ الْجَنَّةُ؛	2	اور وہ شر شر نہیں جس کے بعد جنت ہو۔
وَكُلُّ نَعِيْمٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ مَحْقُوْرٌ؛	3	جنت کے مقابلے میں ہر نعمت حقیر ہے۔
وَكُلُّ بَلَاءٍ دُوْنَ النَّارِ عَافِيَةٌ.	4	اور جہنم کے مقابلے میں ہر بلا خیر و عافیت ہے۔

390۔فاقہ اور دیگر بلائیں

اَلَاوَاِنَّ مِنَ الْبَلَآءِ الْفَاقَةَ؛	1	خبردار رہو کہ بلاؤں میں سے ایک بلا فاقہ ہے۔
وَاَشَدُّمِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ؛	2	اور فاقہ سے بڑی اور سخت بلا جسمانی بیماری ہے۔
وَاَشَدُّمِنْ مَرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ؛	3	اور جسمانی بیماری سے سخت قلب کی بیماری ہے۔
اَلَا وَاِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ؛	4	خبردار ہو جاؤ کہ نعمتوں میں سے مالی فراوانی ایک نعمت ہے۔
وَاَفْضَلُ مِنْ سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ؛	5	اور مالی فراوانیوں سے افضل بدن کی صحت مندی ہے۔
وَاَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ.	6	صحت بدن سے افضل قلب کا متقی ہونا ہے۔

391۔مومن کی تین خاص ساعتیں اور کام

لِلْمُؤْمِنِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ؛	1	مومن کے لئے تین خاص گھڑیاں (گھنٹے) ہوتی ہیں۔
فَسَاعَةٌ يُنَاجِيْ فِيْهَارَبَّهٗ؛	2	چنانچہ ایک ساعت تو وہ ہوتی ہے جس میں وہ اپنے پروردگار سے کانا پھوسی کرتا ہے۔
وَسَاعَةٌ يَرُمُّ مَعَاشَهٗ ؛	3	اور ایک ساعت وہ ہے جس میں وہ اپنی معاش میں ترمیم کرتا ہے۔
وَسَاعَةٌ يُخَلِّى بَيْنَ نَفْسِهٖ وَبَيْنَ لَذَّتِهَا فِيْمَايَحِلُّ وَيَجْمُلُ؛	4	اور ایک وہ ساعت جس میں وہ حلال و پسندیدہ لذتوں سے استفادہ کرتا ہے۔
وَلَيْسَ لِلْعَاقِلِ اَنْ يَكُوْنُ شَاخِصًا اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ:	5	اور کسی بھی عقل مند انسان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ خود کو تین کاموں کے علاوہ کسی اور کام میں اُلجھائے:

مَرَمَّةٍ لِّمَعَاشٍ؛	6	اپنی روزی کی مرّمت میں،
اَوْخُطْوَةٍ فِیْ مَعَادٍ؛	7	یا آخرت کی نجات کے کاموں میں،
اَوْلَذَّةٍ فِیْ غَیْرِ مُحَرَّمٍ؛	8	یا حلال چیزوں سے لطف اندوزی میں۔

392۔دُنیا میں بے رغبتی سے رہنے کا فائدہ؟

اِزْهَدْ فِی الدُّنْیَا یُبَصِّرْکَ اللّٰہُ عَوْرَاتِهَا؛	1	دُنیا میں خود کو سمیٹ کر رکھو تا کہ اللہ تمہیں دُنیا کی بُرائیاں دیکھنے کی نظر عطا کر دے۔
وَلَا تَغْفُلْ فَلَسْتَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْکَ.	2	اور دُنیا میں غافل بن کر نہ رہو اس لئے کہ یہاں تم سے غفلت نہ برتی جائے گی۔

393۔منہ سے نکلنے والی ہر بات تمہاری شخصیت پر دلیل ہو

تَکَلَّمُوْا تُعْرَفُوْا فَاِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ.	1	بات اس طرح کرو کہ تمہاری پوزیشن پہچانی جا سکے کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا ہے۔

394۔ہلکی پُھلکی اور اچھی خوشبو؟

نِعْمَ الطِّیْبُ الْمِسْکُ خَفِیْفٌ مَحْمِلُهٗ؛	1	اچھی خوشبو مشک کی ہوتی ہے جس سے گرانی نہیں ہوتی۔
عَطِرٌ رِّیْحُهٗ.	2	اور اس کی مہک عطر کی طرح ہے۔

395۔فخر و کبر کو راہ سے ہٹاؤ قبر کے لے تیار رہو

ضَعْ فَخْرَکَ؛	1	فخر کرنے کو اُٹھا کر رکھ دو؛
وَاحْطُطْ کِبْرَکَ؛	2	تکبر کو دبا دو؛
وَاذْکُرْ قَبْرَکَ.	3	اپنی قبر کو یاد رکھو۔

396۔دُنیا میں سرسری طریقِ کار؟

خُذْمِنَ الدُّنْیَا مَااَتَاکَ؛	1	دُنیا سے وہ چیزیں لے لیا کرو جو تم تک آئیں؛
وَتَوَلَّ عَمَّاتَوَلّٰی عَنْکَ؛	2	اور تم اپنی ولایت سے وابستہ رہو جب تمہاری ولایت کے خلاف عمل درآمد کیا جائے
فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَفْعَلْ،	3	اور اگر ایسا نہ کر سکو تو،
فَاَجْمِلْ فِی الطَّلَبِ.	4	اپنی مانگ اور طلب کو حسین بنالو۔

397۔ایک بات جنگ کا چیلنج بن سکتی ہے

رُبَّ قَوْلٍ اَنْفَذُمِنْ صَوْلٍ.	1	اکثر بعض اقوال جنگی حملے کی طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

398۔خود قناعت ہی کافی ہے

کُلُّ مُقْتَصَرٍ عَلَیْهِ کَافٍ.	1	جس چیز پر قناعت کر لی جائے وہ کافی ہے۔

399۔عزت برقرار رکھنا لازم ہے

اَلْمَنِيَّةُ وَلاَ الدَّنِيَّةُ؛	1	موت بہتر ہے ذلّت سے؛
وَالتَّقَلُّلُ وَلاَ تَوَسُّلُ؛	2	اور کم ملنا بہتر ہے چاپلوسی سے اور وسیلوں کے ذریعہ سے زیادہ ملنے سے؛
وَمَنْ لَّمْ يُعْطَ قَاعِدًا لَمْ يُعْطَ قَائِمًا؛	3	جسے بیٹھے بیٹھے نہیں ملتا اُسے کھڑے ہونے سے بھی نہیں ملتا؛
وَالدَّهْرُ يَوْمَانِ:	4	اور یہ زمانہ دو دنوں میں تقسیم ہے؛
يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ؛	5	ایک دن تیرے حق میں دوسرا تیرے خلاف ہے۔
فَاِذَا كَانَ لَكَ فَلاَ تَبْطَرْ؛	6	جب تیرے حق والا دن ہو تو نخرے نہ کیا کرو؛
وَاِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْبِرْ.	7	اور تمہارا مخالف دن ہو تو صبر سے کام لو۔

400۔باپ بیٹے کے ایک دوسرے پر واجب حقوق

اِنَّ لِلْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ حَقًّا؛	1	بیٹے کے کچھ حقوق اُس کے والد پر ہوتے ہیں؛
وَاِنَّ لِلْوَالِدِ عَلَى الْوَلَدِ حَقًّا؛	2	اور باپ کے کچھ حقوق اُس کے بیٹے پر ہوتے ہیں۔
فَحَقُّ الْوَالِدِ عَلَى الْوَلَدِ اَنْ يُطِيْعَهُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ؛	3	چنانچہ والد کے حقوق بیٹے پر یہ ہیں کہ بیٹا ہر معاملہ میں اپنے باپ کی اطاعت کرے مگر اللہ کی نافرمانیوں میں والد کی اطاعت واجب نہیں ہے۔
وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُّحَسِّنَ اسْمَهُ؛	4	اور بیٹے کے والد پر یہ حقوق ہیں کہ باپ بیٹے کا اچھا نام رکھے۔
وَيُحَسِّنَ اَدَبَهُ؛	5	اور اسے عمدہ ادب وتہذیب سکھائے؛
وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْاٰنَ.	6	اور اُسے قرآن کی تعلیم دے۔

401۔لوگوں سے ہم رنگ رہنا مفید ہے

مُقَارَبَةُ النَّاسِ فِيْ اَخْلاَقِهِمْ اَمْنٌ مِنْ غَوَائِلِهِمْ	1	لوگوں کے ساتھ اُن کے اخلاق واطوار میں ہم رنگ ہونا اُن کے شر سے محفوظ رہنا ہے۔

402۔بیرونی اثرات انسانی حالات پر

اَلْعَيْنُ حَقٌّ؛	1	نظر لگ جانا حق ہے۔
وَالرُّقٰى حَقٌّ؛	2	منتر جنتر کا اثر کرنا حق ہے۔
وَالسِّحْرُ حَقٌّ؛	3	جادو کا اثر حق ہے۔
وَالْفَالُ حَقٌّ؛	4	فال کا صحیح نکلنا بھی حق ہے۔
وَالطِّيَرَةُ لَيْسَتْ بِحَقٍّ؛	5	ہر بیماری کا دوسروں کو لگنا حق نہیں ہے۔
وَالْعَدْوٰى لَيْسَتْ بِحَقٍّ؛	6	اور دُشمنی کا اثر ہونا بھی حق نہیں ہے۔

وَالطِّيبُ نُشْرَةٌ؛	7	اور خوشبو کا اچھا اثر کرنا،
وَالْعَسَلُ نُشْرَةٌ؛	8	اور شہد کا کئی طرح سے مفید ہونا،
وَالرُّكُوبُ نُشْرَةٌ؛	9	اور سواری کرنا،
وَلنَّظْرُاِلَى الْخُضْرَةِ نُشْرَةٌ.	10	اور سبزہ پر نظر ڈالنا تمام مفید چیزیں ہیں۔

403۔متضاد خواہشیں تدابیر کی دشمن

مَنْ اَوْمَا اِلٰى مُتَفَاوِتٍ خَذَلَتْهُ الْحِيَلُ.	1	جو شخص مختلف ومتضاد چیزیں طلب کرتا ہے اس کے تمام حیلے ناکام ہوجاتے ہیں۔

404۔چھوٹا منہ بڑی بات پر

قَدْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ يُسْتَصْغَرُمِثْلُهُ عَنْ قَوْلَ مِثْلِهَا:		علیؑ نے ایک شخص سے فرمایا جس نے اپنی حیثیت سے بڑھ کر ایک بات کہی تھی:۔
لَقَدْ طِرْتَ شَكِيْرًا؛	1	تم تو پر نکلتے ہی اڑنے لگے۔
وَهَدَرْتَ سَقْبًا.	2	اور جوان ہونے سے پہلے ہی بلبلانے لگے۔

405۔لاحول ولا قوۃ کے عملی معنی

وَقَدْ سُئِلَ عَنْ مَعْنٰى قَوْلِهِمْ لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ.		اور علیؑ سے لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہِ (احاطہ اور قوت اللہ کے بغیر نہیں) کے معنی معلوم کئے گئے تو فرمایا:۔
اِنَّالاَ نَمْلِكُ مَعَ اللّٰهِ شَيْئًا؛	1	ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کے بھی مستقل مالک نہیں ہیں۔
وَلاَ نَمْلِكُ اِلاَّمَامَلَّكَنَا؛	2	اور ہم صرف اُن ہی چیزوں پر ملکیت رکھتے ہیں جن کا اُس نے ہمیں مالک بنایا ہے۔
فَمَتٰى مَلَّكَنَا مَاهُوَاَمْلَكُ بِهٖ مِنَّا كَلَّفَنَا؛	3	لہٰذا جب اُس نے ہمیں ایسی چیزوں کا مالک بنادیا جن پر وہ ہم سے زیادہ اختیار رکھتا ہے تو ہم پر کچھ ذمہ داری بھی عائد کردی ہے۔
وَمَتٰى اَخَذَهُ مِنَّاوَضَعَ تَكْلِيْفَهُ عَنَّا.	4	اور جب وہ ہم سے وہ قوت واپس لے گا تو ذمہ داری بھی ہٹالے گا۔

406۔دینی لباس کی آڑ میں رہنے والے لوگ

وَقَدْ سَمِعَهُ يُرَاجِعُ الْمُغِيْرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ كَلاَمًا فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ:		اور علیؑ نے سنا کہ مغیرہ ابن شعبہ جناب یاسرؓ سے اُلٹی سیدھی باتیں کررہا ہے۔ تو علیؑ نے فرمایا کہ:۔
دَعْهُ يَا عَمَّارُ؛	1	۔اَے عمار اس کو دفع کرو اُس نے
فَاِنَّهُ لَمْ يَاْخُذْمِنَ الدِّيْنِ اِلاَّمَاقَارَبَهُ مِنَ الدُّنْيَا؛	2	دین سے بس وہ کچھ لیا ہے جو اُسے دُنیا میں مقبول بناسکے؛
وَعَلٰى عَمْدٍ لَبَسَ عَلٰى نَفْسِهٖ لِيَجْعَلَ الشُّبُهَاتِ عَاذِرًا لِسَقَطَاتِهٖ.	3	اور اس نے جان بوجھ کر میک اپ کیا ہے اور اپنے آپ کو شبہات میں اُلجھایا ہے تاکہ وہ اُن شبہات کو بطور عذر اپنی لغزشوں اور خطاؤں کے لئے استعمال کرسکے۔

407۔عقل انسان کو کیوں دی گئی؟

مَااسْتَوْدَعَ اللّٰهُ امْرَأً عَقْلاً اِلَّا لِيَسْتَنْقِذَهُ بِهٖ يَوْمًامًّا	1	اللہ نے کسی شخص کو عقل ودیعت نہیں کی ہے مگر یہ کہ وہ کسی دن عقل کے ذریعہ سے اُسے تباہی سے بچائے گا۔

408۔فقراء کو اغنیاء کے ساتھ نخرے سے ملنا چاہیئے

مَااَحْسَنَ تَوَاضُعَ الْاَغْنِيَاءِ لِلْفُقَرَاءِ طَلَبًالِمَا عِنْدَ اللّٰهِ! وَاَحْسَنُ مِنْهُ تِيْهُ الْفُقَرَاءِ عَلَى الْاَغْنِيَآءِ اِتِّكَالاً عَلَى اللّٰهِ.	1	اللہ کے پاس سے اَجر حاصل کرنے کے لئے دولتمندوں اور اغنیاء کا فقیروں کے ساتھ عاجزی سے پیش آنا کتنی اچھی بات ہے؟ مگر اُس سے بھی اچھی بات یہ ہے کہ اللہ پر توکل رکھنے والے فقراء دولت مندوں اور غنیوں سے نخرے سے پیش آئیں۔

409۔حق سے ٹکرانے والا بچھاڑا جائے گا

مَنْ صَارَعَ الْحَقَّ صَرَعَهُ.	1	جوحق کو گرانا چاہے حق اُسے گرا دے گا۔

410۔دل بصارت کے لئے کتاب ہے

اَلْقَلْبُ مُصْحَفُ الْبَصَرِ.	1	دل آنکھوں کے لئے کتاب ہے۔

411۔تمام اخلاق کا رئیس تقویٰ ہے

اَلتُّقَى رَئِيسُ الْاَخْلَاقِ.	1	تقویٰ تمام اخلاق کا حاکم ہے۔

412۔بُردباری سرپنچوں کا قبیلہ ہے

اَلْحِلْمُ عَشِيْرَةٌ.	1	بُردباری سرپنچ قبیلہ ہے۔

413۔ہدایت اور زبان بخشنے والے کے خلاف زبان نہ چلاؤ

لَاتَجْعَلَنَّ ذَرَبَ لِسَانِكَ عَلٰى مَنْ اَنْطَقَكَ؛	1	جس نے تمہیں بولنے کی طاقت دی ہے اُسی کے خلاف اپنی بُری زبان استعمال نہ کرو۔
بَلاغَةَ قَوْلِكَ عَلٰى مَنْ سَدَّدَكَ.	2	اور جس نے تمہیں راستہ دکھایا ہے اُس کے مقابلہ میں اثر انگیز باتیں نہ کیا کرو۔

414۔کتنا اَدب اور کتنی تہذیب ضروری ہے؟

كَفَاكَ اَدَبًالِنَفْسِكَ اجْتِنَابُ مَاتَكْرَهُهُ مِنْ غَيْرِكَ.	1	تمہاری ذاتی تمیز وتہذیب اسی قدر کافی ہے کہ جس چیز کو دوسروں کے لئے ناپسند کرتے ہو اُس سے خود بھی بچ کر رہو۔

415۔جواں مردوں کی طرح صبر کرنا

مَنْ صَبَرَصَبْرَالْاَحْرَارِ؛وَاِلَّاسَلاسُلُوَّ الْاَغْمَارِ.	1	جواں مَردوں کی طرح صبر کرو نہیں تو بےوقوفوں کی طرح بھول بھلا کر چپ ہونا پڑیگا۔

416۔ کتنی عقل ہونا ضروری ہے؟

كَفَاكَ مِنْ عَقْلِكَ مَااَوْضَحَ لَكَ سُبُلَ غَيِّكَ مِنْ رُشْدِكَ.	1	تمہارے لئے اتنی عقل کافی ہے کہ جو گمراہی کے راستوں کو ہدایت کے راستوں سے الگ کر کے دکھادے۔

417۔ مرنے والوں پر صبر کا طریقہ؟

قَالَ لِلْاَشْعَثِ ابْنِ قَيْسٍ مُعَزِّيًا:		علیؑ نے اشعث ابن قیس سے پُرسہ دیتے ہوئے فرمایا:۔
اِنْ صَبَرْتَ صَبْرَالْاَ كَارِمِ ؛	1	اگر تم نے مفید انسانیت لوگوں کی طرح صبر کیا تو بہتر ہے۔
وَالَّاسَلَوْتَ سُلُوَّالْبَهَائِمِ.	2	ورنہ چوپایوں کی طرح آخر ایک دن بھول ہی جاؤ گے۔

418۔ دُنیا اور دُنیا والوں پر چند پیارے جُملے

اَلدُّنْيَاتَغُرُّوَتَضُرُّوَتَمُرُّ؛	1	یہ دُنیا فریب کار ہے نقصان پہنچانے والی اور تیزی سے نکلی جانے والی ہے؛
اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَرْضَهَاثَوَابًالِاَوْلِيَائِهِ ؛	2	یقیناً اللہ پاک نے اپنی ولایت قائم کرنے والوں کے لئے دُنیا کو بطور بدلہ وثواب پسند نہیں کیا ہے۔
وَلَاعِقَابًالِاَعْدَائِهِ؛	3	اور نہ اپنے دشمنوں کو مستقل سزا دینے کی جگہ مقرر کیا ہے۔
وَاِنَّ اَهْلَ الدُّنْيَا كَرَكْبٍ بَيْنَاهُمْ حَلُّوْااِذْصَاحَ بِهِمْ سَائِقُهُمْ فَارْتَحَلُوْا.	4	اور یہ اہلِ دُنیا تو ایسے سواروں کی طرح ہیں کہ جنہوں نے ابھی ابھی پڑاؤ ڈالا تھا مگر اُن کے ہانکنے والے نے اُنہیں للکارا اور وہ چل دیے۔

419۔ سامان جمع کر کے پس ماندگان کے لئے چھوڑنا؟

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِابْنِهِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ:		اور اپنے فرزند حسن علیہ السلام سے فرمایا کہ:۔
يَابُنَيَّ لَا تُخَلِّفَنَّ وَرَاءَكَ شَيْئًامِنَ الدُّنْيَا؛	1	اے ننھے بیٹے تم دُنیا کی کوئی بھی چیز اپنے پیچھے نہ چھوڑو؛
فَاِنَّكَ تُخَلِّفُهُ لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ:	2	یقیناً جو کچھ بھی تم چھوڑو گے وہ دو قسم کے لوگوں کیلئے ہوسکتی ہے:۔
اِمَّارَجُلٍ عَمِلَ فِيْهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فَسَعِدَبِمَا شَقِيْتَ بِهِ؛	3	ایک وہ جو تمہارے چھوڑے ہوئے سامان کو خدا کی اطاعت میں استعمال کرے گا لہٰذا جو مال تمہاری بدبختی کا سبب بنا وہ اُسے سعادت اور سہولت فراہم کرے گا؛
وَاِمَّارَجُلٍ عَمِلَ فِيْهِ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَشَقِىَ بِمَاجَمَعْتَ لَهُ فَكُنْتَ عَوْنًالَهُ عَلٰىمَعْصِيَتِهِ؛	4	یا وہ دوسرا شخص ہوگا جو تمہارے چھوڑے ہوئے سامان سے اللہ کی نافرمانیاں کرے گا اور بدبختی کو حاصل کرے گا۔ اور اس صورت میں تم اللہ کی نافرمانیوں میں اس کے مددگار رہو گے۔
وَلَيْسَ اَحَدُ هٰذَيْنِ حَقِيْقًاتُؤْثِرُهُ عَلٰى نَفْسِكَ.	5	اور اُن دونوں میں ایک بھی ایسا نہیں ہے جسے تم اپنے اوپر ترجیح دو اور اُن کے لئے سامان چھوڑو۔

420۔پس ماندگان کے لئے ذخیرہ جمع کرنا

وَيُرْوَىٰ هٰذَاالْكَلَامُ عَلٰى وَجْهٍ اٰخَرَوَهُوَ :		اوراسی کلام کودوسرے انداز میں بھی روایت کیا گیاہے جو یہ ہے:۔
اَمَّابَعْدُ، فَاِنَّ الَّذِىْ فِىْ يَدَيْكَ مِنَ الدُّنْيَاقَدْكَانَ لَهٗ اَهْلٌ قَبْلَكَ؛	1	بعدازحمدِخداورسوؐل واضح ہوکہ آج جو مال وسامان تمہارے پاس ہے دُنیا کا یہی سامان تم سے پہلےتم سے قبل والےلوگوں کا تھا۔
وَهُوَصَائِرٌاِلٰى اَهْلٍ بَعْدَكَ؛	2	اورتمہارے بعد یہ سامان دوسروں کی طرف جانے والا ہے۔
وَاِنَّمَا اَنْتَ جَامِعٌ لِّاَحَدِ رَجُلَيْنِ:	3	اورحقیقت یہ ہے کہ تم اس سامان کو دوقسم کے لوگوں میں سے کسی ایک قسم کے آدمی کے لئے جمع کررہے ہو۔
رَجُلٍ عَمِلَ فِيْمَاجَمَعْتَهٗ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فَسَعِدَ بِمَا شَقِيْتَ بِهٖ؛	4	اوّل وہ شخص جوتمہارے جمع کئے ہوئے اس مال کو اللہ کی اطاعت میں صرف کرکے سعادت وسہولت حاصل کریگااورتم نے اُسکوجمع کرنے میں بدبختی اوردقت کمائی تھی۔
اَوْرَجُلٍ عَمِلَ فِيْهِ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَشَقٰى بِمَاجَمَعْتَ لَهٗ ؛	5	یاایسا شخص ہوگا جواس کواللہ کی نافرمانی پرصرف کرکے بدبختی اورسختی کمائے گا؛
وَلَيْسَ اَحَدُ هٰذَيْنِ اَهْلاً اَنْ تُؤْثِرَهٗ عَلٰى نَفْسِكَ وَلاَ اَنْ تَحْمِلَ لَهٗ عَلٰى ظَهْرِكَ فَارْجُ لِمَنْ مَضٰى رَحْمَةُ اللّٰهِ ؛	6	اوراُن دونوں میں سے ایک بھی تواس قابل نہیں کہ جسے تم اپنے اوپرترجیح دواوراُن کی وجہ سے اپنی پشت پرذمہ داریاں لادو۔ چنانچہ جوگذرگیااس کے لئے اللہ کی رحمت کےامیدواررہو۔
وَلِمَنْ بَقِىَ رِزْقَ اللّٰهِ.	7	اورجوباقی رہ گیاہےاس کے لئے اللہ سےرزق کےامیدواررہو

421۔استغفارکیسے کیا جاتا ہے؟

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِقَائِلٍ قَالَ بِحَضْرَتِهِ اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ	1	علی علیہ السلام نے اُس شخص کوتنبیہ کی جس نے علیؑ کی موجودگی میں ''اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ'' کہنا کافی سمجھا تھا۔
:ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَتَدْرِىْ مَاالْاِسْتِغْفَارُ؟	2	تمہاری ماں تمہاراسوگ منائے کیاتم درایتی عملی طورسےاستغفارکا مطلب سمجھتے ہو؟
اِنَّ الْاِسْتِغْفَارَدَرَجَةُ الْعِلِّيِّيْنَ؛	3	یقیناًاستغفار بلندترین درجہ کی چیز ہے۔
وَهُوَاِسْمٌ وَاقِعٌ عَلٰى سِتَّةِ مَعَانٍ؛ :	4	اوروہ ایک نام ہے جوکہ واقع ہوتا ہے چھ مطالب پر؛
اَوَّلُهَاالنَّدَمُ عَلٰى مَامَضٰى ؛	5	پہلے یہ کہ جوکچھ ہوااُس پرنادم ہوجائے۔
وَالثَّانِى الْعَزْمُ عَلٰى تَرْكِ الْعَوْدِاِلَيْهِ اَبَدًا ؛	6	اوردوسرے یہ کہ ہمیشہ کیلئے اُسکااعادہ نہ کرنے کاپکاارادہ کرلینااورہرگزاس کونہ دُہرانا؛
وَالثَّالِثُ اَنْ تُؤَدِّىَ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ حُقُوْقَهُمْ حَتّٰى تَلْقَى اللّٰهَ اَمْلَسَ لَيْسَ عَلَيْكَ تَبِعَةٌ	7	تیسرے یہ کہ اپنے ذمہ کے وہ تمام حقوق ادا کرنا جومخلوقات کےتم پرواجب الادا ہیں یہاں تک کہ اللہ کے حضور میں اسطرح پہنچا جائے کہ تمہارادامن پاک ہواورتم سے

		کوئی باز پُرس نہ ہو
وَالرَّابِعُ اَنْ تَعْمِدَ اِلٰی کُلِّ فَرِیْضَۃٍ عَلَیْکَ ضَیَّعْتَهَا فَتُؤَدِّیَ حَقَّهَا؛	8	چوتھا یہ کہ جو جو فرائض تم پر لاگو ہوتے ہیں اور تم نے اُن کو اب تک ضائع کیا ہے انہیں اب پوری طرح بجالانے کا ارادہ اور عمل کرنا۔
وَالْخَامِسُ اَنْ تَعْمِدَاِلَی اللَّحْمِ الَّذِیْ نَبَتَ عَلَی السُّحْتِ فَتُذِیْبَهُ بِالْاَحْزَانِ حَتّٰی تُلْصِقَ الْجِلْدَ بِالْعَظْمِ وَیَنْشَابَیْنَهُمَالَحْمٌ جَدِیْدٌ؛	9	اور پانچواں یہ کہ جو خون اور گوشت حرام کی خوراک سے تمہارے اندر پیدا ہوا ہے اُسے غم وحزن وافسوس میں پگھلاؤ یہاں تک کہ کھال سے ہڈیوں کو ملا دو اور پھر سے ہڈیوں اور کھال کے درمیان نیا گوشت پیدا ہو جائے۔
وَالسَّادِسُ اَنْ تُذِیْقَ الْجِسْمَ اَلَمَ الطَّاعَۃِ کَمَا اَذَقْتَهُ حَلَاوَۃَ الْمَعْصِیَۃِ؛	10	اور چھٹا یہ کہ تمہارا جسم اطاعت خداوندی میں ویسی ہی تکلیف کا مزا چکھتا ہے جیسا کہ تم نے اللہ کی نافرمانی کی شیرینی چکھی تھی۔
فَعِنْدَ ذٰلِکَ تَقُوْلُ :اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ .	11	جب یہ صورت پیدا کرلو تب کہو کہ:۔اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔

422۔اولادِ آدمؑ کی بے چارگی

مِسْکِیْنٌ اِبْنُ آدَمَ:؛	1	اولاد آدمؑ کتنی مسکین ہے۔
مَکْتُوْمُ الْاَجَلِ؛	2	اس کی موت اس سے پوشیدہ ہے۔
مَکْنُوْنُ الْعِلَلِ؛	3	اس کی بیماریاں کانوں کے اندر محفوظ رکھی ہیں۔
مَحْفُوْظُ الْعَمَلِ؛	4	مواخذہ کے لئے اسکے عمل محفوظ رکھے گئے ہیں۔
تُؤْلِمُهُ الْبَقَّۃُ؛	5	مچھر تک اسے تکلیف پہنچا سکتا ہے۔
وَتَقْتُلُهُ الشَّرْقَۃُ ؛	6	پانی کا دھسکہ اسے مارڈالتا ہے۔
وَتُنْتِنُهُ الْعَرْقَۃُ.	7	اور اس کا پسینہ بدبودار ہوتا ہے۔

423۔نظارہ حسن اگر بے قابو کردے تب کیا کریں؟

رُوِیَ اَنَّهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ کَانَ جَالِسًا فِیْ اَصْحَابِهٖ فَمَرَّتْ بِهِمْ امْرَاۃٌ جَمِیْلَۃٌ فَرَمَقَهَاالْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ:		روایت کیا گیا ہے کہ علی علیہ السلام اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے کہ وہاں سے ایک خوبصورت عورت گذری تو پوری قوم کی آنکھیں اُس عورت کے ساتھ ساتھ چلنے لگیں اس پر علی علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔
اِنَّ اَبْصَارَهٰذِهِ الْفُحُوْلِ طَوَامِحُ؛	1	اِن مردوں کی آنکھیں اور نگاہیں ٹکٹکی لگائے ہوئے ہیں۔
وَاِنَّ ذٰلِکَ سَبَبُ هِبَابِهَا؛	2	اور نظر بازی ہی خواہشات کو بھڑکانے کا سبب ہوا کرتی ہے۔
فَاِذَانَظَرَاَحَدُکُمْ اِلٰی امْرَاَۃٍ تُعْجِبُهُ فَلْیُلَامِسْ اَهْلَهُ؛	3	چنانچہ جب کبھی تم میں سے کسی ایک کی نظر عورت پر جا پڑے اور وہ اُسے پسند آجائے تو اُسے اُس کیلئے اپنی زوجہ سے بغلگیر ہونا فوراً ضروری ہے۔

فَاِنَّمَاهِیَ امْرَاَۃٌ کَاامْرَاَۃٍ.	4	اِسکے سوااور کچھ نہیں کہ وہ بھی ویسی ہی عورت ہے جیسی کہ دوسری عورتیں ہیں۔
فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ قَاتَلَہُ اللّٰہُ کَافِرًا مَاأَفْقَھَہُ؟		یہ سن کر خارجیوں میں سے ایک خارجی نے کہا کہ خدا اس کافر کو قتل کرے یہ کتنا بڑا فقیہ ہے۔
فَوَثَبَ الْقَوْمُ لِیَقْتُلُوْہُ؛ فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلاَمُ : رُوَیْدًا اِنَّمَاھُوَ سَبٌّ بِسَبٍّ اَوْعَفْوٌعَنْ ذَنْبٍ.	5	اِس پر قوم نے اُسے قتل کرنے کے لئے حملہ کردیا تو علی علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔ ٹھہرو گالی کا بدلہ گالی ہے اور وہ ایک گالی ہی تھی یا یہ کہ اُسے گنہگار سمجھ کر معاف کردیا جائے

424۔ نیکی اور بھلائی کی اہمیت

اِفْعَلُوا الْخَیْرَ وَلاَ تَحْقِرُوْا مِنْہُ شَیْئًا؛	1	اچھے کام کرو اور تھوڑی سی بھلائی کو بھی حقیر نہ سمجھو،
فَاِنَّ صَغِیْرَہُ کَبِیْرٌ وَّقَلِیْلَہُ کَثِیْرٌ؛	2	کیونکہ چھوٹی سی نیکی بھی بڑی ہے اور تھوڑی سی بھلائی بھی کثیر ہے؛
وَلاَ یَقُوْلَنَّ اَحَدُ کُمْ اِنَّ اَحَدًا اَوْلٰی بِفِعْلِ الْخَیْرِ مِنِّیْ فَیَکُوْنَ وَاللّٰہِ کَذٰلِکَ.	3	تم میں سے کوئی ایک شخص بھی یہ نہ کہا کرے کہ اچھے کاموں کے کرنے میں کوئی دوسرا مجھ سے زیادہ مناسب ہے، ورنہ قسم بخدا اُسی طرح وقوع میں آجائے گا؛
اِنَّ لِلْخَیْرِ وَالشَّرِّ اَھْلاً	4	اسلئے کہ نیک اور برے کاموں کے کرنے والے موجود رہتے ہیں۔
فَمَاتَرَکْتُمُوْہُ مِنْھُمَا کَفَاکُمُوْہُ اَھْلُہُ	5	چنانچہ جب تم نیکی یا بدی میں سے کسی ایک کو چھوڑو گے تو اُن کے کرنے والے دوسرے لوگ اُنہیں انجام دینے لگیں گے۔''

425۔ تم ایک صورتِ حال کی اصلاح کرلو اللہ دوسرے کی اصلاح کردے گا

مَنْ اَصْلَحَ سَرِیْرَتَہُ اَصْلَحَ اللّٰہُ عَلاَنِیَتَہُ؛	1	جو اپنے باطن کی اصلاح کرلیتا ہے اللہ اُسکے ظاہر کی اصلاح کردیتا ہے۔
وَمَنْ عَمِلَ لِدِیْنِہٖ کَفَاہُ اللّٰہُ اَمْرَدُنْیَاہُ؛	2	اور جو کوئی اپنے دین کے لئے عمل کرتا ہے اللہ اُس کی دُنیا کے کاموں کے لئے کافی ہوجاتا ہے۔
وَمَنْ اَحْسَنَ فِیْمَابَیْنَہُ وَبَیْنَ اللّٰہِ اَحْسَنَ اللّٰہُ مَابَیْنَہُ وَبَیْنَ النَّاسِ.	3	اور جس نے اپنے اور اپنے اللہ کے درمیان اچھا تعلق قائم رکھا اللہ اُس کے اور باقی انسانوں کے درمیان اچھے تعلقات قائم کردیتا ہے۔

426۔ حلم وعقل سے فائدہ اُٹھانا

اَلْحِلْمُ غِطَاءٌ سَاتِرٌ؛	1	بردباری ڈھکنے اور چھپانے والا پردہ ہے۔
وَالْعَقْلُ حُسَامٌ قَاطِعٌ؛	2	اور عقل تمہاری مسلسل کاٹنے والی چیز ہے۔
فَاسْتُرْ خَلَلَ خُلُقِکَ بِحِلْمِکَ ؛	3	اپنی اخلاقی خامیوں کو اپنی بُردباری کے پردوں میں چھپادو۔
وَقَاتِلْ ھَوَاکَ بِعَقْلِکَ.	4	اور نفسانی خواہشات کو اپنی عقل کی حسام سے قتل کردو۔

427۔نعمتوں کا سخاوت سے تعلق

اِنَّ لِلّٰہِ عِبَادًا یَخْتَصُّھُمُ اللّٰہُ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ فَیُقِرُّ ھَافِیْ اَیْدِیْھِمْ مَابَذَلُوْھَا؛	1	نفع رسانی کے لئے اللہ اپنے کچھ بندوں کو اپنی نعمتوں کے لئے مخصوص کر لیتا ہے اور اُن نعمتوں کو اُنکے قبضے میں برقرار رکھتا ہے جب تک وہ اُن نعمتوں کو لوگوں کو دیتے رہتے ہیں۔
فَاِذَامَنَعُوْھَانَزَعَھَامِنْھُمْ ثُمَّ حَوَّلَھَااِلٰی غَیْرِھِمْ.	2	اور جب وہ نعمتوں کو روک لیتے ہیں تو اللہ اُن نعمتوں کو دوسروں کی طرف منتقل کر دیتا ہے۔

428۔دولت اور صحت مستقل چیزیں نہیں

لَا یَنْبَغِیْ لِلْعَبْدِ اَنْ یَّثِقَ بِخَصْلَتَیْنِ:	1	کسی بھی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ دو چیزوں پر بھروسا کرے:
اَلْعَافِیَۃِ ؛وَالْغِنٰی؛	2	ایک صحت ہے اور دوسری دولت مندی ہے۔
بَیْنَاتَرَاہُ مُعَافًی اِذْ سَقِمَ ؛	3	تم بعض لوگوں کو صحت مند دیکھتے ہو اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔
وَبَیْنَاتَرَاہُ غَنِیًّا اِذِافْتَقَرَا.	4	اور تم بعض لوگوں کو دولت مند دیکھتے تھے کہ وہ اچانک فقیر و نادار ہو جاتے ہیں۔

429۔اپنی حاجت کا شکوہ کس سے کریں؟

مَنْ شَکَا الْحَاجَۃَ اِلٰی مُؤْمِنٍ فَکَاَنَّہٗ شَکَاھَااِلَی اللّٰہِ ؛	1	جو کوئی اپنی ضرورت کا شکوہ مومن سے کرتا ہے گویا اُسکا شکوہ اور طلب اللہ سے ہے۔
وَمَنْ شَکَاھَا اِلٰی کَافِرٍفَکَاَنَّمَاشَکَااللّٰہَ .	2	اور جو کوئی اپنی حاجت کا شکوہ کسی کافر سے کرتا ہے تو وہ ایسا ہی ہے کہ اُسنے اللہ کی شکایت کی ہے

430۔عید کب اور کس کے لئے ہے؟

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِیْ بَعْضِ الْاَعْیَادِ:		علی علیہ السلام نے بعض عید کے موقع پر فرمایا تھا کہ:
اِنَّمَاھُوَعِیْدٌ لِمَنْ قَبِلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ؛	1	عید تو صرف اُس کے لئے ہے جس کے روزے اللہ نے قبول کر لئے،
وَشَکَرَقِیَامَہٗ؛	2	اور اُس کے قیام کو منظور کر لیا ہے،
وَکُلُّ یَوْمٍ لَا یُعْصَی اللّٰہُ فِیْہِ فَھُوَیَوْمُ عِیْدٌ.	3	اور ہر وہ دن عید کا دن ہے جس میں کسی نے اللہ کی نافرمانی نہ کی ہو۔

431۔نافرمانی سے حاصل کردہ مال فرمانبرداری پر صرف کرنا

اِنَّ اَعْظَمَ الْحَسَرَتِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ حَسْرَۃُ رَجُلٍ کَسَبَ مَالاً فِیْ غَیْرِ طَاعَۃِ اللّٰہِ فَوَرِثَہٗ رَجُلٌ فَاَنْفَقَہٗ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ فَدَخَلَ بِہِ الْجَنَّۃَ وَدَخَلَ الْاَوَّلُ بِہِ النَّارَ.	1	قیامت کے روز سب سے بڑی حسرت اُس شخص کے حصہ میں آئے گی جس نے اللہ کی نافرمانی کر کر کے مال جمع کیا ہو اور اُس کے وارثوں میں ایسا شخص ہو جو اُس مال کو اللہ کی اطاعت میں خرچ کرے چنانچہ یہ شخص اللہ کی اطاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا اور پہلا شخص نافرمانی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوگا۔

432۔سب سے زیادہ گھاٹے میں رہنے والا شخص؟

اِنَّ اَخْسَرَ النَّاسِ صَفْقَةً وَّاَخْيَبَهُمْ سَعْيًا رَجُلٌ اَخْلَقَ بَدَنَهُ فِيْ طَلَبِ مَالِهِ وَلَمْ تُسَاعِدْهُ الْمَقَادِيْرُ عَلٰى اِرَادَتِهِ؛	1	لین دین میں سب سے زیادہ نقصان میں رہنے والا اور اپنی کوششوں میں ناکام ہونے والا وہ آدمی ہے جس نے مال کو حاصل کرنے میں اپنے بدن کو گُھلا دیا مگر تقدیر نے اُس سے تعاون نہ کیا ہو۔
فَخَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا بِحَسْرَتِهِ ؛	2	لٰہذا وہ دُنیا سے حسرتوں میں لدا ہوا نکلا؛
وَقَدِمَ عَلَى الْاٰخِرَةِ بِتَبِعَتِهِ.	3	اور آخرت میں بھی اُسے اپنے اعمال کی سزا ملنا ہے۔

433۔رزق کی دو قسمیں؟

اَلرِّزْقُ رِزْقَانِ: ؛ طَالِبٌ ، وَمَطْلُوْبٌ؛	1	رزق دو طرح کا ہوتا ہے:۔ایک وہ جو خود تلاش کرتا ہے دوسرا وہ جسے تلاش کیا جاتا ہے؛
فَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا طَلَبَهُ الْمَوْتُ حَتّٰى يُخْرِجَهُ عَنْهَا؛	2	چنانچہ جو کوئی دُنیا کا طلبگار رہتا ہے موت اُسے تلاش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ اُسے دُنیا سے نکال باہر کرتی ہے۔
وَمَنْ طَلَبَ الْاٰخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ مِنْهَا.	3	اور جو کوئی آخرت کو طلب کرتا ہے دُنیا خود اُسے تلاش کرتی ہے یہاں تک کہ وہ پوری دُنیا سے پوری پوری روزی حاصل کر لیتا ہے

434۔اولیٓاءاللہ کا طرزِ حیات؟اور قرآنی مقام؟

اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ هُمُ الَّذِيْنَ نَظَرُوْا اِلٰى بَاطِنِ الدُّنْيَااِذَانَظَرَ النَّاسُ اِلٰى ظَاهِرِهَا ؛	1	یقیناً ولایتِ خداوندی قائم کرنیوالے وہ ہیں جنہوں نے دُنیا کے باطن اور گہرائی پر نظر رکھی جب کہ تمام انسان دُنیا کے ظاہر پر فکر و نظر رکھتے ہیں۔
وَاشْتَغَلُوْا بِاٰجِلِهَااِذَا اشْتَغَلَ النَّاسُ بِعَاجِلِهَا	2	اور اُنہوں نے خود کو نتائج اور انتہا سے وابستہ رکھا جب کہ باقی لوگ جلدی برآمد ہونے والے فوائد سے وابستہ رہتے ہیں۔
فَاَمَاتُوْامِنْهَامَاخَشُوْا اَنْ يُّمِيْتَهُمْ؛	3	چنانچہ اُنہیں جن چیزوں سے یہ خطرہ تھا کہ وہ اُنہیں ماردیں گی اُنہوں نے اُن کو ماردیا
وَتَرَاكُوْامِنْهَامَاعَلِمُوْا اَنَّهُ سَيَتْرُكُهُمْ؛	4	اور جن چیزوں کے متعلق معلوم ہوا کہ وہ اُن کو چھوڑ دیں گی اُنہیں پہلے ہی چھوڑ دیا۔
وَرَاَوُااسْتِكْثَارَغَيْرِهِمْ مِنْهَااسْتِقْلَالًا؛	5	اور دوسروں کے دُنیا کو زیادہ سمیٹنے کو حقیر و قلیل سمجھتے رہے۔
وَدَرَكَهُمْ لَهَافَوْتًا؛	6	اور دُنیا کو پالینے کے بعد بھی اُسے کھویا ہوا جانتے رہے۔
اَعْدَآءُ مَاسَالَمَاالنَّاسُ؛	7	وہ اُن چیزوں کے دشمن رہے جن سے انسان دوستی رکھتے ہیں۔
وَسِلْمَ مَاعَادَى النَّاسُ؛	8	اور اُن چیزوں کے دوست رہے جن سے لوگ دشمنی رکھتے ہیں۔
بِهِمْ عُلِمَ الْكِتَابُ وَبِهِ عُلِمُوْا؛	9	اُنؑ کے ذریعہ سے قرآن جانا گیا اور وہ قرآن سے جانے گئے۔
وَبِهِمْ قَامَ الْكِتَابُ وَبِهِ قَامُوْ؛	10	اُنؑ کے ذریعہ سے کتاب کا دین و احکام قائم ہوئے اور اُنکا قیام بھی کتاب ہی سے ہوا

لا يَرَوْنَ مَرْجُوًّا فَوْقَ مَا يَرْجُوْنَ؛	11	وہ حضراتؑ جس چیز کی اُمید رکھتے ہیں اس سے کسی اور چیز کو بزرگ نہیں سمجھتے
وَلا مَخُوْفًا فَوْقَ مَا يَخَافُوْنَ.	12	اور جس چیز سے خائف ہیں اس سے خوفناک کسی اور چیز کو نہیں سمجھتے۔

435۔لذّتوں کا خاتمہ بازپُرس کو ختم نہیں کرتا ہے

اُذْكُرُوْا انْقِطَاعَ اللَّذَّاتِ ؛	1	تم لذتوں کے ختم ہوجانے کو بھی،
وَبَقَاءَ التَّبِعَاتِ.	2	اور بازپرس کے ہونے کو بھی یاد رکھا کرو۔

436۔لازم وملزوم دو دو دروازے

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَفْتَحَ عَلٰى عَبْدٍ بَابَ الشُّكْرِ وَيُغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الزِّيَادَةِ ؛	1	اللہ کے لئے یہ بات موزوں نہیں ہے کہ وہ کسی بندے کے لئے شکر کا دروازہ تو کھولے رکھے اور نعمتوں کے اضافہ والا دروازہ بند کردے،
وَلا يَفْتَحَ عَلٰى عَبْدٍ بَابَ الدُّعَاءِ وَيُغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الْاِجَابَةِ؛	2	اور نہ یہ موزوں ہے کہ اللہ دُعا کا دروازہ تو کھلا رکھے اور اُس کیلئے قبول کرنے کا دروازہ بند رکھے؛
وَلا يَفْتَحَ عَلٰى عَبْدٍ بَابَ التَّوْبَةِ وَيُغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الْمَغْفِرَةِ.	3	اور نہ یہ موزوں ہے کہ وہ بندوں کی توبہ کا دروازہ کھلا رکھے اور اُنکی بخشش کا دروازہ بند کردے۔

437۔لطف وکرم کے حقدار کون ہیں؟

اَوْلَى النَّاسِ بِالْكَرَمِ مَنْ عَرَّقَتْ فِيْهِ الْكِرَامِ.	1	کرم کا سارے انسانوں سے زیادہ وہ حق دار ہے جو کریموں سے رشتہ رکھتا ہو۔

438۔عدل اور سخاوت میں کون افضل ہے؟

سُئِلَ مِنْهُ عَلَيْهِ السَّلامُ : اَيُّمَا اَفْضَلُ : اَلْعَدْلُ اَوِ الْجُوْدُ ؟ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلامُ:		علی علیہ السلام سے اسی سلسلے میں پوچھا گیا کہ عدل اور سخاوت میں سے کون افضل ہے؟ فرمایا کہ:۔
اَلْعَدْلُ يَضَعُ الْاُمُوْرَ مَوَاضِعَهَا؛	1	عدل تمام چیزوں کو اور تمام کاموں کو متوازن اور اُن کے صحیح مقام پر رکھتا ہے؛
وَالْجُوْدُ يُخْرِجُهَا مِنْ جِهَتِهَا؛	2	اور سخاوت متعلقہ چیزوں کو اُن کے حدود سے الگ کردیتی ہے؛
وَالْعَدْلُ سَائِسٌ عَامٌّ؛	3	اور عدل ایک عمومی اور قانونی اساس و بنیاد ہے۔
وَالْجُوْدُ عَارِضٌ خَاصٌّ،	4	اور سخاوت خاص صورت حال میں جائز ہوتی ہے۔
فَالْعَدْلُ اَشْرَفُهُمَا وَاَفْضَلُهُمَا.	5	چنانچہ دونوں میں سے عدل بزرگ اور افضل ہے۔

439۔سب سے اچھا شہر کون سا ہے؟

لَيْسَ بَلَدٌ بِاَحَقَّ بِكَ مِنْ بَلَدٍ؛	1	تمہارے لئے ایک شہر دوسرے شہر سے زیادہ حقدار نہیں ہے؛
خَيْرُ الْبِلادِ مَا حَمَلَكَ .	2	بہترین شہر وہ ہے جو تمہارا بوجھ اُٹھائے۔

440۔زھد کے معنی اور تعریف قرآن سے؟

اَلزُّھدُ کُلُّهُ بَیْنَ کَلِمَتَیْنِ مِنَ الْقُرْاٰنِ:	1	زُھد کی مکمل صورت اور تعریف قرآن کے دوکلموں میں بیان ہوئی ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ:۔
قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ: لِکَیْلَا تَاسَوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتَاکُمْ (حدید 57/23)	2	''جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اُس پر مایوس نہ ہوا کرو اور جو چیز تمہیں مل جائے اُس پر نخرے نہ کیا کرو (57/23)
وَمَنْ لَّمْ یَاْسَ عَلَی الْمَاضِیْ وَمَنْ لَمْ یَفْرَحْ بِالْاٰتِیْ فَقَدْ اَخَذَ الزُّھْدَ بِطَرَفَیْهِ.	3	اور جو کوئی گذرے ہوئے پر مایوس نہ ہوتا ہو اور ملنے والی چیز پر نخرے نہ کرتا ہو وہی تو ہے جس نے زھد کے دونوں طرفوں پر عمل کیا ہے۔

441۔عملِ پیہم کی ستائش

قَلِیْلٌ مَّدُوْمٌ عَلَیْهِ خَیْرٌ مِنْ کَثِیْرٍ مَمْلُوْلٍ مِنْهُ.	1	وہ تھوڑا عمل جس میں ہمیشگی ہو اُس زیادہ عمل سے بہتر ہے جو دل تنگی کا باعث ہوتا ہو۔

442۔حکومتیں کیسے آلاتِ موسیقی بن جاتی ہیں؟

اَلْوِلَایَاتُ مَزَامِیْرُ الرِّجَالِ.	1	حکومتیں لوگوں کے لئے موسیقی کے آلات ہیں۔

443۔دن کا سونا کیوں بُرا سمجھا جاتا رہا ہے؟

مَاانْقَضَ النَّوْمَ لِعَزَائِمِ الْیَوْمِ.	1	دن بھر کی مہم اور پروگرام میں توڑ پھوڑ کرنے والی چیز نیند ہے۔

444۔لوگوں میں صفات تلاش کرو اور اُنہیں بیدار کرو

اِذَاکَانَ فِیْ رَجُلٍ خَلَّةٌ رَائِقَةٌ فَانْتَظِرُوْا اَخَوَاتِهَا	1	جب کسی شخص میں عمدہ خصلت ہو تو اُس خصلت سے ملتی جلتی خصلتوں کا انتظار کرو۔

445۔تجارت کے لئے فقہ لازم ہے

مَنِ اتَّجَرَ بِغَیْرِ فِقْهٍ فَقَدِ ارْتَطَمَ فِی الرِّبَا.	1	جو شخص فقہ کے بغیر تجارت کرے گا وہ سود خوری میں مبتلا ہو جائے گا۔

446۔حضرتؓ مالک اشتر کا صدمہ

وَقَدْجَائَهُ نَعْیُ الْاَشْتَرِ رَحِمَ اللّٰهُ:		اور جب مالک اشتر رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کی خبر ملی تو فرمایا:۔
مَالِکٌ وَّمَامَالِکٌ،	1	ہائے مالک اور مالک کی کیا تعریف ہو سکتی ہے۔
وَاللّٰهِ لَوْکَانَ جَبَلاً لَکَانَ فِنْدًا؛	2	خدا کی قسم اگر اُسے پہاڑ کہا جائے تو وہ ایک بلند ترین پہاڑ ہوتا۔
وَلَوْکَانَ حَجَرًا لَکَانَ صَلْدًا؛:	3	اور اگر وہ ایک پتھر ہوتا تو اپنی سنگینی میں انتہا پر ہوتا۔
لَا یَرْتَقِیْهِ الْحَافِرُ؛	4	نہ تو اُس پہاڑ کی بلندی تک کوئی پہنچ سکتا اور
وَلَا یُوْفِیْ عَلَیْهِ الطَّائِرُ.	5	نہ کوئی پرندہ رسائی پا سکتا۔

447۔چھوٹی مصیبت کو بڑی سمجھنا بڑی مصیبت کو بلانا ہے

مَنْ عَظَّمَ صِغَارَ الْمَصَائِبِ ابْتَلاهُ اللّٰهُ بِكِبَارِهَا	1	جو شخص ذرا سی مصیبت کو بڑی بناتا ہے اُسے اللہ بڑی مصیبتوں میں مبتلا کیا کرتا ہے۔

448۔ذاتی وقار رکھنے والے گھٹیا کام نہیں کرتے

مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ هَانَتْ عَلَيْهِ شَهْوَاتُهُ.	1	جس کی نظر میں خود اپنا وقار وعزت ہوگی وہ اپنی خواہشات کو حقیر سمجھے گا۔

449۔حقوق کی ادائیگی بہترین مصرف ہے

قَالَ عَلَيْهِ السَّلامُ لِغَالِبِ ابْنِ صَعْصَعَةَ اَبِى الْفَرَزْدَقْ، فِىْ كَلامٍ دَارَ بَيْنَهُمَا: مَافَعَلَتْ اِبِلُكَ الْكَثِيْرَةُ؟ قَالَ: ذَعْذَعَتْهَا الْحُقُوْقُ يَاامِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ،	1	فرزدق کے والد غالب ابن صعصعہ سے باہمی گفتگو کے دوران فرمایا کہ:۔ تم نے اپنے بہت سے اونٹوں کے ساتھ کیا کیا (وہ کہاں گئے) ؟ اُسنے جواب دیا کہ اے امیرالمومنینؑ اُنہیں حقوق کی ادائیگی میں صرف کردیا گیا‘‘۔
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلامُ: ذٰلِكَ اَحْمَدُسُبُلِهَا.	2	اس پر علیؑ نے فرمایا کہ:۔وہ طریقہ تو اونٹوں کے صرف میں قابل حمد وثنا ہے۔

450۔مذاق اُڑانا عقل کو کم کرتا ہے

مَامَزَحَ امْرُؤٌمَزْحَةً اِلَّامَجَّ مِنْ عَقْلِهِ مَجَّةً.	1	کوئی شخص جب بھی کسی کا مذاق اُڑاتا ہے تو وہ اپنی عقل میں سے کچھ حصہ کم کردیتا ہے

451۔آنیوالے کو ٹھکراؤ نہیں، بے رُخی کرنیوالے کو ٹھکرادو

زُهْدُكَ فِىْ رَاغِبٍ فِيْكَ نُقْصَانُ حَظٍّ؛	1	جو تمہاری طرف رغبت سے آئے اُس سے بے اعتنائی برتنا تمہارے حصے میں کمی کریگا۔
وَرَغْبَتُكَ فِىْ زَاهِدٍ فِيْكَ ذُلُّ نَفْسٍ .	2	اور جو تم سے بے رُخی اختیار کرے اُسکی طرف رغبت سے جانا تمہاری ذلت کا باعث ہوگا

452۔زبیر کی اہلبیتؑ سے کنارہ کشی کا سبب

مَازَالَ الزُّبَيْرُ رَجُلاً مِّنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ حَتّٰى نَشَاَ ابْنُهُ الْمَشْؤُمُ عَبْدُاللّٰهِ.	1	زبیر کے ہم اہل بیتؑ کا ایک آدمی ہونے میں کبھی زوال نہیں آیا تھا۔ یہاں تک کہ اُس کا بدبخت بیٹا عبداللہ نشو ونما پا گیا۔

453۔آدمی کے پاس فخر کرنے کا سامان

مَالِابْنِ آدَمَ وَالْفَخْرِ:	1	اولادِ آدمؑ کو فخر اور نخروں سے کیا مناسبت ہے؟
اَوَّلُهُ نُطْفَةٌ؛	2	اُس کی ابتدا نطفے سے ہے؛
وَآخِرُهُ جِيْفَةٌ؛	3	اور اُس کی انتہا مردار کی صورت میں ہوگی؛
لا يَرْزُقُ نَفْسَهُ؛	4	نہ خود اپنے لئے روزی کا مختار ہے،
وَلا يَدْفَعُ حَتْفَهُ.	5	اور نہ موت کو دفع کرسکتا ہے۔

454۔سب سے بڑا شاعر کون تھا؟

وَسُئِلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنْ اَشْعَرِ الشُّعَرَاءِ فَقَالَ: اِنَّ الْقَوْمَ لَمْ يَجْرُوْا فِيْ حَلْبَةٍ تُعْرَفُ الْغَايَةُ عِنْدَ قَصَبَتِهَا؛	1	علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ تمام شاعروں میں سب سے بڑا شاعر کون ہے؟ تو فرمایا کہ:۔ شعرا کی قوم ساری کی ساری کسی ایک عنوان پر نہ تھی کہ اُن کی شعرگوئی کی دوڑ میں سبقت لے جانے والا پہچانا جاسکتا۔
فَاِنْ كَانَ وَلاَ بُدَّ فَالْمَلِكُ الضِّلِّيْلُ.	2	اور اگر کسی ایک کو ترجیح دینا لازم کرلیا جائے تو یقیناً گمراہ بادشاہ (اُمراءالقیس) سب سے آگے ہے۔

455۔انسانی جان کی قیمت کیا ہے؟

اَلاَحُرٌّ يَدَعُ هٰذِهِ اللُّمَاظَةَ لِاَهْلِهَا؟	1	کیا کوئی آزاد ذہنیت کا جوانمرد ایسا ہے جو اس چبائے ہوئے لقمہ (یعنی دُنیا) کو اُس کے اَھل کے لئے چھوڑ دے؟
اِنَّهُ لَيْسَ لِاَنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةَ؛	2	حق یہ ہے کہ تمہاری جان کی قیمت صرف اور صرف جنت ہے۔
فَلاَ تَبِيْعُوْهَا اِلَّا بِهَا.	3	لٰہذا جنت کے سوا کسی اور قیمت پر اپنی جان کو نہ بیچنا۔

456۔ایمان کی تین علامتیں؟

عَلاَمَةُ الْاِيْمَانِ اَنْ تُؤْثِرَ الصِّدْقَ حَيْثُ يَضُرُّكَ عَلَى الْكِذْبِ حَيْثُ يَنْفَعُكَ ؛	1	ایمان کی علامت یہ ہے کہ جس موقع پر سچ بولنا تمہارے لئے نقصان کا سبب بنتا ہو اور جھوٹ تمہیں فائدہ پہنچاتا ہو وہاں سچ کو جھوٹ پر ترجیح دو۔
وَاَنْ لاَيَكُوْنَ فِيْ حَدِيْثِكَ فَضْلٌ عَنْ عِلْمِكَ	2	اور یہ بھی علامت ہے کہ تمہاری باتیں تمہارے عمل سے علم سے بڑھ کر نہ ہوں۔
وَاَنْ تَتَّقِيَ اللّٰهَ فِيْ حَدِيْثِ غَيْرِكَ.	3	اور یہ بھی علامت ایمان ہے کہ دوسروں کی باتیں کرتے ہوئے اللہ کے سامنے ذمہ دار رہو

457۔دو مستقل بھوکے

مَنْهُوْمَانِ لاَ يَشْبَعَانِ:	1	دو ایسے بھوکے جن کا پیٹ نہیں بھرتا:۔
طَالِبُ عِلْمٍ وَّطَالِبُ دُنْيَا.	2	ایک طالب علم دوسرا طالب دُنیا۔

458۔مقدار تقدیر کو مغلوب رکھتی ہے

يَغْلِبُ الْمِقْدَارُ عَلَى التَّقْدِيْرِ؛	1	مقدار تقدیر پر غالب رہا کرتی ہے۔
حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰفَةُ فِي التَّدْبِيْرِ.	2	یہاں تک کہ تدابیر پر کوئی حادثہ نہ گذر جائے۔

459۔بُردباری اور باوقار رہتے ہوئے اصلاح کا موقع دینا

اَلْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ تَوْءَمَانِ يُنْتِجُهُمَا عُلُوُّ الْهِمَّةِ.	1	بُردباری اور باوقار ڈھیل دینا دونوں جُڑواں بچوں کی طرح ہیں اور یہ دونوں بلند ہمتی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

460۔اعلانیہ مقابلہ سے عاجزی نظامِ غیبت کو حربہ بناتی ہے

اَلْغِيْبَةُ جُهْدُ الْعَاجِزِ.	1	غیبت ناچاری کا حربہ ہے۔

461۔وہ لوگ جنہیں مدح وثنا ہضم نہیں ہوتی

رُبَّ مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ.	1	بہت سے لوگ اسلئے فتنہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ اُن کیلئے اچھی باتیں ہونے لگتی ہیں۔

462۔دُنیا اپنے لئے نہیں دوسروں کے لئے پیدا ہوئی ہے

اَلدُّنْيَا خُلِقَتْ لِغَيْرِهَا ؛	1	دُنیا دوسروں کے لئے پیدا کی گئی ہے؛
وَلَمْ تُخْلَقْ لِنَفْسِهَا.	2	اور دُنیا خود دُنیا کے لئے پیدا نہیں کی گئی۔

463۔بنی اُمیہ کے مغلوب ہونے کی کُنجی

اِنَّ لِبَنِيْ اُمَيَّةَ مُرْوَدًا يَجْرُوْنَ فِيْهِ ؛	1	یقیناً بنی اُمیہ کے لئے ایک مہلت کا زمانہ اور فرصت کا میدان مقرر ہے۔جس میں وہ اپنا کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں؛
وَلَوْقَدِاخْتَلَفُوْا فِيْمَابَيْنَهُمْ ثُمَّ كَادَتْهُمُ الضِّبَاعُ لَغَلَبَتْهُمْ .	2	اگرچہ اُن کے داخلی معاملات میں اختلاف پیدا ہوجائے تو بجُّو بھی اُن پر غالب آجانے والے ہیں۔

464۔انصارؓ نے مسلمانوں کی ربوبیت کی

فِيْ مَدْحِ الْاَنْصَارِ: هُمْ وَاللّٰهِ رَبُّوا الْاِسْلَامَ كَمَايُرَبَّى الْفَلُوُّ مَعَ غِنَائِهِمْ بِاَيْدِيْهِمُ السِّبَاطِ وَاَلْسِنَتِهِمُ السِّلَاطِ.	1	انصار کی مدح میں فرمایا تھا۔ اُنہوں نے بخدا اسلام کو اس طرح پالا جس طرح ایک سال کی عمر کے بچھیرے کو پالا پوسا جاتا ہے اپنے غنی اور سخی ہاتھوں اور اپنی تیز وتند زبانوں سے اسلام کی پوری نگہداشت رکھی۔

465۔ایسا والی جس نے مکمل دین کو نافذ کیا تھا

وَوَلِيَهُمْ وَالٍ فَاَقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتّٰى ضَرَبَ الدِّيْنُ بِجِرَانِهِ.	1	ایک والی (حاکم) نے ولایت (حکومت)اختیار کی اسلام کو قائم کیا اور خود قائم رہا یہاں تک کہ دین نے آرام کے لئے سینہ ٹکا دیا۔

466۔کاٹ کھانے والا زمانہ اور لوگ

يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوْضٌ يَعَضُّ الْمُوْسِرُ فِيْهِ عَلٰى مَا فِيْ يَدَيْهِ وَلَمْ يُؤْمَرْبِذٰلِكَ؛	1	لوگوں پر ایک دانتوں سے کاٹنے اور پکڑنے والا زمانہ آئے گا جس میں خوشحال لوگ اپنے قبضے میں جو کچھ بھی ہوگا اُسے دانتوں سے پکڑ کر رکھیں گے اور ضرورت مندوں کو نہ دیں گے حالانکہ انہیں وہ حکم نہیں ہے۔

قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ : وَلاَ تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ (بقره 2/237)	2	اللہ نے تو یہ فرمایا ہے کہ:۔آپس میں فضل وکرم سے پیش آنا کبھی نہ بھولنا(2/237)
تَنْهَدُ فِيهِ الْاَشْرَارُ؛	3	اُس زمانہ میں شریرلوگ سرپر چڑھ جائیں گے؛
وَتُسْتَذَلُ فِيهِ الْاَخْيَارُ؛	4	اور شریف لوگوں کو ذلیل وخوار گردانا جائے گا۔
وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّوْنَ،	5	مجبور کئے ہوئے لوگوں سے ستا مال خریدا جایا کرے گا۔
وَقَدْنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّيْنَ.	6	اور یہ اس کے باوجود کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجبور لوگوں سے خرید وفروخت کو منع کیا تھا۔

467۔اللہ کو عقل ووہم وتصورات کا پابند رکھنا توحید نہیں ہے

سُئِلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَنِ التَّوْحِيْدِ وَالْعَدْلِ فَقَالَ ؛		علی علیہ السلام سے توحیداور عدل کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ:۔
اَلتَّوْحِيْدُاَنْ لَّاتَتَوَهَّمَهُ؛	1	توحید یہ ہے کہ اُسے اپنے وہم اور تصورات کا پابند نہ بناؤ۔
وَالْعَدْلُ اَنْ لَّاتَتَّهِمَهُ.	2	اور عدل یہ ہے کہ اُس پر تہمتیں نہ لگاؤ۔

468۔آنکھوں اور پسِ پشت کا تعلق

اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ.	1	آنکھ انسان کی پشت کا تسمہ ہے۔

469۔حقیقی دولت مندی اور فقیری آخرت میں

اَلْغِنٰى وَالْفَقْرُبَعْدَ الْعَرْضِ عَلَى اللّٰهِ.	1	بے نیازی اور محتاجی کی صحیح پوزیشن تو اللہ کے سامنے جا کر معلوم ہوگی۔

470۔بغض ونفرت تحقیقی ہونا چاہئے

اُخْبُرْتَقْلِهْ.	1	آزما کر بغض اور نفرت رکھو۔

471۔علی علیہ السلام سے محبت اور نفرت

يَهْلِكُ فِيَّ رَجُلاَنِ؛	1	میرے سلسلے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے؛
مُحِبٌّ مُغْرِطٌ؛	2	محبت میں زیادتی کرنے والا؛
وَبَاهِتٌ مُفْتَرٍ.	3	بہتان اور جھوٹ باندھنے والا۔

472۔بارش کی دُعا میں ایک جُملہ

فِيْ دُعَا اسْتَسْقٰى: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَاذُلَلَ السَّحَائِبَ دُوْنَ صِعَابِهَا.	1	بارش کے لئے دُعا میں فرمایا:۔خدایا ہمیں فرمانبردار بادلوں سے سیراب کرنا نافرمان بادلوں سے نہیں۔

473۔خضاب سوگواروں کے لئے اچھی چیز نہیں ہے

قِيْلَ لَهٗ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :"لَوْ غَيَّرْتَ شَيْبَکَ يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟فَقَالَ: اَلْخِضَابُ زِيْنَةٌ وَّنَحْنُ قَوْمٌ فِيْ مُصِيْبَةٍ.	1	علی علیہ السلام سے کہا گیا کہ:۔ "اگر آپ اپنے سفید بالوں کو بدل دیتے اے امیرؑ المومنین کیسا اچھا ہوتا"؟فرمایا کہ:۔ خضاب زینت وآرائش ہے اور ہم ایک مصیبت زدہ قوم ہیں۔

474۔خاطی عفت کی انتہا پر جائے تو فرشتہ بن جائے

مَاالْمُجَاهِدُ الشَّهِيْدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَعْظَمَ اَجْرًا مِمَّنْ قَدَرَفَعَفَّ؛	1	وہ مجاہد جو راہ خدا میں شہید ہوا ہو اجر میں اُس شخص سے زیادہ نہیں ہے جو ہر قسم کی قدرت اور اختیار ہوتے ہوئے پاکدامن رہتا چلا جائے۔
لَکَادَ لَعَفِيْفُ اَنْ يَکُوْنَ مَلَکًامِّنَ الْمَلاَئِکَةِ.	2	کیا مشکل ہے کہ اللہ اُس کے تمام شہوانی نظام کو معطل کر کے اُسے فرشتوں کی طرح کا ایک فرشتہ بناڈالے۔

475۔رعایا پر ظلم وزیادتی کا نتیجہ بغاوت ہے

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ لِزِيَادِابْنِ اَبِيْهِ......وَقَدِ اسْتَخْلَفَهُ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى فَارِسَ وَاَعْمَالِهَا ؛ فِيْ کَلاَمٍ طَوِيْلٍ کَانَ بَيْنَهُمَا؛نَهَاهُ فِيْهِ عَنْ تَقْدِيْمِ الْخِرَاجِ:		علی علیہ السلام نے نامعلوم باپ کے بیٹے زیاد۔سے اُس وقت کہا تھا جب اُسے عبداللہ ابن عباس نے اپنی قائم مقامی کیلئے صوبۂ فارس اور متعلقہ عاملوں کی طرف بھیجنا چاہا تھا۔اور علیؑ نے اُسے پیشگی خراج وصول کرنے سے منع کرتے ہوئے تاکید کی تھی کہ:۔
اِسْتَعْمِلِ الْعَدْلَ وَاحْذَرِ الْعَسْفَ وَالْحَيْفَ،	1	عدل کی راہ پر چلنا اور بے راہ روی اور ظلم نہ کرنا؛
فَاِنَّ الْعَسْفَ يَعُوْدُ بِالْجَلاَءِ؛	2	اس لئے کہ بے راہ روی سے لوگ جلاوطنی اختیار کرلیں گے؛
وَالْحَيْفُ يَدْعُوْ اِلَى السَّيْفِ.	3	اور ظلم اُنہیں تلوار اُٹھا کر مقابلہ میں لے آئے گا۔

476۔سب سے بُرا بھائی کون ہے؟

شَرُّالْاِخْوَانِ مَنْ تُکُلِّفَ لَهٗ.	1	تمام بھائیوں سے بُرا وہ بھائی ہے جس کے لئے زحمت اُٹھانا پڑے۔

477۔عالم وجاہل سے عہد

مَااَخَذَاللّٰهُ عَلٰى اَهْلِ الْجَهْلِ اَنْ يَّتَعَلَّمُوْا حَتّٰى اَخَذَعَلٰى اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُّعَلِّمُوْا.	1	اللہ نے جاہلوں سے اُس وقت تعلیم حاصل کرنے کا عہد نہیں لیا تھا جب تک جاننے والوں سے یہ عہد نہیں لے لیا کہ وہ سکھانے میں دریغ نہ کریں گے۔

478۔مومن کی مومن سے جدائی

اِذَا احْتَشَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاهُ فَقَدْ فَارَقَهُ.	1	جیسے ہی کوئی مومن اپنے مومن بھائی پر غضبناک ہو تو اُن میں جدائی ہو جائے گی۔

حضرت رضی رضی اللہ عنہ کا آخری نوٹ

وَهٰذَاحِيْنُ انْتِهَاءِ الْغَايَةِ بِنَاالِىٰ قَطْعِ الْمُخْتَارِ مِنْ كَلاَمِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ، حَامِدِيْنَ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ عَلٰى مَامَنَّ بِهِ مِنْ تَوْفِيْقِنَا بِضَمِّ مَاانْتَشَرَمِنْ اَطْرَافِهِ؛وَتَقْرِيْبِ مَابَعُدَ مِنْ اَقْطَارِهِ وَتَقَرَّرَ الْعَزْمَ كَمَاشَرَطْنَااَوَّلاً عَلٰى تَفْضِيْلِ اَوْرَاقٍ مِنَ الْبَيَاضِ فِيْ آخِرِ كُلِّ بَابٍ مِنَ الْاَبْوَابِ لِيَكُوْنَ لِاقْتِنَاصِ الشَّارِدِ؛ وَاسْتِلْحَاقِ الْوَارِدِ ؛ وَمَا عَسٰى اَنْ يَّظْهَرَلَنَا بَعْدَ الْغُمُوْضِ؛وَيَقَعَ اِلَيْنَا بَعْدَ الشُّذُوْذِ؛وَمَاتَوْفِيْقُنَا اِلَّابِاللّٰهِ ؛عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا؛ وَهُوَحَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ؛وَذٰلِكَ فِيْ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعِمِائَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍخَاتَمِ الرُّسُلِ وَالْهَادِيْ اِلٰى خَيْرِ السُّبُلِ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهٖ يَوْمُ الْيَقِيْنِ.

اب یہ ہمارے کام کے خاتمہ کی منزل ہے کہ ہم امیر المومنین علیہ السلام کے خود مُنتخبہ کلام کا سلسلہ ختم کردیں۔

ہم اللہ پاک کی حمد وثنا بجالاتے ہیں کہ اُس نے ہم پر یہ مِنّتی احسان کیا اور ہمیں توفیق دی کہ ہم حضورؑ کے منتشر کلام کو ایک جگہ جمع کرسکیں اور دُور دُور پھیلے ہوئے کلام کو قریب قریب لائیں اور ہم نے جو شرط شروع میں لگائی تھی کہ ان ابواب میں سے ہر باب کے آخر میں کچھ سادہ اور سفید کاغذ لگاتے جائیں گے۔تاکہ جو کلام اب تک ہاتھ نہیں آیا ہے اُسے اُن پر جمع کرسکیں اور جو ملتا جائے اُسے ریکارڈ کرتے جائیں۔ہوسکتا ہے کہ ایسا کلام جواب تک ہماری نظروں سے اُوجھل ہے بعد میں ہم پر ظاہر ہو جائے اور دُور ہونے کے باوجود ہم سے قریب ہو جائے۔

ہمیں جو کچھ توفیق ملی ہے وہ اللہ ہی نے دی ہے اور ہم اُسی پر توکل کرتے ہیں اور وہی ہمارے حسبِ حال ہے اور بہت اچھا وکیل ہے اور وہ اختتام رجب کے مہینے اور سنہ چار سو ہجری واقع ہوا ہے۔اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمدؐ پر جو رسولوںؑ کے ختم کرنے والے ہیں اور سب سے اچھے راستے کی طرف ہدایت کرنیوالے ہیں اور اُن کی پاکیزہ آلؑ اور اصحاب پر۔

<u>مِنْهَاجُ الرِّسَالَة کی تکمیل پر اللہ اور راہنمائے کائنات سے دُعا اور شکریہ</u>

یہاں ہمارا کام ختم نہیں ہوتا ہے صرف منہاج الرسالت یعنی ترجمۂ نہج البلاغہ مکمل ہوتا ہے اس تکمیل کی قوت وفرصت پانے پر ہم اپنے خالق و مالک اور راہنما علی علیہ السلام کے حضور شکرگذار ہیں اور دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں بیان الامامۃ یعنی تشریحات نہج البلاغہ کی تکمیل کے لئے فرصت وصحت و عافیت اور قدرت وہدایت عطا فرمائیں گے۔آمین بحق معصومین آمین۔

2۔ہم نے نہج البلاغہ کے پچاس خطبات کی تشریح کرکے اپنے فرزند امیر زیدی کے کہنے پر چھبیس اگست 1982ء سے خالص ترجمہ مکمل کرنا طے کیا تھا۔یہ ایک حُسنِ اتفاق ہے کہ ہم بھی ترجمہ کو رضی صاحب کی طرح ماہ رجب المرجب میں مولائے کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یوم پیدائش (13 رجب) پر مکمل کررہے ہیں۔اور علی علیہ السلام سے بھی قوت بیان کے لئے التجا کررہے ہیں۔

والسلام۔

<u>خاکپائے جناب امامؑ عصر والزمان</u>

سید محمد احسن

13 رجب 1403ھ 27-اپریل 1983ء

فہرست

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	فتنہ سازوں سے تحفظ---	1	23	نعمتوں کی فراوانی	5	45	کامیابی اور حادثہ کی جانچ	11
2	ذلت اور رسوائی سے تحفظ	1	24	گناہان کبیرہ کا کفارہ	5	46	بھوکے شریف اور------	11
3	کنجوسی، بزدلی، ناداری--	1	25	انسانی چہرہ	5	47	دلبری	12
4	سب سے اچھا ساتھی---	2	26	معمولی بیماری	5	48	عزت	12
5	رازداری، خوشروئی----	2	27	پارسائی	5	49	سب سے زیادہ قابل تعریف	12
6	خود بینی و خود پسندی	2	28	موت	5	50	حقیقی سخاوت	12
7	چربی گوشت اور ھڈی	2	29	اللہ کی ستاری	5	51	عقل و ادب	12
8	دنیا کا اچھا اور بُرا سلوک	2	30	ایمان و کفر کی تفصیل	6	52	صبر کی متضاد قسمیں	12
9	لوگوں سے برتاؤ؟	3	31	نیکی و بُرائی سے بڑھ کر	8	53	ایسی چیزیں جو مسافرت کو--	12
10	دشمن پر غلبہ-------	3	32	سخاوت	8	54	قناعت	13
11	دوستوں کے معاملہ میں	3	33	سب سے اچھا بے نیاز	8	55	خواہشات بھڑکانے والی چیز	13
12	وہ مومنین جو نہ حق کے---	3	34	ناگوار باتیں	8	56	نذیر، بشیر	13
13	ناشکری	3	35	آرزوؤں کا طول	8	57	زبان	13
14	قریبی رشتہ داروں کا چھوٹنا	3	36	بادشاہوں کی غلط تعظیم	9	58	بچھو	13
15	فتنہ میں مبتلا ہر شخص---	3	37	امام حسنؑ کو نصیحت	9	59	سلام	13
16	تقدیر	4	38	فرائض میں حارج---	10	60	سفارش	13
17	خضاب	4	39	زبان	10	61	سوار	13
18	تمناؤں کے پیچھے دوڑنا	4	40	بیماری کا اجر	10	62	دوستوں کا نہ ہونا	13
19	بامروّت انسان	4	41	خباب بن ارت کی مدح	10	63	ناکامی	13
20	غلط مرعوبیت	4	42	مومن اور منافق	11	64	خالی ہاتھ لوٹانا	14
21	حق خلافت	4	43	اللہ کے نزدیک-----	11	65	پارسائی اور شکر	14
22	عملی تیز روی	5	44	انسانی ہمت------	11	66	ارادہ	14

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
67	جاھل	14	90	گمراہ کن فتنوں سے پناہ	19	113	وہ مقام جہاں دوست------	27
68	عقل	14	91	خیر کے معنی؟	20	114	افسوس وملال کا سبب	27
69	زمانہ	14	92	نبیوںؑ سے قربت؟	21	115	سانپ سے پیار	27
70	لوگوں کا راہنما	14	93	اھل یقین کا سونا	21	116	قریشی قوم	28
71	سانس	15	94	روایات گھڑنے والے	21	117	دو قسم کے اعمال وخمیازہ	28
72	ہر قابل شمار چیز	15	95	انا للہ وانا الیہ راجعون	21	118	جنازوں پر ہنسنا	28
73	مشکوک	15	96	اپنے سامنے مدح-----	22	119	عورتوں کا عورت سے غیرت	29
74	دنیا کو تین طلاقیں	15	97	حاجت روائی	22	120	اسلام کا دوسرا نام	29
75	تقدیر، جبر اور قدر	16	98	ہیجڑوں، کنیزوں اور----	22	121	بخیل اور منکر خداوندی	29
76	حکمت	17	99	علیؑ کا لباس	22	122	اعمال میں کوتاہی	30
77	حکمت	17	100	دنیا اور آخرت	23	123	سردی سے بچنے کا طریقہ؟	30
78	ہر آدمی کی قیمت	17	101	قابل مبارک باد لوگ	23	124	خالق کی عظمت	30
79	پانچ ایسی چیزیں-----	17	102	فرائض وحدود	24	125	اہل قبرستان سے باتیں	31
80	آپؑ کا مقام	17	103	دینی قربانی	24	126	دنیا کی جھوٹی مذمت	31
81	تلوار سے نیکوں کی نسل	18	104	عالم کی جہالت	24	127	فرشتہ کا روزانہ پکارنا	33
82	لاعلمی	18	105	دل پر اثر انداز باتیں	24	128	گذرگاہِ حیات	33
83	بڑے بوڑھوں کی رائے	18	106	سہارا	25	129	صحیح دوست	33
84	استغفار	18	107	دینی حکمران	25	130	چار اہم چیزیں	34
85	عذاب	18	108	پہاڑ جتنا کلیجہ	25	131	نماز، حج، زکوٰۃ اور جہاد	34
86	دنیا اور آخرت	19	109	اٹھارہ بہترین چیزیں	26	132	رزق نازل کرانا	35
87	ایک دینی دانشور	19	110	بدظنی اور حسن ظنی	26	133	مدد ضرورت کے لحاظ سے	35
88	علم اپنی اثر انگیزی-----	19	111	مزاج پرسی کا جواب	27	134	میانہ روی	35
89	دلوں سے مسلسل-----	19	112	اللہ کی ٹھنڈی مار	27	135	بچوں کا کم ہونا	35

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
136	نازل ہونے والا صبر	35
137	روزہ اور تہجد	35
138	ایمان کی اساس	35
139	علوم خداوندی کے حامل	36
140	انسانوں کے عیب اور ہنر	38
141	جو خود کو نہیں پہچانتا	38
142	نصیحتیں	38
143	انجام سب کے لئے	41
144	ہر آنے والا ـــــــ	41
145	صبر	41
146	کسی گروہ کا شریک کار	41
147	معاہدوں کی ذمہ داری	41
148	مقدس ہستیؑ	41
149	حواس خمسہ	41
150	ڈانٹ ڈپٹ	41
151	کن اشخاص کو بُرا ـــــ	42
152	خود رائی کی مذمت	42
153	رازداری	42
154	بڑی موت	42
155	غاصب	42
156	مخلوق کیلئے خالق کی ـــــ	42
157	اپنے حق میں تاخیر	42
158	خود پسندی	42
159	رنگ رلیاں	42
160	روشن صبح	42
161	گناہوں کا چھوڑنا	43
162	ایسی چیز نہ کھاؤ	43
163	مبلغ علم کی کمی	43
164	رایوں میں اختلاف	43
165	اللہ کیلئے تیغ بکف رہنا	43
166	خدشات میں کودنا	43
167	سینہ کو کشادہ رکھنا	43
168	صحیح بدلہ	43
169	اپنا سینہ صاف کرلو	43
170	بات پر اڑ جانا	43
171	لالچ	43
172	کوتاہی اور پختہ ارادہ	44
173	مفید و حکیمانہ بات	44
174	عورتوں میں اختلاف	44
175	حق میں شبہ	44
176	جھوٹ سے پاک	44
177	ظلم کی ابتدا کرنیوالا	44
178	حق کے کھلے طرفدار	44
179	کوچ کا نقارہ	44
180	صبر و بے قراری	44
181	خلافت کا حق	45
182	انسانوں کی دنیا میں گذر بسر	45
183	ایک وقت کی خوراک	45
184	دلوں سے کام لینے کا طریقہ	46
185	غصہ کو ٹھنڈا کرنا؟	46
186	کنجوسی	46
187	جو مال نصیحت اور سبق دے	46
188	دلوں کی تھکن	46
189	حق بات کو باطل منصوبہ کیلئے	46
190	بازاری لوگ	47
191	قابل ملامت چہرے	47
192	دو محافظ فرشتے	47
193	شرکت کا عقیدہ	47
194	اللہ اور موت سے خبردار	48
195	کسی کی ناقدری پر نیک سلوک	48
196	ظرف علم کبھی تنگ نہیں ہوتا	48
197	بردباری کا اولین نتیجہ	48
198	حقیقی بُردبار	48
199	اپنا محاسبہ	49
200	دنیا کا تدریجی رویہ	49
201	تقیہ	49
202	چند صفات اور عادات	50
203	عقل خود پسندی کی دشمن	50
204	خوش رہنے کی ترکیب	50

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
205	ایمان کی تعریف	50
206	نرم لکڑی والے درخت	50
207	رائے اور مخالف	51
208	عہدہ اور مرتبہ	51
209	حالات کا تقاضہ	51
210	حسد	51
211	لالچ اور طمع	51
212	اعتماد	51
213	آخرت کے لئے ظلم	51
214	چشم پوشی	51
215	شرم وحیا کا لباس	51
216	چند صفات حسنہ کا نتیجہ	51
217	حسد کرنیوالوں کی حماقت	52
218	لالچ	52
219	دنیا کی زندگی	52
220	قناعت اور خوش اخلاقی	52
221	پاکیزہ زندگی	53
222	خوش نصیبی	53
223	عدل اور احسان	53
224	عاجز اور چھوٹے ہاتھ	53
225	جنگ	53
226	خصلتیں	53
227	عقلمند کی شناخت	54
228	دنیا مع اپنے سازوسامان	54
229	عبادتیں	54
230	شر	54
231	سستی وکاہلی اور چغلخوری	54
232	ایک غضبی پتھر	55
233	مظلوم کے بدلے کا دن	55
234	تقویٰ	55
235	جوابات کی کثرت	55
236	ہر نعمت پر اللہ کا حق	55
237	ناداری حرص وہوس	55
238	نعمتوں کو برقرار رکھنا	55
239	جذبہ کرم	55
240	اچھے خیالات	55
241	ناگواری کے باوجود عمل	56
242	ارادوں کا پورا نہ ہونا	56
243	دنیا کی تلخیاں	56
244	واجباتِ دین کا مقصد	56
245	ظالم سے حلف لینا	57
246	اپنی ذات کا وصی بننا	57
247	غصہ پاگل پن کی قسم	57
248	صحت مند آدمی	57
249	غداروں، جھوٹوں ـــــ	57
250	مومنین کی مصیبت	58
251	تنگ دستی سے نکلنے کا طریقہ	58
252	مہلت	58
253	نورِ محمدی کا ظہور وغلبہ	58
254	جناب صعصعہؓ کی مدح	58
255	خصومت	58
256	لڑکیوں کا رشتہ	59
257	ایمان کا نورانی نقطہ	59
258	مہاجنوں کے مشکوک کھاتے	59
259	جنگی مہمات میں جنسی خواہش	59
260	یقین کے ساتھ کامیابی	59
261	رسولؐ اللہ مسلمانوں کی پناہگاہ	59
262	حضرت علیؑ، حکمران یا رعیت؟	59
263	طلحہ وزبیر	60
264	بادشاہ کا مصاحب	60
265	دوسروں کے پس ماندگان؟	61
266	دانشورانِ قوم کے فیصلے	61
267	اپنے بیانات کو یاد رکھنا	61
268	رزق کے تفکرات	61
269	محبت اور عداوت	61
270	دنیا کیلئے کام کرنیوالے	62
271	کعبہ کے زیورات	62
272	اللہ کا مال	63
273	پہلی خلافتوں کی جاری کردہ ـــ	63

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
274	اللہ کے فیصلوں پر قائم رہنا	63
275	علم و یقین	64
276	طمع اور آرزوئیں	64
277	اللہ سے پناہ؟	65
278	حضرت قائمؑ قیامۃ	65
279	کام پابندی کے ساتھ	65
280	نوافل و سنتیں و فرائض	65
281	مسافت کو یاد رکھنا	65
282	دیکھنے کا ذریعہ؟	65
283	نصیحت کیلئے غفلت پردہ	66
284	عالم کہلانے والے	66
285	علم ہو تو عذرات ختم	66
286	نہ جلدی پسند نہ تاخیر اچھی	66
287	سوچ سمجھ کر خیرباد	66
288	مقدرات کے چکر	66
289	پستی و علم کا منقطع ہو جانا	66
290	علیؑ کا بھائی	67
291	اللہ کی نافرمانی	68
292	تعزیت و پرسہ کا طریقہ	68
293	رسولؐ اللہ سے خطاب	68
294	احمق کی صحبت	69
295	مشرق و مغرب کا فاصلہ	69
296	دوستوں و دشمنوں کی اقسام	69
297	اپنے سینے سے نیزہ---	69
298	نصیحتوں کی بہتات	69
299	قاصد کا کام؟	69
300	جھگڑا	70
301	گناہ کے بعد عافیت طلبی	70
302	رزق و حساب؟	70
303	اللہ سے ہوشیار	70
304	فقیر اور مسکین	70
305	اپنی ماں سے محبت	70
306	غیور شخص	71
307	موت اچھا محافظ	71
308	نیند کا مال کیساتھ تعلق	71
309	مودۃ	71
310	مومنین کی زبان	71
311	ایمان کی تصدیق	71
312	انس بن مالک کا جزام	71
313	دلوں سے کام لینا	72
314	قرآن کی پوزیشن	72
315	سنگ اندازی کا تدارک	72
316	منشی کو ہدایات	72
317	علیؑ مومنین کے حکمران	72
318	خلافت پر اختلاف	72
319	علیؑ کی فتح	73
320	تنگ دستی؟	73
321	سوال کا طریقہ	73
322	امامؑ مختار ہیں؟	73
323	قوم کے بزرگوں------	74
324	خارجیوں کے باغی ہونیکی وجہ	74
325	محمدؑ بن ابی بکر کے قتل کی اطلاع	74
326	انسانی عذرات	75
327	شر کے ذریعہ غلبہ مغلوبیت ہے	75
328	غربت و افلاس کے ذمہ دار؟	75
329	نافرمانی پر صحیح عذرات	75
330	گناہ سے بچنا	75
331	دانشوروں کیلئے اطاعت	75
332	حاکم اور سزا کا مجاز	75
333	زمین پر اللہ کا سائبان؟	76
334	مومن کی بہترین صفات	76
335	زاہد و پارسا اور حقیقی غنی	76
336	وعدہ آزادی چھین لیتا ہے	77
337	موت اور اس کا سفر	77
338	مال میں حصہ دار	77
339	بلا عمل دعائیں اور تسبیحات؟	77
340	امت اور اس کے علماء؟	77
341	افلاس کی مذمت؟	77
342	پارسائی اور شکر زینت ہیں	77

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
343	عدل کا دن	77
344	اہل قریش	78
345	عمومی ہدایات	78
346	عصمت کی ایک صورت؟	79
347	بھیک مانگنے کا نتیجہ؟	79
348	حمد وثنا اور خوشامد و چاپلوسی	79
349	سب سے بڑا و سخت گناہ	79
350	شریفانہ و بدمعاشانہ زندگی	79
351	ظالم کی علامتیں	80
352	سختیوں اور بلاؤں کا زوال	80
353	اہل وعیال سے سلوک؟	80
354	سب سے بڑا عیب کیا ہے؟	80
355	مبارکباد دینے کا طریقہ	80
356	بلند عمارتیں	81
357	راہیں بند ہوں تو رزق۔۔	81
358	میت پر پُرسہ کا طریقہ	81
359	خوشحالی ونعمتوں کی فراوانی	81
360	نفس پروری	82
361	ہر بات کا اچھا پہلو	82
362	دعا قبول ہونے کا طریقہ	82
363	لڑائی جھگڑے؟	82
364	جلدی اور تاخیر؟	82
365	انہونی اور فرضی باتیں؟	83
366	تفکر واعتبار سے استفادہ	83
367	علم وعمل ساتھ ساتھ	83
368	دنیاداروں کیلئے ہدایات	83
369	ثواب وعذاب؟	84
370	قریش کی اسکیم	84
371	تنبیہ؟	85
372	اسلام وچند متعلقہ صفات	85
373	علم وعالم	86
374	ظلم وجبر پر عمل؟	87
375	برے کاموں کو دیکھنا؟	87
376	جہاد	88
377	حق وباطل کی بات	88
378	اس امت کے دو اشخاص	88
379	کنجوسی	89
380	رزق کی قسمیں	89
381	گذرنے والا حالات	89
382	بولنے میں ذمہ داری	90
383	جو کچھ جانتے ہو محفوظ رکھو	90
384	قوت اور کمزوری؟	90
385	غلط عمل جہالت ہے؟	90
386	دنیا کی حقارت پر دلیل	90
387	عمل اور نسب	91
388	جوئیندہ یابندہ	91
389	اچھائی اور برائی کی شناخت	91
390	فاقہ اور دیگر بلائیں	91
391	مومن کی تین خاص ساعتیں	91
392	دنیا میں بے رغبتی	92
393	منہ سے نکلنے والی بات	92
394	ہلکی پھلکی خوشبو	92
395	فخر وکبر کو راہ سے ہٹاؤ	92
396	دنیا میں سرسری طریق کار؟	92
397	ایک بات جنگ کا چیلنج	92
398	قناعت	92
399	عزت برقرار رکھنا لازم	93
400	باپ بیٹے کے واجب حقوق	93
401	لوگوں سے ہم رنگ رہنا	93
402	بیرونی اثرات انسانی حالات	93
403	متضاد خواہشیں تدابیر کی دشمن	94
404	چھوٹا منہ بڑی بات	94
405	لاحول ولا قوۃ کے معنی	94
406	دینی لباس کی آڑ میں؟	94
407	عقل انسان کو کیوں دی؟	95
408	فقراء کا اغنیا کے ساتھ ملنا؟	95
409	حق سے ٹکرانے والا؟	95
410	دل بصارت کے لئے کتاب	95
411	تقویٰ	95

حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حکم نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
412	بردباری	95	435	لذتوں کا خاتمہ	102	458	مقدار اور تقدیر	105
413	ہدایت اور زبان۔۔۔	95	436	لازم وملزوم	102	459	بردباری اور باوقار۔۔۔۔۔	105
414	ادب وتہذیب؟	95	437	لطف وکرم کے حقدار؟	102	460	نظام غیبت	106
415	جواں مردوں کی طرح صبر؟	95	438	عدل وسخاوت	102	461	جنہیں مدح وثنا ہضم نہیں ہوتی	106
416	عقل؟	96	439	سب سے اچھا شہر؟	102	462	دنیا اپنے لئے۔۔۔۔۔۔۔	106
417	مرنے والے پر صبر؟	96	440	زھد کے معنی قرآن سے	103	463	بنی امیہ کے مغلوب ہونیکی کنجی	106
418	دنیاوالوں پر چند جملے؟	96	441	عمل پیہم کی ستائش	103	464	انصار کی مدح	106
419	سامان پس ماندگان کیلئے؟	96	442	آلات موسیقی؟	103	465	والی جس نے دین کونافذ کیا	106
420	پس ماندگان کیلئے ذخیرہ؟	97	443	دن کا سونا؟	103	466	کاٹ کھانے والا زمانہ	106
421	استغفار کیسے کیا جائے؟	97	444	صفات کی تلاش وبیداری	103	467	توحید	107
422	اولادِ آدمؑ کی بے چارگی	98	445	تجارت کیلئے فقہ لازم	103	468	آنکھ پشت کا تسمہ	107
423	نظارہ حسن	98	446	مالکؓ اشتر کا صدمہ	103	469	حقیقی دولت مندی	107
424	نیکی اور بھلائی کی اہمیت	99	447	چھوٹی مصیبت	104	470	بغض ونفرت تحقیقی ہونا چاہئے	107
425	اصلاح	99	448	ذاتی وقار	104	471	علیؑ سے محبت اور نفرت	107
426	حلم وعقل سے فائدہ	99	449	حقوق کی ادائیگی	104	472	بارش کی دعا میں ایک جملہ	107
427	نعمتوں کا سخاوت سے تعلق	100	450	مذاق اُڑانا	104	473	خضاب	108
428	دولت اور صحت	100	451	آنیوالے کوٹھکراؤنہیں	104	474	خاطی عفت کی انتہا پر	108
429	اپنی حاجت کا شکوہ	100	452	زبیر کی اہلبیتؑ سے دوری	104	475	رعایا پر ظلم وزیادتی کا نتیجہ؟	108
430	عید کب اور کس کیلئے؟	100	453	آدمی کا سامانِ فخر؟	104	476	سب سے بُرا بھائی کون ہے؟	108
431	نافرمانی سے حاصل مال؟	100	454	سب سے بڑا شاعر کون؟	105	477	عالم وجاہل سے عہد	108
432	گھاٹے میں رہنے والا	101	455	انسانی جان کی قیمت؟	105	478	مومن کی مومن سے جدائی	108
433	رزق کی قسمیں	101	456	ایمان کی تین علامتیں؟	105			
434	اولیاءاللہ کا طرز حیات؟	101	457	دومستقل بھوکے	105			